Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 E 90

INDIAN INSTITUTE

نظر نہ آدے اس کتاب مین اصول دین و زیارات ائمہ معصومین اور نجاسات اور مطہرات کا صاف صاف بیان ہی اور اعمال ایام ہفتہ اور اکثر شہور کی لکھے ہین۔

مجموعۂ مرثیہ ہای میر انیس۔ یہ مجموعۂ نازہ کنندۂ غم و الم افزا انیدۂ رنج و ماتم ذخیرۂ شیون و شین مصائب ابی عبد اللہ الحسین ہی تمام کیفیت حالات شہدائے کربلا مبتلاے رنج و بلا کی نہایت سوز و گداز سے ہین اور سلام و رباعیات جنکی سننے سے اہل مجلس کو سنکہ کوئی غش آتا ہی ایک دریا اشک کا انکھون سے بہ جاتا ہی مصنف اسکے نامی گرامی مشہور کافۂ انام ممدوح خاص و عام بلاغت انکی ہمدم فصاحت انکی جلیس میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس ہین انکی کلام بلاغت نظام مین وہ تاثیر ہی کہ اگر سنگ خارا کی گوش مین صدا پہونچے تو اوسکا بھی جگر پارہ پارہ ہوجاوے شا لااند از نیا عنوان ہے جسکا مداح سارا جہان ہے آجتک فن مرثیہ گوئی مین ایسا نازک خیال شیرین مقال عدیم المثال باکمال پیدا نہین ہوا۔ اس مجموعہ کی چار جلدین ہین جلد اول مین ۲۷ مرثیہ ہین جلد ثانی مین ۲۶ مرثیہ جلد ثالث مین ۱۸ مرثیہ ہین اس مجلد رابع مین ۳۲ مرثیہ ہین۔

مجموعۂ مرثیۂ میر مونس۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر بیبہا رونق منبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام ہے۔ مضمون جگر خراش جس سے دل و نفس و جان پاش پاش سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم دیگر حالات اعزا و اولاد امام ہمام ہے سلطان الذاکرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے جنکا شہرہ نازک خیالی و موشگافی و مضمون نگاری از بس تا روم و شام ہی اس نادر مجموعہ کی تین جلدین علیحدہ علیحدہ ہین ہر ایک مین مراثی و سلام و رباعیات عمدہ عمدہ ہین

مجموعۂ مرثیہ ہای میرزا دبیر۔ یہ مجموعہ بی نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق منبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہے تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد مین ہے جلد اول مین ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین۔

مسدس اوج۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص باوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم۔ اس مسدس مین جناب امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہی۔

رسائل و وظائف۔ ادعیہ ماثورہ بروایات صحیح الدرجہ جسمین مفصلہ ذیل دعائین ہین بنا بر مذہب امامیہ۔ ۱۔ مجبورہ ۲۔ دعاے ماثورہ ۳۔ اعمال عاشورہ

عین البکا معروف بہ دہ مجلس و دہم مجلس در حالات کربلا مجلی و شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام۔ اس مقبول کتاب مین نہایت جگر خراش مضامین مصائب امام ہمام جناب امام حسین علیہ السلام کی منسرج کی ہین کہ جسکو سننے کی تاب سامعین کو مجلس مین نہین رہتی ایک سیلاب آنسو کا انکھون سے جاری ہوتا ہی فی الحقیقت یہ کتاب نہایت عمدہ ہی۔

الہ وجبیر و تفویض ۔ تصنیف اعلم العلما افقہ الفقہا
ربانی مولانا اخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے ہے قابل دید
ب علم و ہنر ہے کہ اسقدر جہ اختصار پر کسقدر اسمین فواید بہم
العرائس ۔ یہ کتاب بزبان اردو فقہ مین سیم بالنسخہ
عورات کی مسائل فقیہ جو روزمرہ کی کارآمد ہین صاف
اور مشرح لکھے ہین ۔ اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فواید عظیم
ین جامع عباسی تذکرۃ الصلوۃ وغیرہ کتابین اکثر
ت کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین ہمین اوس سے
ہین اور عبارت عام فہم اعبارت سلیس ہے اور مسائل
ئدہ باسانید صحیحہ اسمین موجود ہین اگر ایکبار یہ کتاب
غور اور خیال سے مطالعہ کیجائے اور مضمون خوب ذہن نشین
یا ہے تو ضروری مسائل روزمرہ جنکی ضرورت اکثر رہا
یا ہے اونسے بخوبی واقفیت ہو جاے بلکہ عورات کو اسکا پڑھانا اونکی
ین اکسیر اعظم ہے مصنف اسکی مولوی مرزا علی رضا لکھنوی میرز
محمد مہدی ۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سائق
ش کی نظم ہے ۔ اکثر اطفال خردسال اور عورات کی درس میز
ہے انسان کا مرنا اور قبر مین منکر و نکیر کا سوال و جواب کرنا
ت کا انا بہت عمدہ طور سے نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر
یاد کرتے ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی
روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اوسمین صلاحیت کامل
ہوتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتی ہین حرام و حلال
ر پاک سے بھی اطلاع ہو جاتی ہے ہر چند کہ چھوٹا سا رسالہ ہے
فائدہ بڑی ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے اور ہر شخص
و تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہے ۔
تحفۃ المصائب ۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام مین

مشہور و معروف ہے تالیفات سے محدث مقبول ذاکر آل عبا مولوی
میرزا محمد ہادی صاحب صلحا مرحوم کی ہے ۔ دو مرتبہ پہلی بھی اس مطبع
مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی مصائب سید الشہدا امام حسین
علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مؤلف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط
معقول سے ترتیب دیا ہے اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے
مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام
کی لکھی ہین کہ جنکی سننے سے سامعین کو غش آتا ہے ایک دریا آنسو کا
آنکھون سے بہ جاتا ہے کیونکر مرغوب اور مقبول نہ ہو کہ اس کتاب کے
مولف جناب مولوی مرزا محمد ہادی صاحب صلحا مرحوم
لکھنوی بھی کیسے باکی اور محدث مقبول تھے کہ جنکو بہرہ حظ علم
حدیث و کلام سے کام تھا ویسی ہی یہ کتاب بھی اونکی مقبول
ہے ایک ایک فقرہ سے غم و الم ٹپکتا ہے جسوقت اس کتاب کو ذاکر
مجلس مین پڑھتا ہے سیلاب اشک سامعین کی
آنکھون سے جاری ہوتا ہے صبر جاتا رہتا ہے
سینہ کوبی سے غش پر غش آتا ہے ذاکر سے بوفور رقت
کب پڑھا جاتا ہے الغرض یہ کتاب فیض انتساب اس مرتبہ
کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہے اعلی درجہ کے
خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام
نہایت ارزان ہے ۔

تحفۃ العوام ۔ یہ کتاب بھی مسائل اور اعمال مین مستند ہے
کئی بار اس مطبع مین چھپی اور وفور خواہش خریداران سے
دست بدست فروخت ہوئی اس کتاب کو مصباح کفعمی اور
اور زاد المعاد و سفینۃ النجات وغیرہ سے جہان جہان غلط تھا درست کیا گیا ہے
اور کمال احتیاط سے چھاپا ہے اس مرتبہ کی تصحیح پر یقین واثق ہے کہ کوئی غلطی

اور ایسے وحید عصر کو فلک بیدار نے زیر زمین پنہان کر دیا سے واحسرتا شکار اجل شیر ہو گیا۔ مجلس کی شمع بجھ گئی،
اندھیر ہو گیا آز انجا کہ کلام معجز نظام اوس ممدوح کا ایک بحر زخار اور قلزم ناپیدا کنار تھا اور بباعث طبع نہونے کے ہر شخص کو
علی العموم دستیاب ہونا تو کہان دیکھنا تک نصیب نہوتا تھا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دیدار کلام مین مثل ماہی از آب
طپان اور امید طبع مین بدرگاہ الٰہی دعا کنان تھا آخر اصرار و استبداد شائقان نے یہ اثر دکھایا کہ فخر روزگار حاتم
شعار رئیس بامروت امیر باہمت صاحب وقار۔ مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع کلام بطور یادگار عہد آنممدوح آیا۔
اور بہ ایمای جناب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن خوشنویس ملازم مطبع نے نہایت عرق ریزی و جانفشانی سے
بہزار تردد و تلاش عمدہ عمدہ مرثیونکو منتخب کر کے چار جلدونکا ذخیرہ جمع کیا حق تو یون ہے کہ ہمت والا نعمت مالک
مطبع موصوف نے گویا احیای اموات کا کام کیا یقین ہے کہ یہ کلام بلاغت نظام کہ بمرور دہور مثل اوراق اشجار
خزان رسیدہ متفرق اور معدوم ہو جاتا اب بذریعہ تدوین بستان کلام شعرای متقدمین تا دور قیامت باقیات الصالحات
اوس ممدوح کا ہے بعد ازان ان جلدونکی صحت کیواسطے یہ ہیچمدان قلیل البضاعت پیرو میر و علی سید تصدق حسین رضوی
کہ مدت سے وابستۂ دامن دولت مالک مطبع موصوف ہے بحکم مالک ممدوح مخصوص ہوا اور اس کمترین نے بھی اپنی سعادت
جانکر ان مرثیونکی صحت مین نہایت اہتمام کیا حتی کہ اکثر مقامات مشکلہ پر حواشی بھی چڑھائی ہر چند کہ سہو و خطا لازمۂ
بشریت ہے تاہم کیا عجب ہے کہ ناظرین پر تمکین ملاحظہ صحت سے مسرور ہو کر کمترین کو دعای مغفرت اور حصول زیارت سے محروم نہ فرمائین
پس الحمد للہ والمنۃ کہ یہ جلد چہارم بسبب افراط شائقین اور استبداد ذاکرین بار دوم باہتمام بلیغ مطبع فیض مجمع گوہر
اکلیل امارت و ایالت یاقوت و دیہیم حشمت و جلالت کوکب دری فلک بہت آفتاب عالمتاب سمار فعت مشہور
نزدیک و دور جناب منشی نولکشور لا زال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج مین بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ع مطابق
شہر ذوالقعدۃ الحرام سنہ ۱۲۹۷ ہجری طبع ہو کر حمائل گلوے ذاکرین ہوئی اور انشاء اللہ تعالے اگر زمانہ مساعدت
کریگا اور ذخیرہ کلام اور جمع ہو جائیگا تو جلد پنجم بھی طبع ہو کر ہدیۂ ناظرین ہو گی بمنہ و کرمہ فقط

تقریر دلپذیر لئوگہر بیز خامۂ معدن علوم و گنجینۂ فنون شناطر از خامس آل عبا مداح جگر گوشۂ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین صاحب مصحح ملازم مطبع اودھ اخبار

الوداع ای مجلس غم الوداع + لو ہوا آخر یہ ماتم الوداع — عجب طرح کا یہ ماتم ہوش ربا ہی — جسکی صاحب کی حق مین فرمودۂ خاتم الانبیا ہی — حُسَینٌ مِنِّی وَاَنَا مِنَ الْحُسَیْنِ — چونکہ فقرۂ انا من الحسین سی انتشار طبیعت ہوتا ہی لہذا اکثر ین منجملہ گیارہ تاویلونکی جو حاضر فی الذہن ہین ایجازاً دو وجہ عرض کرتا ہی — ایک یہ کہ باری تعالیٰ نی ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہانتک کہ حبیب اپنا بنایا — لیکن درجۂ شہادت ظاہری کو بسبب اہانت دین اسلام آپکے واسطے پسند نہ فرمایا چونکہ یہ عمدہ درجہ مدارج نبوت سی تھا اور حصول اسکا آپکو بذریعۂ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپنے تکمیل مدارج کی خوشی مین انا من الحسین فرمایا دوسری یہ کہ جو آپکو مغفرت امت مین کد و کوشش ہی وہ محتاج بیان نہین کسی پر نہان نہین از انجا کہ اطمینان بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتی کہ توسیع مغفرت مین مَنْ بَکٰی عَلَی الْحُسَیْنِ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ قرار پایا لہذا آپنے انا من الحسین فرمایا فی الحقیقت سے حسین جان گرامی فدای امت کردہ + رواست امت اگر جان کند فدای حسین — ہر چند کہ اکابر دین اور علمای راسخین اور شعرای کاملین نے بعد و بگیری صدہا کتابین مصائب اہلبیت علیہم السلام مین تصنیف و تالیف فرمائی لیکن جو طریقہ شعرای ہند نی مرثیہ گوئی کا نکالا یہ ایسا ہر دل عزیز ہوا کہ ہر شخص اسکا عاشق ہی — اور ایک زمانہ کلام نو کا شائق ہی — ایہا الناس وہ کون یوسف بازار معانی ہی جسکے کلام کا ہر ادنیٰ و اعلیٰ بنظر زلیخا خریدار ہی — اور وہ کون عزیز جہان ہی جسکا سخن مقبول دیار و امصار ہی وہ کون نخلبند گلستان سخنوری ہی جسکی بہار مضمون سموم خزان سی محفوظ ہی — اور وہ کون گل سرسبد بوستان برتری ہی جسکی شادابی سی چشم نظارگیان محظوظ ہی وہ یکتای زمانہ شاعر یگانہ افصح الفصحا اکمل الکملا مالک ملک سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن زینت ممبر جلیل — ہمصفیر جبرئیل — فخر ہندوستان — مستغنی عن الوصف والبیان — ملائک جلیس جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص انیس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ مع الائمۃ المعصومین تھے جنکا کلام جملہ عیوب سی پاک و صاف اور شہرہ اونکی فصاحت و بلاغت کا قاف سی تا قاف تھا — افسوس کہ ایسی باکمال کا انتقال سنہ ۱۲۹۲ ہجری کے آخر مین ہوا

[illegible]

یہ جو کہا غل ہوئے لگا سینہ زنی کا
اور ذکر تھا شبیر کی تشنہ دہنی کا

[illegible]

وہ رانڈ بین تعین اور ماتم شاہ شہدا تھا
کیا کہیے انیس اوسکو جو کچھ حشر بپا تھا

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

۳۳۷

سنتی تھی یون حضرت [illegible] اکبرؑ بھی [illegible] ہمراہ

[illegible] قاسمؑ نوشاہ

عباسؑ [illegible] علی اصغرؑ [illegible] پناہ

[illegible]

اس دکھ [illegible] بھائی تمھیں دلواؤگی بابا

کب سے ہو موئے [illegible] پھر سی تمھیں بُلواؤگی بابا

۳۳۸

[illegible]

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

شفقت تھی بہت اوسپہ حسینؑ ابن علیؑ کی

کچھ اوس سے بھی خدمت ہوئی فرزندِ نبیؐ کی

۳۳۹

[illegible] عباسؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ قاسمؑ و اکبرؑ پہ تو آفت نہیں دیکھی

شبیرؑ کی خیمے سے تو رخصت نہیں دیکھی

۳۴۰

رخصت کو [illegible] اکبرؑ [illegible]

حق دودھ کا بخشتا [illegible]

[illegible]

شبیرؑ [illegible]

تو دو وہ بھی خوش ہونگی دعا بھی تجھے دونگی

جان اپنی بچائی تو کبھی نام نہ لونگی

۳۴۱

زینبؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوسوقت عجب بیکسی تھی شاہِ امم پر

رخصت کو لیے گرتا تھا عباسؑ قدم پر

۳۴۲

زینبؑ [illegible] حسینؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کلثومؑ [illegible]

کیا کرتا کہ مغموم بہت ہوتے تھے شبیرؑ

مونھ دیکھتے تھے بھائی کا اور روتے تھے شبیرؑ

۳۴۳

جب جان [illegible] سکینہؑ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سنکے لگا رونے وہ شیدائی سکینہؑ

اور لیکے گیا مشک وہ سقائے سکینہؑ

۳۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی بھی بہا تن سے گری ہاتھ بھی کٹ کر

اور گر پڑا عباسؑ بھی گھوڑے سے اولٹ کر

۳۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہؑ زہرا [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

دکھلائی وہ جانبازی کہ تشنہ دہن کو

راضی کیا حیدرؑ کو محمدؐ کو حسنؑ کو

۴۳۰

[illegible]

صغرا سے کہا کر لو گریبا نکو پارا
دل کھول کے اب رو کہ بابا گیا مارا

۴۳۱

[illegible]

دم شدت گریہ سے اولٹ جائیگا اسکا
ننھا سا کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

۴۳۲

[illegible]

اب آس نہ تھی کہ جو مر جائیگی صغرا
ای سیدہ بیکس تمھیں تب پائیگی صغرا

۴۳۳

[illegible]

تم لڑکی ہو اور داغ یتیمی کا بڑا ہی
بیمار کو غم کھانے سے رونا ہی دوا ہے

۴۳۴

[illegible]

پر وسیمین جنت کو سفر کر گئے شبیر
ای فاطمہ بین رانڈ ہوئی مر گئے شبیر

۴۳۵

[illegible]

بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو
مجبور ہے صغرا تمھیں چاہو تو بلالو

۴۳۶

[illegible]

تو مالک و مختار قضا اور قدر ہے
مین کس لیے جیتی ہوں مری موت کدھر ہے

۴۳۷

[illegible]

اس گھر کی جو آبادی تھی سو لبس گئی ہے
مین لوٹی لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں

۴۳۸

[illegible]

کیا کیا ستم ای سید ابرار نہ دیکھا
صغرا نے مگر آپکا دیدار نہ دیکھا

[illegible]

عرصہ ہوا آنکھوں کو نہیں کھولتی صغرا
چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں بولتی صغرا

[illegible]

فرماتے ہیں صغرا تجھے کچھ میری خبر ہی
بیٹی کوئی دن میں مرا دنیا سے سفر ہی

[illegible]

اونکو نکو بٹھایا ہے یہ فریاد و فغاں ہی
جو بی بی اوترتی ہی سو یہ کرتی بیان ہی

[illegible]

آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی
کیا اسنے شنا لوگو کہو کیا خبر آئی

[illegible]

کیا جانیے کیوں جینے سے بیزار ہیں بابا
کیا ہو گیا کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

[illegible]

ہم جیتے ہیں قبروں پہ اونکی ہیں رو کے ہم آئی
اب اونکو کہاں پائیں جنہیں کھو کے ہم آئی

[illegible]

شبیر کے لشکر کی خبر لائی ہوں واری
فرزند پیمبر کی خبر لائی ہوں واری

[illegible]

ظاہر ہیں جو ہو حرف و حکایات سند ہی
قربان گئی خواب کی کب بات سند ہی

[illegible]

مر کر نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسوں تلک سب رہے محتاج کفن کو

۲۱۰

[illegible]

ثانی نہیں مرنے کا مجھے خوف و خطر ہے
پردیسمیں پردیسیونکی جانکا ڈر ہے

۲۱۱

[illegible]

کسطرح نہ رحم آئیگا غربت پہ بہن کی
اکبر نہ پڑھینگے فاتحہ تربت پہ بہن کی

۲۱۲

[illegible]

دیدار سے ایسا ہی جو ترسائینگے اصغر
مرجائیگی صغرا تو کہاں پائینگے اصغر

۲۱۳

[illegible]

مانع ہے اگر پیار کی ہمشیر ہماری
کیوں خط نہ لکھا آپنے تقصیر ہماری

۲۱۴

[illegible]

ہر چند گرفتار غم و رنج و محن ہوں
جو آپکی پیاری ہو اوسی کی بہن ہوں

۲۱۵

[illegible]

وہ تو نہ ہوئی جو کہ خوشی تھی مرے جی کی
دو حرف میں ہو جاتی تسلی مرے جی کی

۲۱۶

[illegible]

موقوف عزیزونکا لگا ہو گیا صغرا
باتیں ابھی کیا تھیں ابھی کیا ہو گیا صغرا

۲۱۷

[illegible]

صدمہ الم ہجر کا کھانے لگا اوسکو
چلا کے یہ روئی کہ غش آنے لگا اوسکو

۲۱۸

[illegible]

جی سے جو کوئی ساعت گذر جائیگی صغرا
میں بیٹھی نہ رہجاؤنگی مر جائیگی صغرا

۴۱
[illegible]

کہتی تو ہین سب کہ اچھی ہو گئیں آئینگے بابا
غم ہے کہ جیتا نہ ہمین پائینگے بابا

۴۲
[illegible]

سب کہتے ہین آگے سے تو آرام ہوا ہے
یان گور مین جانیکا سر انجام ہوا ہے

۴۳
[illegible]

خوش ہوں کہ شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کی تمھارے خبر آجاتی ہے صغرا

۴۴
[illegible]

آنکھیں ہین کہیں ہوش کہیں دھیان کہیں ہے
کچھ دل کو بھی کئی روز سے کچھ منہ مین نہین ہے

۴۵
[illegible]

ہے گھر مین کوئی یا نہین فرزند نبی کے
خط لایا ہون لشکر سے حسین ابن علی کے

۴۶
[illegible]

یہ بات تو کچھ ہوش سر دی کھوتی ہے نانی
غمگین کو بھی دنیا مین خوشی ہوتی ہے نانی

۴۷
[illegible]

جیتے جی جو سو ئی جاتی ہو نہین یا و پدر مین
لیکے مری نام کو سب رو ئینگی گھر مین

۴۸
[illegible]

مین تو سنون مجھسے تو کرو پیار سے باتین
کرتے نہین بی بی ور و دیوار سے باتین

۴۹
[illegible]

بابا کے بچھڑنے کا تجھے رنج و الم ہے
بانو سے نہ شرمندہ ہون مجکو یہی غم ہے

[illegible]

زندان سے سوی خلد سفر کر گئی ہو ہے
گو ہر یہ بہناؤں کسے تو مر گئی ہو ہے

[illegible]

بابا سا بھی میرا کوئی مظلوم نہیں ہی
جسکا سر پر نور کہیں لاش کہیں ہی

[illegible]

کیا ہے کہ عیاں زور ولایت نہیں کرتی
صدقے گئی پوتے کی حمایت نہیں کرتی

[illegible]

ہاں تمکو کہاں ڈھونڈھتے اجلال سکینہ
گو ہر لتو ملا تم نہ ملیں ہائے سکینہ

[illegible]

کچھ اور نہیں بعد ظفر ہاتھ لگا ہے
زرمین نے لٹایا ہے تو سر ہاتھ لگا ہی

[illegible]

قائم رہے دنیا کی بنا جسکے قدم سے
اب اوسکا گلا کاٹتا ہی تیغ دودم سے

[illegible]

در چاک گریباں علی بیٹے کے غم میں
سر ننگے حرم ہیں نواسے کے الم میں

[illegible]

اوسدن تجھے محبوب یہ بیداد کریگی
جب فاطمہ اللہ سے فریاد کریگی

[illegible]

دل غم سے انیس جگر افگار طپاں ہے
دفن شہدا لکھنے کی اب تاب کہاں ہے

۴۱۹

[illegible] اسباب جو جا کر [illegible] منگایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس وقت مری چھاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
بھائی کی مجھے خون کی بو آتی ہے لوگو

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں سے ٹکڑے جسدِ پاک ہوا ہے
یوں ہی مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہے

۴۲۱

[illegible]
اصغر کا شلوکا [illegible]
[illegible]
اصغر [illegible]
ماری گئے دامن میں شہ تشنہ گلو کے
ننھے سے گریباں میں وہ چھینٹیں ہیں لہو کے

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
عابد [illegible]
واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینب
ان کپڑوں کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینب

۴۲۳

اکبر کی جو [illegible]
دیکھا جو [illegible]
ہمشکل [illegible]
[illegible]
طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کپڑے تو ہیں اور خاک میں تم مل گئے بیٹا

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیکان کے نکلنے کا جو دکھ [illegible]
[illegible] ہے یہ مراد وہ جو لہو ہو کے بہا ہے

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت سے ہے مجھے جامۂ شاہِ شہدا پر
[illegible] تھا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب سمجھی کہ دولت مری لٹوانے کو چلے تھے
تم قبر کی آغوش میں سونے کو چلے تھے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو تو یہ امید تھی [illegible]
[illegible]

۲۱۰

[illegible]

بھائی کی عزادار ہوں اور خستہ جگر ہوں
عاشور محرم سے میں اب تک کھلے سر ہوں

۲۱۱

[illegible]

فکر غم و اندوہ سے آزاد ہو زینب
سر تن سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

۲۱۲

[illegible]

کب سے نہ ہوئی سبط پیمبر کی زیارت
شاد ہو میسر سر سرور کی زیارت

۲۱۳

[illegible]

نورانی بدن گرد غریبی سے اٹے تھے
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے

۲۱۴

[illegible]

صدمے سے جو اشک شہ خوش خو نکل آئے
اس وقت تو حاکم کے بھی آنسو نکل آئے

۲۱۵

[illegible]

بیکس کو ستانے سے تجھے فائدہ کیا تھا
لیکن وہ ہوا جو کہ مقدر میں لکھا تھا

۲۱۶

[illegible]

اک گھر دے وہاں ماتم شبیر کریں ہم
سامانِ عزائے شہ دلگیر کریں ہم

۲۱۷

[illegible]

ناموس نبی خوف سے اک دم نہیں روتے
زندان میں بہن مر گئی اور ہم نہیں روئے

۲۱۸

[illegible]

حیدر کا عمامہ ہے محمد کی عبا ہے
اور کہنہ سی اک فاطمہ زہرا کی ردا ہے

۲۱

[illegible]

فاقوں نہیں کمزوری ہواؤں کی طاقت نہیں تن میں
دہشت سے ستمگاروں کی لرزہ ہے بدن میں

۲۲

[illegible]

حاکم کو دعا دو کہ تمہیں شاد کریگا
اب قتل نہیں کرینگا آزاد کریگا

۲۳

[illegible]

پھر جا ہو کر دنیا سے سفر کر گئی زینب
چہلم ہوا بھائی کا اور مر گئی زینب

۲۴

[illegible]

دم ہونٹوں پہ ہے قید کی ایذا او محن سے
کیا گر نہیں پھر باندھینگے جا اور رسن سے

۲۵

[illegible]

لیجاؤ نہ ہلو مدینہ اسیران ستم کو
گھل گھل کے اسی قید میں مر جائیں و وہمکو

۲۶

[illegible]

غم کھاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینب
وہ شیر تو مارے گئے اور جیتی ہے زینب

۲۷

[illegible]

مارے نہ طمانچے کوئی یہ خوف بڑا ہے
دروازے پہ شمر ستم ایجاد کھڑا ہے

۲۸

[illegible]

کیا لطف جو چھٹی قید سے گر پیاروں کو کھو کر
دکھلاؤنگی صورت کسے بن بھائی کی ہو کر

۲۹

[illegible]

لاشے بھی ابھی تک نہیں پیاروں کے گڑے ہیں
آباد تھا گھر جنسے وہ جنگل میں پڑے ہیں

رباعی

راحت میں رہے اور نہ بیکلی آیا اکیلا
گر ہاتھ میں پیسہ سے کلا ہو وہ اب آیا اکیلا
آنکھوں سے امتحان ہزار جائے انیس
ہر جینے کے لیے شباب آیا اکیلا

رباعی

یا رب ترا کرم عجیب ہے باریک سے تو
میرے نہ کو تو اک سے تو
یا رب ترے آسمان زمین پر اسقام
انجام کو سوچ کے کیا کرو تو

رباعی

دنیا جو ہے گلشن یہی بدنام نشانہ ہے
پامال ہے جو پاتے ہیں وہ فرزانہ ہے
اے انیس زمین آسمان ایوان ہیں
حسین اس کی ارنا ہے

رباعی

جب پھول کھلے تو بیاباں سا جوانی کا سماں ہے
پھر گرمی کی چرا بہر گرانی کا سماں ہے
پیری میں ترا اٹھا لیے انیس
جب وقت گذر جائے تو پچھتانا کیا ہے

رباعی

دل پہ غم کی آفت ہے آتش جاتا ہے
اب جان جہان گھر جو نفس جاتا ہے
جب سایہ گل قصور کھلا
پانی سا یہ کس جاتا ہے

رباعی

اے روز گرم ہے جاتا ہے
ہے کاہیدہ ہوا
وقت آئے

سلام

[illegible]

مین کیا کہوں جس طرح وطن جاتی تھی زینب
سر پیٹتی تھی آتی تھی چلاتی تھی زینب

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

سلام

[illegible]

دنیا مین کسی طرح کا مجھکو نہ الم ہو
پر دل مین مرے پنجتن پاک کا غم ہو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۶۸

شبیر کا خون ہے [illegible] احمد مختار کا خون ہے
شبیر کا خون حیدر کرار کا خون ہے
شبیر کا [illegible] اطہار کا خون ہے
یہ خون تو حسن سید ابرار کا خون ہے
تنہا نہیں سبط شہ لولاک کو مارا
تونے تو لعین پنجتن پاک کو مارا

۴۶۹

زینب کا بیان سنکے وہ سفاک [illegible]
[illegible] شاہ کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
اس سر کو تجھے دیکے نہ میں شاد کرونگا
اک عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کی تو بہتے تھے ادھر خاک پہ آنسو
جاری تھے ادھر شہ کے رخ پاک پہ آنسو

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ جرم مری بھائی کا سر تن سے اوتر جائی
ممکن ہی کہ یہ خون تری گردن سے اوتر جائی

۴۷۲

[illegible] سر شاہ کو [illegible]
[illegible]
زینب کی طرف [illegible]
[illegible]
جرأت سی شقاوت سی مصیبت سی بلا ہی
تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سی ملا ہے

۴۷۳

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی نیا رنج لعین دیتا ہے مجکو
بابا کا مری سر بھی نہیں دیتا ہے مجکو

۴۷۴

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ مال نہ اسباب نہ زر چاہیے مجکو
بچھڑی ہوئی ہون بھائی کا سر چاہیے مجکو

۴۷۵

دیکھا جو یہ زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتی تھی کوئی اور کوئی بیہوش پڑی تھی
سکتہ تھا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی

۴۷۶

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] مجلس [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
موقوف کرو اب نالہ و افغان کرو حضرت
چلنے کا وطن کے کوئی سامان کرو حضرت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بہتر ہی چلو چلنے کو تیار ہیں قیدی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہو قرار ای ظالم بد بخت ہمارا
شبیر کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قیدی ہوں گنہگار ہوں نالاں و حزیں ہوں
واللہ میں اس خون کی مختار نہیں ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان تھیں نہ تھی شرم سی تھرائی تھے قیدی
ٹھوکرائی ہوئی سر کو چلی جاتے تھے قیدی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھسے نہ یہ کہہ زینبؑ دلگیر کے ہوتے
مالک ہیں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں ذبح کیا سبط رسولؐ عربی کو
اس خون کی دیت دیجیو زہراؑ و علیؑ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابدؑ نے کہا تخت سی کیا کام ہے مجھکو
اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجھکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے جرم کٹا حلق حسینؑ ابن علیؑ کا
جو مانگو وہ دوں خوں بہا میں سبط نبیؐ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقدور تجھے کیا ہے تو کیا دیوے گا ظالم
کس کس کا ابھی خوں بہا دیوے گا ظالم

[illegible]

کیا خلد مین آرام ہو زہراؑ و علیؑ کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبیؐ کو

[illegible]

مخدومۂ عالم کا سر پاک کھلا ہے
اور احمدؐ مرسل کا گریبان پھٹا ہے

[illegible]

اکبار دیا حکم یہ دربار مین آکے
زندانسی گرفتار و نکو لاوے کوئی جا کے

[illegible]

لب خشک ہین اشک آنکھون سے چہرے پہ روان ہین
سر ننگے ہے اور بازو پہ رسی کے نشان ہین

[illegible]

گر جانتی رونے کا ہے شور اہل حرم مین
مین اونکے عوض بیٹھتی زندان ستم مین

[illegible]

ہر چند کہ فاقون سے نہ طاقت تھی کسی مین
پر محو تھے سب یاد جناب احدی مین

[illegible]

کہتا تھا کہان منھ کو چھپاؤن نبیؐ سے
محجوب ہون مین قتل حسینؑ ابن علیؑ سے

[illegible]

ماتم ہے اسی کا تو رسول عربیؐ کو
زینبؑ کی اسیری سے نہین چین کسی کو

[illegible]

رسی سے بندھے سر کھلے روتی ہوئی آئین قیدی
اکبار تو دربار مین ہو آئی ہین قیدی

[illegible]

دروازے کشادہ ہوئے ہیں ساتوں فلک کے
روتے چلے آتے ہیں ابھی حور و ملک سے

[illegible]

کس طرح نہ ٹکڑے ہو دل محبوب خدا ہو
نانا تری مظلومی پہ شبیر فدا ہو

[illegible]

دیکھا کہ گلے میں سر شبیر دھرا ہے
اور تا بہ فلک روشنی نور خدا ہے

[illegible]

تو لال کہ حیدر سے مقدر ترے غم میں
سر پیٹتے آتے ہیں پیمبر ترے غم میں

[illegible]

بے جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجھکو کسی نے

[illegible]

جیتا تھے میں قسمت نے اکبار دکھایا
جب مر گئے تب آخری دیدار دکھایا

[illegible]

عمامہ نہ سر پر ہے نہ کاندھے پہ عبا ہے
منھ آنسوؤں سے تر ہے گریبان پھٹا ہے

[illegible]

روتا ہے حسن نالہ و فریاد و فغان سے
سر پیٹتا آیا ہوں ترے غم میں جنان سے

[illegible]

کیوں آئی تھی چاک گریبان مری گھر میں
اب مجھ پہ کھلا آئے ہیں مہمان مرے گھر میں

۲۱۰
[illegible]

۲۱۱
[illegible]

۲۱۲
[illegible]

نزدیک ہلاکت تھی جو دوری تھی پدر سے
کہتی تھی اکی طرف دیکھ کے کی آہ جگر سے

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا نہیں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

ظاہر ہے خدا پر کہ میں جس طرح کے غم میں
چہلم کو رن آئے ہوئے ہیں اور قید میں ہم ہیں

۲۱۳
[illegible]

۲۱۴
[illegible]

۲۱۵
[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک پہ سب بیبیاں تھے
سینے تھے کبود اور گریبان بھی پھٹے تھے

تم بھوکے تھے اس غم سے میں سر جاؤں گی واری
کیا اب بھی جو تم کھاؤ گے تو کھاؤں گی واری

کیا کھائے کوئی کھانا ہی کس کو فرصت ہے کہاں
اکبر کے تلے سر آئے ہیں وہ بھوکے پیاسے

۲۱۶
[illegible]

۲۱۷
[illegible]

۲۱۸
[illegible]

اوس کھانے کو سونگھ کے آنسو بہے تھی جو قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

کھاؤ گی نہ گو بھوکے ہیں اور تشنہ دہن ہیں
وارث تو ہمارے ابھی بے غسل و کفن ہیں

تھا اُنس قدر سا نہ جو سلطان امم سے
نیند آتی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے

[illegible]

تا شاد ہیں ایسے کہ کبھی شاد نہ ہونگے
زندان سے یقین ہے کہ ہم آزاد نہ ہونگے

[illegible]

افسوس سا ہر یہ دفن و کفن میں بھی پہونچے
وارث بھی جو بچھڑے سے وطن میں بھی نہ پہونچے

[illegible]

تا آخر شب سنتے ہیں نالونکو جہی کے
آتی ہے صدا رونیکی زہرا و علی کے

[illegible]

راتونکو ہے فریاد کا غل نوحہ گرونمین
آرام سے کیا سوتے ہیں سب اپنے گھرونمین

[illegible]

جو دامن زہرا و پیمبر میں پلا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا میں پڑا ہو

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
کٹ جاتی تھی راتونکو سحر سینہ زنی میں

[illegible]

جو کشتہ ہو میں قتل کریں ابن علی کو
زندانسے وہ کب چھوڑینگے ناموس نبی کو

[illegible]

کسطرح زیارت کریں زندانسے نکل کر
لٹکایا ہے دروازے پہ ظالم نے محل کے

[illegible]

اوٹھکر بیٹھے تو افسوس سے سر دوہرا کیا ہاتھ
لیٹے تو رکھا تکیہ کی جا سر کے تلے ہاتھ

۱۴۵

نکلا ادا نہ ... [illegible]
جب ہو گئی ... [illegible]
جب بیت شاہ دین ... [illegible]
کھلا ... [illegible]
دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسینؑ
لو مجھ پہ اب یہ راز کھلا مر گئے حسینؑ

۱۴۶

اوس ... [illegible] ... پہچان وہ ...
دیکھا پری کی ... [illegible] ... پیشتر
دیکھا ... [illegible]
زینب کو دیکھ ... سلطان ... [illegible]
زندان کے تھے وہ ظلم کہ عاجز تھی جان سے
افسوس چل بسیں مری پیاری جہان سے

۱۴۷

بانو ... [illegible]
چادر ... [illegible]
سبط ... [illegible]
بابا ... [illegible]
سنگ الم سے شیشۂ دل پاش پاش ہے
دو گز کفن کے واسطے محتاج لاش ہے

۱۴۸

... [illegible]
دامن ... [illegible]
منہ ... [illegible]
... [illegible]
دنیا سے اوسکی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو بس اور دم نکل گیا

۱۴۹

جب بال ... [illegible]
منہ ... [illegible]
جب ... [illegible]
... [illegible]
فرصت کبھی نہ ہوگی ہمیں شور و شین سے
تم یاں سے جا کے قبر میں سوؤگی چین سے

۱۵۰

... [illegible]
تربت ... [illegible]
... [illegible]
جو ... [illegible]
میت یہی ہے بنت شہ مشرقین کی
دنیا سے آج اوٹھ گئی عاشق حسینؑ کی

۱۵۱

... [illegible]
سب ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
بچھڑی ہوں میں کب سے بادشہ مشرقین سے
ہم بھی تو مل لیں فاطمہؑ کے نور عین سے

۱۵۲

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
زخمی ہیں کان پھول سے عارض کبود ہیں
اب تک نشان طمانچوں کے رخ پر نمود ہیں

۱۵۳

... [illegible]
وقت ... [illegible]
... [illegible]
دیکھا ... [illegible]
دم لب پہ ہے زیارت مولا نصیب ہو
بیمار غم کو قرب مسیحا نصیب ہو

ہرگز غلط نہیں جو مجھے اشتباہ ہے
زینب تمھیں ہو خالقِ اکبر گواہ ہے

ٹکڑے قسم ہے فرقِ شہِ مشرقین کی
جلدی کہو خبر مرے آقا حسین کی

یا تنگ تھی وشمنی سپہ بدخصال کو
پتھر لگائے راہ میں زہرا کے لال کو

اعدا تو مجلسِ لیگئے بلوائے عام میں
وشمن نہ اونکے قید ہوں زندانِ شام میں

پانی دیا نہ سبطِ رسالت پناہ کو
ظالم نے بیگناہ کیا قتل شاہ کو

مرجھا گی فاطمہ کی نہ کھیتی ہری ہوئی
بچو نسی گود ہو گئی خالی بھری ہوئی

وہ بی بی پردہ دار ہے اور خوشخصال ہے
زینب میں ہی ہوں یہ ترا بیجا خیال ہے

رونے نہ پائی ماتمِ شاہ شہید میں
سر ننگے لیگئے ہمیں بزمِ یزید میں

چہلم تلک ہوا نہ شہِ مشرقین کا
ابتک پڑا ہے دھوپ میں لاشہ حسین کا

[illegible]

ہیں کسطرح کہوں کہ یہ آلِ عبا نہیں
ہاں فرق اتنا ہے کہ سر و نیر ردا نہیں

[illegible]

وہ بی بی روحِ بنتِ رسالت پناہ ہے
عصمت پہ جسکی خالقِ اکبر گواہ ہے

[illegible]

زندان میں سب اسیروں کی سردار آپ ہیں
ان قیدیوں کی قافلہ سالار آپ ہیں

[illegible]

مٹی میں ملگیا یہ چمن وا مصیبتا
ان گوری گردنوں میں رسن وا مصیبتا

[illegible]

شہرت ہی ابن فاطمہ زہرا کے ماہ کی
حسرت تو شہ کو ہوئیگی اکبر کے بیاہ کی

[illegible]

تو دل میں جانتی ہے کہ انکی عزیز ہوں
مختار یہ مری ہیں میں انکی کنیز ہوں

[illegible]

کیوں لیلیٰ کی عدو نے ہیں بلوائے عام میں
کس جرم پر اسیر ہوئی ملکِ شام میں

[illegible]

ارمان نکلے بادشہِ مشرقین کا
آباد گھر ہو فاطمہ کے نورِ عین کا

[illegible]

ٹکڑے ہی جگر کے صدمۂ فرقت سے ہوتی ہیں
جو گود میں پلے تھے وہ جنگل میں سوتے ہیں

[illegible]

کیا پوچھتی ہے نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہوں پروردگار کا

[illegible]

بیکور و بیکفن جسد پاش پاش ہے
سر یاں ہے کربلا میں علی ؑ کی لاش ہے

[illegible]

اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

[illegible]

در پیش منزل لحد خوف ناک ہے
آغاز اپنا خاک ہے انجام خاک ہے

[illegible]

پردیس میں تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا
جنگل میں ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا

[illegible]

چہرے سبھوں کے غیرت خورشید و ماہ ہیں
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ ہیں

[illegible]

جسکو فروتنی ہے وہی سر بلند ہے
خالق کو خاکساری انسان پسند ہے

[illegible]

صابر ہیں بخیر شکر خدا کیا سخن کریں
ہم وہ نہیں کہ شکوۂ طوق و رسن کریں

[illegible]

یہ لاکھ گر چھپائیں تو کب چھپتی ہیں
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہیں

۲۱۰

[illegible]

لوگو بزرگ اسکے مقرر اسیر ہیں
گویا جناب یوسف کنعان اسیر ہیں

۲۱۱

[illegible]

ہر خامشی و لیل عبادت کی شوق کی
گردن جھکی ہوئی ہے گرانی سے طوق کی

۲۱۲

[illegible]

راضی ہیں اوسپہ ہم جو رضائے حبیب ہے
وہی ہمارے پاس ہے جو سب کا طبیب ہے

۲۱۳

[illegible]

ہر حق شریف قوم پہ گردون اساس ہے
اشراف کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہے

۲۱۴

[illegible]

آنکھوں میں صاف پھرتی ہے صورت امام کی
تصویر ہے حسین علیہ السلام کی

۲۱۵

[illegible]

کچھ غم نہیں مرض سے اگر حال غیر ہو
صحت ہماری ہے کہ عقبیٰ بخیر ہو

۲۱۶

[illegible]

تقویٰ پہ اسکے عفت و عصمت گواہ ہے
قرآن ہم اوٹھالیں کہ یہ بیگناہ ہے

۲۱۷

[illegible]

ہجر پدر میں تلخ ہے لذت حیات کی
طاقت نہ آنکھیں کھولنے کی ہے نہ بات کی

۲۱۸

[illegible]

نصرت نہ ہو دُکھ ہو قید ہو فاقہ کشی رہے
دولت بڑی یہی ہے کہ خالق خوشی رہے

[illegible]

۱۰۹

نکلی محل سے ایک کنیز وہ وقت شب [illegible]
تھیں ساتھ اسکے [illegible]
[illegible] حضرت زینب کو [illegible]
[illegible]
اپنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
اے ہے کہاں چھپوں وہ مری روشناس ہے

۱۱۰

[illegible]
[illegible] پریشان وہ تشنہ کام
[illegible]
[illegible]
پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہدیجیو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر حشر قید خانہ میں ہوگا جو روئیگی
چونکی اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئیگی

۱۱۲

[illegible] اسیران بے وطن
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
اک بی بی سواری [illegible]
وحشت یہ قید خانہ کی جسدم نگاہ کی
ہاتھوں پہ ہاتھ رکھکے خواصوں نے آہ کی

۱۱۳

دل ہند کا تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا بھی ظلم کرتا ہے کوئی جہاں نہیں
بندی خدا کے بند ہیں ایسی مکاں نہیں

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر غش ہوئی تو آپ میں آیا نجائیگا
ہمسے تو اس خرابے میں جایا نجائیگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جائے وہی کلیجے پہ جیسے چھری سی لگے
ایسی نہ بات کہہ کہ خدا کو بری سی لگے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انسان ہے یہ اندھیری میں یا شمع طور ہے
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رتبے میں شاہ ہی بزرگ نسب میں جلیل ہے
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہے

[illegible]

ہے دھوم کچھ وہ لوٹنے سے جدال و قتال کی
یارب تو خیر کیجیو زہرا کے لال کی

[illegible]

خنجر غم حسین کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام مین اثر ہے کہ پتھر پگھل گیا

[illegible]

اکدم مین سوگوار ہونا ہین دیکھ آتی ہون
کیسا لباس کیا کنگھی وہی مین جاتی ہون

[illegible]

بیتاب ہون خیال شہ نیکنام مین
شہزادیان اسیر ہون فوج شام مین

[illegible]

ہین غیر یا عزیز شہ انس و جان کے ہین
دریافت تو کرون کہ یہ قیدی کہان کے ہین

[illegible]

جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو
کپڑے تو سب سیاہ ہون اور سر پہ خاک ہو

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہے جہان مین
عقدے وہ کھولدیتی ہین سب ایک آن مین

[illegible]

پہلو مین مضطرب تھا دل اوس حق پرست کا
اوٹھتے ہی جلد حکم دیا بند و بست کا

[illegible]

کپڑے بدل کی رانڈ و نہین جانثار وانہین
او نہین چلی ہون جنکے سر و نیزہ رو انہین

۱۰۹
[illegible]

اپنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
ہے ہے کہاں چھپوں وہ مری روشناس ہے

۱۱۰
[illegible]

پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہہ دیجیو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی

۱۱۱
[illegible]

پھر حشر قید خانہ میں ہوگا جو رو ئیگی
چونکی اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئیگی

۱۱۲
[illegible]

وحشت یہ قید خانہ کی جس دم نگاہ کی
ماتھوں پہ ہاتھ رکھکے خواصوں نے آہ کی

۱۱۳
[illegible]

ایسا بھی ظلم کرتا ہے کوئی جہاں نہیں
بندی خدا کے بندہ ہیں ایسی مکاں نہیں

۱۱۴
[illegible]

گر غش ہوئی تو آپ میں آیا نجائیگا
ہمسے تو اس خرابے میں جایا نجائیگا

۱۱۵
[illegible]

جانے وہی کلیجے پہ جسکے چھری لگے
ایسی نہ بات کہہ کہ خدا کو بری لگے

۱۱۶
[illegible]

انسان سے ہے یہ اندھیری میں یا شمع طور ہے
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہے

۱۱۷
[illegible]

رتبے میں ماہ ہے بزرگ نسب میں جلیل ہے
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہے

بند ۱۰۴

کیا جانے آج کون ہے جو بعد اسیر ہو ہمارے رکا دم
روتی ہے سیدانی آتی نہین آنکھون میں
بیتی ہون اس خیال مین پیرون مین ہین جر
اس خیال مین سلطان بحر و بر

ہے دھوم کچھ وہ لوٹنے جدال و قتال کی
یا رب تو خیر کیجیو زہرا کے لال کی

بند ۱۰۵

کہین نام حسین سے دل اپنا کباب
اس نام پر ہے تیغ آبدار
اثر قلب پہ سلطان نامدار
بولا سلیمان ناصر
الکہ یا چھکا

خنجر غمِ حسینؑ کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام مین اثر ہے کہ پتھر پگھل گیا

بند ۱۰۶

سب لوٹ کے چلی ہون مین وہ حق شناس
کہتی ہیں ہمیں حسین اپنی پاس
گیلین ہین بدل و اپنے لباس
سب کہا کہ یہ ہوا

الکدم مین سوگوار و ناچار ہین دیکھ آئی ہون
کیسا لباس کیا کسی شی وہی مین جاتی ہون

بند ۱۰۷

اوس خانہ مین کون ہار اسیر شاہ
نام ہے جہان مین
آگاہ ہون کہ شاہ کو گئی تباہ
ہے کیا کہتی ہین

بیتاب ہون خیالِ شہِ نیکنام مین
شہزادیان اسیر ہون فوجِ شام مین

بند ۱۰۸

دل کو اپنی کس کے لگی ہے وہ نقش
ہون تیرا اوسے اسیر ہین
آن ادھین ہین یارانِ ازل
گر تو ہیں ادھین لفظ سنون

ہین غیر یا عزیز شہِ انس و جان کے ہین
دریافت تو کرون کہ یہ قیدی کہان کے ہین

بند ۱۰۹

کیا ہی پیار ہے ہین حسین پیار و برکا حال
کیا یہ ہے تیغ حسین پیار
سکینہ اور کس پریشان ہو کا حال
ہنگامی و شکل بھی ہے کیا

جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو
کپڑے ہون سب سیاہ ہون اور سر پہ خاک ہو

بند ۱۱۰

پیارا اس نام تر ہو کی حسین
دو دین نام کے لیے قیدی
دیکھا نیک جو حسین
آج کل حسین

اس نام پاک سے برکت ہے جہان مین
عقدے وہ کھول دیتے ہین سب ایک آن مین

بند ۱۱۱

نا کہا سے نسا اسمین
حاضر ہون بین انتقال
وان جا کے اور ہو تک قابل بیرون
سنتے ہی سکا اوٹھی بند

پہلو مین مضطرب تھا دل اوس حق پرست کا
اوٹھتے ہی جلد حکم دیا بند و بست کا

بند ۱۱۲

مین ہون ادھین ہین
و روز کا سوگ ایک سر و کھا
وان وارثون کا سوگ ہو کا
وان سوگ کا ماتم

کپڑے بدل کے رانڈین جا نثار وہین
اونین چلی ہون جنکے سرون پر ردا نہین

۷۹۱

[illegible]

اوس بادشاہ دین کو نہ کچھ فکر اور تھی
رانڈونکی پرورش تھی یتیمونکی غور تھی

۷۹۲

[illegible]

کی اونسے کچھ زبان سے شکایت تو ڈر گئے
کاندھے پہ مشک رکھکے ضعیفہ کے گھر گئے

۷۹۳

[illegible]

خوبے پیمبرونکی شہر مشتہر تھین مین
ہین جمع کسقدر حسنات اک حسین مین

۷۹۴

[illegible]

ہر شب کو قیدیونکی خبر لینے جاتے تھے
دو دونکی بعد نان جوین آپ کھاتے تھے

۷۹۵

[illegible]

راضی نہ اوسکے قتل پہ مشکلکشا ہوے
مشکین جو بارہ ہوین تو حسن سے خفا ہوے

۷۹۶

[illegible]

اسپر بھی ہر گھڑی یہ دعا ہے الہ سے
یارب بچائیو مجھے بار گناہ سے

۷۹۷

[illegible]

دو دن نہ جسم پاک مین پوشاک نو رہی
خود اوٹھ گئین جہانسے چادر گرو رہی

۷۹۸

[illegible]

دونون جہان مین کیا برکت اونکے دم سے ہے
قائم جو ہے زمین تو انھین کے قدم سے ہے

۷۹۹

[illegible]

اس سال بھی سنا ہے کہ تشریف لائی ہین
کعبہ مین اہلبیت بھی ہمراہ آئے ہین

۵۴

[illegible]

تقریر کیا فصیح ہے کیا خوش بیان ہے
گویا زبان اونکی خدا کی زبان ہے

۵۵

[illegible]

دُکھ دی کسی کو یہ نہیں عادت کریم کی
قرآن میں حق نے کی ہے سفارش یتیم کی

۵۶

[illegible]

وہ قبر میں ہیں آج جو کل تھے رواق میں
ڈھونڈھو تو خاک بھی نہیں کسریٰ کے طاق میں

۵۷

[illegible]

شاید کوئی عزیز شہ مشرقین ہے
صورت حسن میں حُسن صدا میں حسین ہے

۵۸

[illegible]

حاکم کو خوف چاہیے قہر الٰہ سے
اکثر گری ہے برق یتیموں کی آہ سے

۵۹

[illegible]

دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا نہ غذا تندرست کو

۶۰

[illegible]

گردن جھکی ہوئی ہے خدا پر نگاہ ہے
[illegible] کبھی لب پہ آہ کبھی لا الٰہ ہے

۶۱

[illegible]

زنداں میں قیدیوں کا بہت حال غیر ہے
کچھ خیر کر کہ خیر سے عقبیٰ بخیر ہے

۶۲

[illegible]

خوش ہوگا حق دلوں کو یتیموں کے شاد کر
کیا رحم تھا کرم کو محمد کے یاد کر

۴۰۳

[illegible]

حمّام نہ کیا ہے نہ کپڑے بدلتی ہین
مہندی کی بدلے وہ کفِ افسوس ملتی ہین

۴۰۴

[illegible]

یہ شکل رنج و غم سے ہے اوس باتمیز کی
جیسے سُنائی آئے کسی کے عزیز کی

۴۰۵

[illegible]

ہرگز یزید کے تو نہ جانب نگاہ کی
دیکھا طعام گرم تو اک سرد آہ کی

۴۰۶

[illegible]

تجکو یہ عید ہو ہمین صدمے گزرتے ہین
یہ کون ہین جو رات کو فریاد کرتے ہین

۴۰۷

[illegible]

سنتی ہون بیکس ایسے نہونگے زمانے مین
یہ کس خطا پہ قید ہوئے قید خانے مین

۴۰۸

[illegible]

کافر ہے وہ عناد جسے پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ انکو حسین و حسن سے ہے

۴۰۹

[illegible]

گرمی سے گو کہ سینو نمین دم اونکے رکتے ہین
ماؤن کے ساتھ سجدے مین بچے بھی جھکتے ہین

۴۱۰

[illegible]

چھوٹے بڑونکی عادت طاعت گزاری ہے
آٹھوں پہر درود زبانوں پہ جاری ہے

۴۱۱

[illegible]

یہ درد ہو صدا ہین کہ دل ٹکڑے ہوتے ہین
روئی یہ اور سب لوگ محل کے روتے ہین

[illegible]

آخر زرگی کی ہے یہ جگہ کیون نہ چلے گئے
اصغر کو ساتھ لیگئے شکوہ نہ لیگئے

[illegible]

سو جائیے مین نثار شہ خوش خصال کر
کیا سوؤن ہاتھ چاند سی گردن مین ڈال کر

[illegible]

فاقون مین قیدیون نے ادہر شکر رب کیا
اور اوس طرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

اتنا تو کہدو مجھسے اگر مر نجاؤنگی
تم تو سدہارو ہو نہ کے مین بابا کو پاؤنگی

[illegible]

بابا سے ہم بغل تمھین ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ اونکی رات کو سونا نصیب ہو

[illegible]

فاقون مین قیدیون نے ادہر شکر رب کیا
اور اوس طرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

منظور ہے کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہو کہ پھر کہین اونسے لڑائی ہو

[illegible]

لشکر یزید کا دم غارت نہ ٹل سکا
سیلی لگائی جب تو مرا بس چل سکا

[illegible]

خاصہ نہ اونکو نوش کیا ہے نہ سوئین ہین
بی بی سحر سے آج کئی بار روئین ہین

[illegible]

بیٹیو نکا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہین
تقصیر وار ہین ہمین سب بیقصور ہین

[illegible]

ہان لیتی تھی بلائین پھوپھی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اوسے لیکن نہ آتی تھی

[illegible]

اصغر تو جاکے بھول گئے مان کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

[illegible]

گو ہم بھون عزیز وہ ہمکو تو پیاری ہین
ہان سمجھین یا نہ سمجھین سب آنکھونکی تارے ہین

[illegible]

جی چاہتا ہے تین ملے کو بیدم تمھین
بابا جب آئینگے تو جگا دینگے ہم تمھین

[illegible]

کیا دو گی ہمکو آج جو بابا کو پاؤ گی
پر یاد رکھیو یہ کہ ہمین بھول جاؤ گی

[illegible]

سر کو جھکا کے پہلے تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر ننھے ہاتھ اوٹھا کے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے بچھڑ کر حسین سے
سوؤ نگی اب تو قبر مین جا کر مین چین سے

[illegible]

دختر مصیبتونکا کبھی اپنے نہ کھو لونگی
تم جب تلک نہ بولو گی مین بھی نہ بولونگی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلوائیں شمر کو تری تعزیر کے لیے
رونا نہ کم کریگی تو شبیر کے لیے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن ہر اک ہے لشکر اہل عناد میں
سونا بھی آج بھول گئیں شہ کی یاد میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبط رسولؐ سے مجھے پیار انہیں کوئی
بابا ہی جب نہیں تو ہمارا انہیں کوئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے چھٹی تو اور بھی صدمہ دو چند ہو
ایسا نہ ہو جدا کسی حجرے میں بند ہو

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں کیا ہے یاں نہ بیٹھو کہ آنسو بہاؤ نہیں
اچھا مجھے پدر سے ملا دو تو آؤ نہیں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو چاہو کہہ لو ایسی ہی تقصیروار ہوں
سمجھو نہ ماں یہ جانو کہ خدمت گزار ہوں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولیگا کون ڈر سے کیسے چلاتی پھرتی ہو
[illegible] کہاں اندھیری میں ٹکراتی پھرتی ہو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت بہت نصیب میں کم لیکے آئی ہیں
اتنی ہی عمر خلق میں ہم لیکے آئے ہیں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واری گلہ جو ماں کا کیا سب بجا کیا
میں نے تمہارے باپ کو تم سے جدا کیا

۱۳۹

[illegible]

جائینگے ہم کہان کہ تمہارے حوالے ہین
بابا حسینؑ آج کی شب آئی والے ہین

۱۴۰

[illegible]

گہ ذکر حق ہے گاہ زبان پر درود ہے
سوکھے لبون سے پیاس کی شدت نمود ہے

۱۴۱

[illegible]

مین خود کہونگی مجھ پہ جو آفت گذر گئی
مر جائینگے پدر یہ نہ کہنا کہ مر گئی

۱۴۲

[illegible]

نیند آئیگی نہ مجکو بہت بیقرار ہون
بھاگے گو کوئی اسیر تو مین ذمہ دار ہون

۱۴۳

[illegible]

انجم فلک پسینے کے قطرون سے ماند ہین
دنیا کی روشنی ہین اندھیرے کی چاند ہین

۱۴۴

[illegible]

موقوف اونپہ میری حیات و ممات ہی
آئی کا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

۱۴۵

[illegible]

بوئے زلف مشک فام کی مہکیگی دور سے
چھٹکیگی چاندنی رخ روشن کے نور سے

۱۴۶

[illegible]

قمری تو قد پہ چال پہ صدقے تذرو ہین
نام خدا نہال ہے گلستان کے سرو ہین

۱۴۷

[illegible]

دنکو بھی روتی رہتی ہے شب کو بھی سوتی ہے
نہ ہمکو سونے دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے

[illegible]

ملتا نہیں ہے ہمیں جسے ہاتھوں نے کھو دیا
تم جنکو ڈھونڈھتی ہو وہ مقتل میں آئی ہو

[illegible]

کھولیگا قفل کون جو عباس آئینگے
لو اب پدر کدھر سے مرے پاس آئینگے

[illegible]

بیکس ہوں تشنہ لب ہوں فلک کی ستائی ہوں
کچھ تمسے اپنا حال میں کہنے کو آئی ہوں

[illegible]

اے لال دامن شہ خوش میں سوتی تھی
ماں سے بچھڑ کے باپ کے پہلو میں سوتی تھی

[illegible]

در بانوں کو پکارو پیمبر کے واسطے
کھلوا دو قفل فاتح خیبر کے واسطے

[illegible]

چھوٹے سے سن میں قیدی زندان شام ہوں
میں دختر حسین علیہ السلام ہوں

[illegible]

الفت جو ہے پدر کی تو ماں کا بھی درد ہو
کہ واہ کی گرم ہو دوری چھاتی بھی سرد ہو

[illegible]

پھر گل سے بیکسوں کو نظر بند کیجیو
آل نبی یا ماں تو در بند کیجیو

[illegible]

شہرت جہاں میں ہمت مشکل کشا کی ہے
ہم آج ہیں اسیر یہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

ہمسا کوئی جہاں نہیں شہ آفت نصیب ہو
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سُن لیتی ہو نہیں سب کی یہ دل مانتا نہیں

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی نہ مفصّل بتائینگے
مین اپنی جان دونگی جو بابا نہ آئینگے

[illegible]

بے بس ہین رشتہ دار شہ ذو الفقار کے
حاکم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

[illegible]

سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہو رہی ہو
کیوں موُنھ کو پھیر کر مری جانب سے رو رہی ہو

[illegible]

تڑپے یہ دل کہ سینہ نہیں سانس ہی گھٹ گئی ہیں
ماؤں سے بچّے بچھڑے ہیں بہنیں بھی کہیں

[illegible]

سچ کہتی ہو نہ شاہ خوش انجام آئینگے
اماں تو کہتی تھیں کہ سرِ شام آئینگے

[illegible]

دل صبح سے اوجاڑ ہے بستی اوجاڑ ہے
مجکو تو کاٹنا اسی شب کا پہاڑ ہے

[illegible]

دل کا پہ سکینہ جان کی عمر گذر جائین
بچّے مری مرحل کے اندھیرے مین مرجائین

۴۱۰

وہ بیکسی کہ روتی تھی زینب بلا بلا تا آسمان [illegible]

اور لاش بیان چہرۂ [illegible]

شمع [illegible] صبح تو شام سے [illegible]

[illegible]

قید اوسمیں تھے حرم شہ گردوں مقام کے
کیا صبح مل گئی تھی خرابے کو شام کے

۴۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہے جو خاک کا پیروا نصیب ہو

۴۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن ہے یہ کہ لاش کو زینب نہ پائیگی
بھائی کے خونکی بو مجھے کوسونسے آئیگی

۴۱۳

[illegible] اور ہوا کا وہ اضطراب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیواریں بھی شکستہ تھیں کبھی جھکی ہوئے
جانیں بھی غم سے تنگ تھیں دل بھی رکے ہوئے

۴۱۴

[illegible] زینب جگر فگار

[illegible] کیا اونکا اختیار

[illegible]

[illegible]

ہی جائے گر یہ حال شہ مشرقین پر
کیا گذری ہوگی دیکھو یہاں لاش حسین پر

۴۱۵

[illegible] سکینہ جگر فگار

[illegible]

[illegible] زار زار

[illegible]

مر جاؤنگی اگر نہ پدر سے ملاؤگی
کیا اس اندھیرے گھر میں مجھے چھوڑ جاؤگی

۴۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھک جھک کے آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
کیسے ہوائے سرد کو بچے بلکتے تھے

۴۱۷

[illegible] بدن

وہ بیکس کا سر اور وہ عریانی بدن

[illegible]

[illegible]

پیاسا گلا کٹا کے موئے جسکی راہ میں
سونپی ہے میں نے لاش اوسی کی پناہ میں

۴۱۸

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

[illegible] مبتلا

[illegible]

بھائی کی لاش پاس اگر رہنے پاتی میں
زندان میں قید ہوئی کو کاہے کو آتی میں

[illegible]

آفت کا سامنا تھا ئی وار دات تھی
زہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تھی

[illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اوس قصر زشت میں
رہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

[illegible]

ظلمت سرائے گور تھی زندان کا گھر نہ تھا
حجرے یہ تنگ تھے کہ ہوا کا گذر نہ تھا

[illegible]

غل تھا کہ ایسے گھر بھی الٰہی جہان میں ہیں
ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکان میں ہیں

[illegible]

وہ بیبیاں اسیر تھیں اوس قصر زشت میں
رہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

[illegible]

دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا
روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشم غزال تھا

[illegible]

دل چھاتیوں میں صورت بسمل پھڑکتے تھے
زندانکی ورسے جاکے سرونکو پٹکتے تھے

[illegible]

گھبرا کے چھت کو بیبیاں ہر بار تکتی تھیں
ٹوٹی مکانکی رات کو کڑیاں کڑکتی تھیں

[illegible]

گھر تھا اجل کا خانۂ رنج و بلا نہ تھا
برسوں کسو وہاں چراغ کسی شب جلا نہ تھا

۲۶۴

[illegible]

دونوں حیدر کے نواسوں کو بھی رو بیٹھی ہوں
علی اکبر کو بھی ان ہاتھوں سے کھو بیٹھی ہوں

۲۶۵

[illegible]

صف بچھا کر تھیں یہ لوگ سنو روتی آقا
قید کشتہ ہوا تم قبر میں سوئے آقا

۲۶۶

[illegible]

یہ تو کہتا نہیں تم قبر بنا دی جاؤ
ایک چادر مرے لاشے پہ اوڑھا دی جاؤ

۲۶۷

[illegible]

علی اصغر کو جو روتی ہو نگو یہ چلاتی ہے
ساتھ زہرا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

۲۶۸

[illegible]

کون بیکس کی تہا میت کا اٹھانے والا
طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا

۲۶۹

[illegible]

آرزو ہے کہ یہ رتبہ ترا افلاک سے ملے
خاک میں سبط پیمبر کے مری خاک ملے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۲۵۵

یہ سنکے ہوئی بیتاب علی کی جانی
[illegible] کی آواز پہچانی
رونے لگی [illegible] رن میں چھپانی
اور کہا [illegible] آن

پھر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہائے پسر کہکے جگر تھام لیا

۲۵۶

جب کہا [illegible] زینب نے کلام
[illegible] جگر کا تھام
شان [illegible] امام
ہو گیا صاف [illegible]

بولی صدقے تو فدا ہوئی وہ قربان گئی
بس تمھیں حضرت زینب ہو میں پہچان گئی

۲۵۷

دختر فاطمہ [illegible] زمین اسیر
[illegible] دو عالم کا امیر
کیا [illegible] کی الفت کی [illegible]
[illegible]

رتبہ دختر زہرا کے برابر کب ہوں
گر حسین اوٹھ گئے دنیا سے تو میں زینب ہوں

۲۵۸

[illegible] سینے میں جگر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درد دل ہر کوئی دم چین نہیں لیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

۲۵۹

[illegible] گریبان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی زندان میں کھلے سر بھی اوسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اوسے دیکھا تھا

۲۶۰

[illegible] سلطان عرب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل شبیر کا احوال سنایا نہ گیا
قید میں نام بھی غیرت سے بتایا نہ گیا

۲۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک پر شیر سے فرزند کو سوتے دیکھا
بیاہ بھی گیسووں والے کا نہ ہوتے دیکھا

۲۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سن میں چھوٹی ہیں پہ بیٹوں کی اوسے آس تو ہے
علی اکبر تو ہے قاسم تو ہے عباس تو ہے

۲۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسنے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کسنے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

۴۹۹

اب بنت ترے میرا [illegible] ہین زخمی پدر حسین
اک ایک شب مرے [illegible] دم بھر [illegible]
اک زینب ہین کہ [illegible] آرام چین
اک [illegible] سال سلامت [illegible] بھائیان ہین

مری آنکھونکے تلے پھرتی ہے صورت اونکی
پھر وہ دن ہو کہ کرون جاکے زیارت اونکی

۵۰۰

[illegible] بابا کا [illegible] محسن کا یا ستم
دل [illegible] حسرت [illegible] بیمار غم
ساتھ بیمار [illegible] چھوڑا [illegible] غم
[illegible] جب تو [illegible] غم

غم محسن کے سوا داغ یہ تازہ دیکھا
شب کو اوٹھتے ہوے بی بی کا جنازہ دیکھا

۵۰۱

اوسکی شادی کی بھی [illegible] ارمان انکی
ابھی بن بیاہا ہے [illegible] دولہن انکی
گھر مین زینت [illegible]
[illegible] فاطمہ نے [illegible]

شکل گل بیٹے کو ہنستا جو وہ پاتی ہوگی
مان تو خوش وقتی سے پھولون سماتی ہوگی

۵۰۲

[illegible] فاطمہ [illegible] احوال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسے دکھ پائی کہ [illegible] ہو گئین
قید ہونیکو بڑھاپا ہین مجھے چھوڑ گئین

۵۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یان تو مدت سے یہ چرچا ہے کہ آتی ہین
چھوڑ کر روضۂ احمد کو وہ کب آتے ہین

۵۰۴

جب [illegible]
[illegible] حضرت زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تو ہون دور جو دو ٹھونگی تو کیا ہوویگا
کبھی قسمت نے ملایا تو گلا ہوویگا

۵۰۵

[illegible] کا بیان [illegible]
[illegible] سلام
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]

رتبۂ فاطمہ کو یون سبھی پہچانتی ہین
اونپہ جو گذری مصیبت وہ ہمین جانتی ہین

۵۰۶

[illegible] بیٹیان [illegible]
حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]

روح مادر ہے دل و جان شہ والا ہے
کہتے ہین حضرت زینب نے اوسے پالا ہے

۵۰۷

[illegible] کا شوق کمال
بیٹی سلطان [illegible] جمال
[illegible]
[illegible] اللہ کا لال

اوسکے بچے بھی جئین اور وہ سدا شاد رہے
کوکھ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو ہیں آفت میں یہ اللہ کو پیاری ہیں یہ
بخدا عرش معلیٰ کے ستارے ہیں یہ

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر یہ کہتی تھی کہ وہ صاحب توقیر کہاں
یہ خرابہ کہاں اور زینب دلگیر کہاں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی بی بی پہ یہ دنیا میں پریشانی تھی
فاقے پر فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہیں کیونکر نہ بھریں گودیاں بھی خالی ہیں
وطن آوارہ ہیں بے وارث و بے والی ہیں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونھ سے کچھ بات کرو دل پہ قلق ہوتا ہے
آپکے رونے سے سینہ مرا شق ہوتا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکر حق کرتی تھیں تکلیف اوٹھا لیتی تھیں
دنکو تو اوڑھتی تھیں شب کو بچھا لیتی تھیں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیر زہرا کسی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
میں قسم کھاتی ہوں یا فاطمہ یا زینب ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج دنیا میں ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزوں ہے بلا اہل ولا کی خاطر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچی صدمے پہ جو صدمے الم محسن میں
اوٹھ گئیں خلق سے اٹھارہ برس کے سن میں

۴۲۸

پریشان بعید کا اختر کی طرح سر پر شکن
[illegible] زاری کرتن
ماہ جیسا طوق سے [illegible] جبین پہ شکن
[illegible]

نیر برج شرف خاک پہ افتادہ ہے
شان و شوکت سے ہی ظاہر کہ نبی زادہ ہے

۴۲۹

[illegible] کیا شاہ
[illegible] فاطمہ کا شاہ
[illegible]
[illegible]

کسطرح کہیے کہ یہ صاحب توقیر نہین
آئی آواز کہ اسکی کوئی تقصیر نہین

۴۳۰

[illegible] اسلام
[illegible] نام
[illegible]
[illegible]

قید ہون ظلم رسیدہ کبھی ہون نالہ کشی ہون
اس لٹے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون

۴۳۱

[illegible] جہان [illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible] ور کفن
[illegible] طوق و رسن

دل کے جلنے کا سبب وا ئے پدر بتلایا
اوسنے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ماہ جبین

چار گیسو رخ انور پہ پریشان رہتے تھے
لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے تھے

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب گئی بیبیان ہین ساتھ کہ جی کھوتی ہین
اپنے بچون کے لیے آٹھ پہر روتی ہین

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر پرسا او نکلین کچھ حرف و حکایات کرون
آرزو ہے کہ اسیرونکی ملاقات کرون

۴۳۵

[illegible] ملاقات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخدا صاحب غیرت ہین وہ شرمائینگی
پوچھوگی نام و نسب کو تو وہ مر جائینگی

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی شہزادیونکی ہائے یہ توقیرین ہین
کسکے ماتم کے مرقع کی یہ تصویرین ہین

۲۱۹ [illegible]	۲۲۰ [illegible]	۲۲۱ [illegible]
گھر مین حاکم کے جو بابا کا پتا پاؤ نگی اونگلی پکڑے ہوے ساتھ اوسکے چلی جاؤنگی	کھول سکتا ہے نہ آنکھین نہ اوٹھا جاتا ہے آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آ جاتا ہے	پاس بستر جو نہین خاک مین تن اٹھتا ہے باپ کو روتا ہے جس دم تو جگر پھٹتا ہے
۲۲۲ [illegible]	۲۲۳ [illegible]	۲۲۴ [illegible]
وان یہ سامان تھا اسیر و نکو دکھانے کے لیے یان روائین بھی نہ تھین سر کے چھپانے کے لیے	رخ روشن سے عیان زردی پدری ہوتی ہے پشت کے نیل و کھاتا ہے تو مان روتی ہے	خود دوا اپنے دوا خانے سے بھجواتی ہین روز دو وقت عیادت کے لیے آتی ہین
۲۲۵ [illegible]	۲۲۶ [illegible]	۲۲۷ [illegible]
یا تو بیمار کی آنکھین اشارا بند کرین یا ہم اگر کسی حجرے مین جدا بند کرین	تن لاغر مین بخار آٹھ پہر رہتا ہے اسپہ بھی خاک پہ سجدے ہی مین سر رہتا ہے	ٹکڑے ٹکڑے تن پُر نور مین اک جامہ ہے نہ ردا ہے نہ شبہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

۲۱۰

[illegible]

ای اجل آکہ رسوائی جہان ہو نہ زینب
ای زمین تھوڑی سی جا دے تو نہان ہو زینب

۲۱۱

[illegible]

کچھ اسیرو نہیں غضب حاکم بے پیر نہو
قتل کی عابد بیمار کے تدبیر نہو

۲۱۲

[illegible]

دیکھون کیا ذلتین قسمت مجھے دکھلاتی ہے
خاک مین ملگئی تب ملنے کو ہند آتی ہے

۲۱۳

[illegible]

اوٹھو ای قیدیو کیا بیٹھے ہو تعظیم کرو
زوجۂ حاکم شام آتی ہے تسلیم کرو

۲۱۴

[illegible]

قید خانے مین وہ آتی ہے امیرونکی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہین فقیرونکی طرح

۲۱۵

[illegible]

گھر مرا لٹ گیا محتاج ہون نادار ہوئی مین
ابتو خود قید مصیبت مین گرفتار ہوئی مین

۲۱۶

[illegible]

پھر ستاتی ہین نہ کہین آ کے اعدا مجکو
مار بیٹھے نہ کہین شمر طمانچا مجکو

۲۱۷

[illegible]

اب نہ وہ گھر ہے نہ مسند ہے نہ شاہی میری
ہائی تقدیر مری ہائے تباہی میری

۲۱۸

[illegible]

باپ حضرت کو نہ سجاد کو بھائی کہنا
مان نہ کہنا مجھے صدقے گئی وائی کہنا

[illegible]

خاک لیکر مرے چہرے پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجکو چھپاؤ لوگو

[illegible]

آج ہر طرح مجھے ہند سے ذلت ہو گی
نام لونگی تو بزرگو نکی حقارت ہو گی

[illegible]

نام رہتا جو یہ آوارہ وطن مرجاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مرجاتی

[illegible]

گو کہ نور نظر صاحب معراج ہو نہیں
ایک چادر کے لیے آج تو محتاج ہو نہیں

[illegible]

خاک پر بیٹھی ہے سایہ نہیں بستر بھی نہیں
یہ تو زہرا کی کنیزونکے برابر بھی نہیں

[illegible]

کچھ بن آتی نہیں جسم دم ہر مقدر پھرتا
بین اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

[illegible]

چاک ماتم میں گریبان ہے کھلا سر ہو نہیں
شرم آتی ہے کہ شبیر کی خواہر ہو نہیں

[illegible]

قتل بیدردوں میں سبط شہ لولاک ہوا
کیا خبر اونکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

[illegible]

اب وہ آویگی تو جیتے کو کہ بھر جاؤ نگی
ہند اس حال سے دیکھیگی تو مرجاؤنگی

رباعی

تشنگی پہ غمگین نہ ال کہ بیتابی ہے
شادی کی کلی سے غنچہ دہن نالاں ہے
دونوں نے کسی بیکسی و ویرانی ہے
اے وائے چشم و دم آرام آب ہے

رباعی

ہمراہ گل آل فرزند شاہ دین
ایذا ستم سے تیغ بیٹی کے نام دین
اے داد کہ تشنہ لب تو آب تیغ
تا چلیں کہ تاج آرام کے بیٹے دین

رباعی

ہیں رن میں کس ہیں شبیر حرم بیٹھے
اے تیغ ستم نے سال تم
ہیں بے کس و دست گوشیش
کر شاہ ہیں

رباعی

اے چشم پُر آب غل دوران بیاں
تیغ مر گیا آرام بیاں
فضل ان کی آرام سے جاری
بے کس سے بیاں

رباعی

جس جا پہ حسین جا ہے
ذرہ حسین جا ہے
اے ستم بیٹے
حسین جا ہے

رباعی

کیا دست اے تیغ
سجاں کیا تیغ
اے حسین انیس
بازو تیغ

۵۵۳

یہ کہہ کے گری حضرت زینب [illegible] قدم پر
اور کہنے لگی [illegible] آنکھوں کی چادر
[illegible] ہونا ہے
[illegible]

ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا
اب حشر تلک سر مرا عریان رہیگا

۵۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلبند نبیؐ ابن یداللہؑ کو مارا
واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

۵۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس منھ سے کہوں اونکی جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ رکھا پاؤں حسین ابن علیؑ کی

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میزان عدالت میں جو اعمال تلینگے
عقدے یہ گہر اشک کے اوس روز کھلینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوس بھائیوں والی کو ستا سکتا ہے کوئی
یوں قید میں زینب کو بٹھا سکتا ہے کوئی

[illegible]

تم لوگ چھپاتے ہو یہ کیا ہوتا ہے لوگو
غیر و ننگے لیے بھی کوئی یوں روتا ہے لوگو

[illegible]

میں بیکس و مظلوم ہوں اور خستہ جگر ہوں
جسد لیے یہ سر ننگے ہے میں بھی کھلے سر ہوں

[illegible]

لوٹا اوسے اعدا نے تو شبیر کہاں تھے
کیا بازوئے زینب پہ بھی رسی کے نشاں تھے

[illegible]

بیچین کیا خلد میں زہرا و علی کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبی کو

[illegible]

لوگ آئے ہیں ملنے کو میں شرماتی ہوں بھائی
زندہ ہوں پہ اس غم میں مری جاتی ہوں بھائی

[illegible]

قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے
کیا خلق میں عباس دلاور بھی نہیں ہے

[illegible]

فاقوں سے سکینہ کا مری رنگ جو فق ہے
اے ہمشیرہ مری روح کو واللہ قلق ہے

[illegible]

تاراج محمد کا بھرا گھر ہوا ہے ہے
لخت جگر فاطمہ بے سر ہوا ہے ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گم گو ہیں یہ لب انسے ہلا ئی نہیں جاتے
غیرت کے سبب نام بتائی نہیں جاتی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتی ہو نہیں شہرہ کہ عجب غنچہ دہان ہی
ہیں بیاہ کے دن نام خدا اب تو جوان ہی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح کہوں فاطمۂ زہرا سے جدا ہو
گو خاک پہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلب ہے مجھے خیریت سبط نبیؐ سے
آگاہ ہو تم لوگ حسینؑ ابن علیؑ سے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ شان و بزرگی کسی بی بی میں کہاں ہی
انسپر تو مجھے حضرت زینبؑ کا گمان ہی

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ شبہ و شک چہرۂ انور پہ نہیں ہے
بس فرق ہے اتنا کہ ردا سر پہ نہیں ہی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہیں ہوتی
زینبؑ سی تو بی بی کہیں پیدا نہیں ہوتی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر ہے دل زار میں چپ رہ نہیں سکتی
اک بی بی کا دعوا ہے پہ کچھ کہہ نہیں سکتی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ سیدۂ پاک ہے اور بنت علیؑ ہی
نسبت مجھے زینبؑ سے نہ دو بے ادبی ہی

[illegible]

ہین قوم کے اشراف تو کس طور سے آئی
یثرب سے ہین آئے کہ کہین اور سے آئی

[illegible]

بیکس ہون گرفتار ہون آوارہ وطن ہون
کس مونہہ سے کہونگی کہ مین حضرت کی بہن ہون

[illegible]

تن بید کے مانند لرزتا تھا حیا سے
زہرا نے چھپایا تھا اوسے اپنی ردا سے

[illegible]

ہان کہدو اسیر و ننسے کہ چلا گئی نہ زمین
سر کو در و دیوار سے ٹکرا کے نہ رو بین

[illegible]

کسطرح کہو نگی کہ سفر کر گئے شبیر
اس قید مین جیتی ہے بہن مر گئے شبیر

[illegible]

جلدی کوئی پوچھے کہ وطن انکا کہان ہے
چہرو ننسے تو سیدانیونکی شکل عیان ہے

[illegible]

کیا دیکھون مقدر مرا دکھلاتا ہے لوگو
ہنس آتی نہین مجھپہ غضب آتا ہے لوگو

[illegible]

وہ تخت نشین آج ہین خاک نشین ہون
اوسکی تو ملاقات کے قابل بھی نہین ہون

[illegible]

کس دشت مین لوٹے گئے یان آئے ہو کب سے
آگاہ کرو اپنے مجھے نام و نسب سے

۴۲۵

[illegible]

دیدار پدر اوسکو دکھادے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملادے کوئی کیونکر

۴۲۶

[illegible]

گو خاک سے ہر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

۴۲۷

[illegible]

بھیجے اونہیں زندان مین یہ طاقت ہے کسی کی
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علیؑ کو

۴۲۸

[illegible]

پہونچاد و مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سوؤنگی تو سینے ہی پہ سوؤنگی پدر کے

۴۲۹

[illegible]

ایک ایک کا مونھ رو رو کے تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کی صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

۴۳۰

[illegible]

اونکو کبھی سر پر مقنعہ و چادر نہیں دیکھا
ہم کیا کہ فلک نے بھی کھلا سر نہیں دیکھا

۴۳۱

[illegible]

سنتی ہوں کہ آئی ہیں بڑی دھوم سے قیدی
وہ مشرک کی قیدی ہیں کہ ہیں روم کی قیدی

۴۳۲

[illegible]

معلوم نہیں یہ عجمی یا عربی ہیں
پر وہ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم آل نبیؐ ہیں

۴۳۳

[illegible]

وہ مارا نہ ہر حال ہیں اوس رنج و محن پر
زینبؑ سی بی بی بھی ہیں زہراؑ کی چلن پر

۱۰

[illegible] بابا کو بلاؤ تو میں سوؤں
[illegible] تو میں سوؤں
[illegible] تو میں سوؤں
[illegible] بلاؤ تو میں سوؤں
بابا کے لیے چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
نہ موت ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے اماں

۱۱

جب [illegible] ظالم [illegible] تھا کھانا
پانی کو [illegible] لاتا تھا کھانا
[illegible] لاتا تھا کھانا
[illegible] لاتا تھا کھانا
اوس کھانے پہ منہ آنسوؤں سے دھوتی تھی قیدی
سر پیٹتی تھی ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر ہیں خدا پر یہ جسطرح کی غم ہیں
چہلم کے دن آپہونچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

۱۳

[illegible]
تھا فرش فقط خاک کا بالین نہ بستر
[illegible] کھانا تھا نہ پانی تھا میسر
[illegible]
ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہو جاتی تھی راتوں کو سحر سینہ زنی میں

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا میں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ جاتا ہے سینے میں کلیجہ مرا ہل کر
یہ کونسے شبیر کو سب روتی ہیں ملکر

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فرش نہ تھا خاک میں سب قیدی پڑی تھی
سینے تھے کبود اور گریبان پھٹے تھے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھاوینگے نہ گو بھوکے ہیں اور تشنہ دہن ہیں
وارث تو ہمارے ابھی بے گور و کفن ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت اوسے دنکو ہے نہ آرام ہے شب کو
بابا کے لیے رو کے رلاتی ہے وہ سب کو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ زرد تھی دل سینوں میں صدمے سے طپاں تھی
تاریکی سے دم گھٹتے تھے اور اشک رواں تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا
زندان وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں صدمے اٹھا گئی سہلو جو کچھ رنج تو تعجب ہی
پھر باندھو وہی رسی جو گردن میں تو غضب ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ تھا عجب آل شہ عرش نشین پر
بچوں کو لیے گود میں بیٹھے تھے زمین پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاریکی سے ہوتا تھا قلق آل نبی کو
حجرے سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب سبط پیمبر سے ملا دیوینگے تم کو
آوینگے جو بابا تو جگا دیوینگے تم کو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل تھا غم شوہر سے پریشان کسی کا
داماں تلک چاک گریبان کسی کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلوا دو ذرا حجرہ کہ اب ہونٹوں پہ جان ہے
اس گھر میں ہوا بھی نہیں یہ کیسا مکان ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پالا تھا چھ مہینے جسے چھاتی پہ سلا کر
وہ ہم سے جدا ہو گئے [illegible]

۳۱۰

[illegible]

گر آئی میں چھپا لیتی ہوں آغوش ان بھری سر کو
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

۳۱۱

[illegible]

اک دھوم ہوئی خانۂ زندان میں بکا کی
تھا شور کہ شبیر کی عاشق نے قضا کی

۳۱۲

[illegible]

مادر سے بری وقت میں منھ موڑ گئیں تم
اس قید میں رونے کو لیے چھوڑ گئیں تم

۳۱۳

[illegible]

ہوگا نہ قلق روح مری شاد رہیگی
واللہ مری گور بھی آباد رہیگی

۳۱۴

[illegible]

مادر تری مظلومی کی قربان سکینہ
معصوم سکینہ مری نادان سکینہ

۳۱۵

[illegible]

پوشیدہ تہِ خاک جو تن ہوگا تمھارا
یہ خون بھرا کرتا ہی کفن ہوگا تمھارا

۳۱۶

[illegible]

اس ظلم رسیدہ کو نہ آزار دہی بس کر
معصوم سکینہ کی یتیمی پہ ترس کر

۳۱۷

[illegible]

میں روتی ہوں پر آنکھیں کھولتی نہیں بی بی
چھاتی پہ دھرے ہاتھ پڑی سوتی ہو بی بی

۳۱۸

[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ اسوقت دعا کر
زائر ہمیں شبیر کا اے بار خدا کر

۱۱۹

جب طشت طلا مین سر پاک آیا تھا ادھر
خدام سر روانہ ہوے جلدی اوسے لیکر
جا پہنچے در زندان پہ [illegible] سر
[illegible]
خوشبو اوسی شبیر کی زلفونکی سنگھاد و
سر باپ کا مظلوم سکینہ کو دکھاد و

۱۲۰

روتے ہوے زندان پہ گئی [illegible] ناشاد
سر باپ کا ہاتھونپہ لیا با دل ناشاد
[illegible] بابا کہ [illegible] فریاد
[illegible] زینب [illegible] ارشاد
شبیر کا سر آیا ہے تعظیم کو اوٹھو
زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اوٹھو

۱۲۱

[illegible] بیبیان بار [illegible]
زینب نے کہا [illegible] بیبیان [illegible]
ہاتھونپہ لیا [illegible] بیبیان [illegible]
[illegible]
سر ہاتھونپہ بھائی کا بہن کے جو دھرا تھا
اک نور خدا چار طرف جلوہ نما تھا

۱۲۲

بالین پہ سکینہ کے سر شاہ جو لائی
بو سونگھ کے [illegible] سکینہ نے [illegible]
[illegible] مظلوم [illegible] [illegible]
بابا کی جو بو [illegible]
آہستہ کہا روح مزا پاتی ہے لوگو
بو بابا کی زلفونکی چلی آتی ہے لوگو

۱۲۳

[illegible] بابا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
زینب [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
بابا کا مرے سر ہے یہ پہچان گئی ہین
ان خون بھری زلفونکی قربان گئی ہین

۱۲۴

[illegible] اٹھایا [illegible]
[illegible] آنکھین [illegible]
[illegible]
[illegible]
واہو گئین آنکھین شہ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

۱۲۵

بچی نے کہا [illegible] بابا
[illegible] کلا [illegible] تلوار [illegible]
[illegible] اور تن پر [illegible]
[illegible]
اب ہو منھ سے نکلتا ہے کلیجہ مرا پھٹ کر
وہ چھاتی کہان جس سے مین آتی تھی لپٹ کر

۱۲۶

[illegible] کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ پاس ہین آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوے کان ہمارے

۱۲۷

[illegible] کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتی ہے تو دکھلا دو ذرا شکل پدر کو
بہلی ہو سکینہ تو حوالے کرو سر کو

۲۱۵

یاد آتا ہے بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا
وہ پیار کی باتیں وہ مرا ناز اٹھانا
[illegible]
[illegible]
تا حشر بس اب شاد نہ ہوئیگی سکینہ
چین آویگا جب قبر میں سوئیگی سکینہ

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کی جدائی سے یہ بیتاب کیا ہے
کانوں کا بھی اب درد مجھے بھول گیا ہے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان و جگر شاہ مدینہ کو غش آیا
فریاد ہے فریاد سکینہ کو غش آیا

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر شمر کا یہ ہے کہ میں چلا نہیں سکتی
وہ آ نہیں سکتے ہیں میں واں جا نہیں سکتی

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رنج و الم تھا دل غمناک کے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک کے اوپر

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد اوسکو نہیں شہر کی فراموش ہوئی ہے
بابا کو یہ روئی ہے کہ بیہوش ہوئی ہے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن تری آواز کا وہ دشمن دیں ہے
ہم بیکس و مجبور ہیں کچھ زور نہیں ہے

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند آنکھیں ہیں ہے منہ کھلا مری ماہ جبیں ہے
کیا منہ میں جو اونہیں کہ پانی بھی نہیں ہے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب ہے دل سے لئے شہ مظلوم کے سر سے
محروم نہ رہجائے وہ دیدار پدر سے

[illegible]

زندان کی صعوبت ہے غریب الوطنی ہے
غل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

[illegible]

شادی ابھی ہوئی تھی مری لخت جگر کی
مین مر نہ گئی ہائے بلا لیکے پسر کی

[illegible]

پاؤنگی کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہین ڈھونڈھتی آنکھین مری مظلوم پدر کو

[illegible]

نورانی بدن خاک سے ہیونڈ اٹے ہین
عریان ہین سر اور گریبان پھٹے ہین

[illegible]

ہین کاہکو واقف تھی اسیری کی محن سے
گھٹ گھٹ کے بس اب جان نکلجائیگی تن سے

[illegible]

چھاتی سے حسین آکے لگاوینگے مرجان
عباس علی پانی پلاوینگے مری جان

[illegible]

کرتی ہے کوئی یاد محمد کے پسر کو
دیوار سے رو کر کوئی ٹکراتی ہے سر کو

[illegible]

تم چھٹ گئے گٹوا کے گلا رنج والم سے
اب کون چھڑاویگا ہمین قید ستم سے

[illegible]

سینہ مرا اب درد سے [illegible]
بچھڑی ہوں پدر سے مجھے آرام کہاں ہے

رباعی

مجلس میں ترے عجیب بہار آ پہنچی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

جو شاہ کے غم کو دل میں جا دیتا ہے
اللہ اسے اسکا صلہ دیتا ہے
[illegible]
[illegible]

رباعی

ادنیٰ پہ بھی الطاف و کرم کرتے ہیں
احسان [illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

مجلس میں ترے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ تلاطم میں کہیں قہر الٰہی آجائے
کہیں امت کی نہ کشتی پہ تباہی آجائے

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چپ ہیں جو ہم پہ ستم راہ رضا میں ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا میں ہوگا

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم [illegible] خفا ہوتی ہو

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس انیس اب جگر و قلب پھنکا جاتا ہے
حال زندان کا نہیں مجھ سے کہا جاتا ہے

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرب ایسا کسے اللہ کی درگاہ میں ہے
فرق تو سمجھتیں بتا کس میں اور اللہ میں ہے

[illegible]

کس سے ہر جنگ میں عاجز صفِ کفار آئی
بدر میں کس کے لیے عرش سے تلوار آئی

[illegible]

حق کا دریائے غضب جوش میں جب آئیگا
باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھلجائیگا

[illegible]

آگ دی خیمے کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکے دربان تھے ملک تو نے وہ گھر لوٹ لیا

[illegible]

ننگے سر قید میں اک رات کی بیاہی آئی
تجھکو شادی ہوئی اور ہم پہ تباہی آئی

[illegible]

اور اون ظلم رسیدوں پہ جفا کرنے لگا
لب فرزند پیمبر پہ چھڑی دھرنے لگا

[illegible]

نہ محمد سے نہ حیدر سے حیا کرتا ہے
قطع ہو جائے ترا ہاتھ یہ کیا کرتا ہے

[illegible]

تجھکو پیاری نہیں گو ہمکو تو پیاری ہیں یہ
عرش تک جنکا ہے شہرہ وہ ستاری ہیں یہ

[illegible]

ان کھلے بالونکو اب ہاتھونمیں دھرتی ہوئیں
یہ شکایت تری اللہ سے کرتی ہوئیں

۲۱۹

[illegible]

صاف خورشید سی شکلیں جو نظر آتی ہیں
آنکھیں سب ظالموں کی بند ہوئی جاتی ہیں

۲۲۰

[illegible]

جلوۂ روشنی طور نظر آتا تھا
کچھ نہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا

۲۲۱

[illegible]

تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردا
فاطمہؑ روکتی تھی اپنی ردا کا پردا

۲۲۲

[illegible]

کھینچکر سب کو ستمگار جو لیجانے لگے
حضرت زینبؑ و کلثومؑ کو غش آنے لگے

۲۲۳

[illegible]

بیٹھے کاہیں دنیا میں سہارا اثر ہا
پنجتن اوٹھ گئے اب زور تمھارا اثر ہا

۲۲۴

[illegible]

ذبح خنجر سے ہوا ہے جو وہ پدر کسکا ہے
اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کسکا ہے

۲۲۵

[illegible]

خلق میں کسکے لیے مرتبۂ عالی ہے
کسکا اقبال ہے اور کسکی بداقبالی ہے

۲۲۶

[illegible]

فوج بے سر ہوئی سلطان حجازی سر ہے
جنگی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی سر ہے

۲۲۷

[illegible]

ہمکو بیقدر جو سمجھا تو خطا کرتا ہے
دیکھ مصحف میں خدا کسکی ثنا کرتا ہے

۴۱۰

[illegible]

وجہ کیا کونسی تقصیر پہ موںھ موڑا ہے
سیلیان کھائی کو اعدا مین مجھے چھوڑا ہے

۴۱۱

[illegible]

[illegible]

موںھ دکھاتی نہین شفقت سے سُلاتا کیسا
خواب مین آئے نہ چھاتی پہ سُلاتا کیسا

۴۱۲

[illegible]

اک طرف اونٹ کا سب لوبروز رکھا تھا
اور تلے فاطمہ کے لال کا سر رکھا تھا

۴۱۳

[illegible]

اس طرف سے تو دف و نے کی صدا آتی تھی
اور اوس سمت سے ہے ہے کی صدا آتی تھی

۴۱۴

[illegible]

بارے وحشت کی لہو اونکا گھٹا جاتا ہے
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آجاتا ہے

۴۱۵

[illegible]

ہے جو سلطان عرب اوسکی نواسی ہے وہ
کلمہ گو جسکے ہین سب اوسکی نواسی ہے وہ

۴۱۶

[illegible]

قافلہ یون تو سبھی شام و سحر روتا ہے
پر وہ روتی ہے تو شبیر کا سر روتا ہے

۴۱۷

[illegible]

ہو نشین آنکے بھائی کو وہ جب روتی ہے
دیر تک قیدیون مین سینہ زنی ہوتی ہے

۴۱۸

[illegible]

چھاتیان پیٹتی ہین اس روش سے وہ روتی ہے
شمر جب آنکھ دکھاتا ہے تو چپ ہوتی ہے

تتمہ

٤١

اعدا کے حرم شاہ کی دربار مین آئے [illegible]

[illegible]

نوحہ بیبیان کہتی ہین دشمن تو خوشی ہوتے ہین
فاطمہ پیٹتی ہین شبیر خدا روتے ہین

٤٢

[illegible]

دختر فاطمۂ زہرا [illegible]

رو کے فرماتی ہین کس گوشہ مین جائے زینب
ہاتھ کھلجائین تو مونھ اپنا چھپائے زینب

٤٣

[illegible]

آہ ہر گام پہ سینے سے نکلجاتی ہے
جب گھُرکتے ہین ستمگر تو دہلجاتی ہے

٤٤

[illegible]

بیٹھ جاتی ہین تو جھنجلا کے اٹھاتے ہین لعین
بوڑیان نیزونکی حلقونمین چبھاتے ہین لعین

٤٥

[illegible]

کم نہ کچھ مرتبۂ آل عبا ہوئیگا
عاصیونکا اسی پردے مین بھلا ہوئیگا

٤٦

[illegible]

صدقے امان یہ گرہ عقدہ کشا کھولیگا
بی بی اس عقدۂ مشکل کو خدا کھولیگا

٤٧

[illegible]

اوسکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتے ہین
دیدۂ حلقۂ زنجیر لہو روتے ہین

٤٨

[illegible]

دم بدم سانس بھی سر پیٹتی ہے ساتھ اوسکے
ابھی کنگنا نہ کھلا تھا کہ بندھے ہاتھ اوسکے

٤٩

[illegible]

بھول جائیگا یہ سب دُکھ جو اونھین پاؤنگی
دوڑکر چاند سی چھاتی سے لپٹ جاؤنگی

رباعی

ویران کوئی گھر کہیں آبادی ہے
[illegible] کوئی [illegible] کوئی فریادی ہے
اک دشت میں [illegible] تیغ دنیا
ماتم کسی جا ہے کہیں شادی ہے

رباعی

اس بزم میں [illegible] ہو
[illegible] گلشن [illegible] ہے
[illegible] جمع [illegible] نشاط [illegible]
کیا وقت ہے [illegible] ہے

رباعی

[illegible] سنتے ہیں [illegible] ہے
ایک ایک کا دل درد و الم [illegible] ہے
[illegible] گل [illegible] چمن [illegible] میں
[illegible] کا [illegible] ہے

رباعی

[illegible] کسی [illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] انیس
[illegible] میں [illegible]

رباعی

اس بزم میں [illegible] کا عمل [illegible] ہو
[illegible] ہے
[illegible] باغ [illegible] ہو
[illegible] گل [illegible] ہے

رباعی

پیدا ہوا دنیا میں [illegible] کے
رونا ہی چلا [illegible] کے
[illegible] دو دو [illegible] صدا [illegible] میں
آنکھیں [illegible] ہاتھ [illegible] کے

۲۱۹

[illegible]

ہم بندگی رب اگر بن ہوتو ہم پہ جفا کر
اک ہاتھ میں سر دونکے تن پہ سے جدا کر

۲۲۰

[illegible]

سر پیٹتے ہاتھوں سے پیمبر نظر آئے
آغوش میں مسلم کی وہ دلبر نظر آئے

۲۲۱

[illegible]

کس واسطے محتاج جونکو ناداروں کو مارا
تقصیر تھی کیا جو وطن آوارونکو مارا

۲۲۲

[illegible]

اک حشر بپا ہوگیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھدیا بھائی کے گلے پر

۲۲۳

[illegible]

جو کام کیا میں نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہیں یہ قتل حسین ابن علی سے

۲۲۴

[illegible]

نازاں ہے کہ اب منصب و جاگیر ملیگی
ظالم تری گردن سے بھی شمشیر ملیگی

۲۲۵

[illegible]

دکھ دینے مرے دل کو میں دکھ پائی ہوں ظالم
ان لاشوں پہ رونے کو لیے آئی ہوں ظالم

۲۲۶

[illegible]

کب میں نے کہا تھا سے تجھے سر لائیو ظالم
مل جائیں تو قیدی انھیں کر لائیو ظالم

۲۲۷

[illegible]

ہر وقت مناجات و دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہوں خلق میں میں رنج و بلا سے

١١٠

یہ سنتے ہی معصوم [illegible] سے گھبرایا
حجرے سے انھیں کھینچتا اک لعین لایا
ان دونوں کو ظالم نے [illegible]
مجرم کی طرح باندھ دیا [illegible]

باہر انھیں لے آیا جو زلفوں کو پکڑ کر
استادہ کیا چوب سے رسّی میں جکڑ کر

١١١

[illegible]
جھنجھلا کے لعیں بولا [illegible]
جاوے [illegible]
بیٹی [illegible]

اب حلق سے معصوموں کے شمشیر ملیگی
سر انکے دکھاؤنگا تو جاگیر ملیگی

١١٢

جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس ہیں مسافر ہیں اور آوارہ وطن ہیں
یہ کیا ہے سزا کم کہ گرفتار رسن ہیں

١١٣

[illegible] انھیں قتل کو ظالم
[illegible]
مہمان مرے [illegible]
[illegible]

تقصیر جو کچھ انسے ہوئی ہو وہ بحل کر
ہے ہے مجھے مہمانوں کے مونھ سے نہ خجل کر

١١٤

[illegible]
جھنجھلا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے مری آقا مری امداد کو پہونچو
اے شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو

١١٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچ جائینگے ہم خلعت و زر پائیگا ظالم
گر قتل کیا ہمکو تو پچھتائیگا ظالم

١١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس پاس سے دی ہے مرا سونہہ تکتے ہیں دونوں
دہشت سے تری کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں دونوں

١١٧

[illegible] تمہاری
[illegible]
شکوہ [illegible]
کس طرح بچاؤں [illegible]

مجبور ہوں طاقت نہیں اٹھنے کی زمیں سے
اللہ بچاوے تمھیں اس دشمن دیں سے

١١٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائینگی جو ہمکو تری قدموں پہ گرینگی
کسطرح محبت سے تری گرد پھرینگی

[illegible]

شمشیر ستم چل گئی ان نوحہ گروں پر
کیا بیکسی و یاس برستی ہے سروں پر

[illegible]

میں کہتا تھا و لعین کہ کہاں جا کے چھپے ہیں
اسکی نہ خبر تھی مرے گھر آکے چھپے ہیں

[illegible]

گر رحم کہ معصوم ہیں دکھ پائے ہیں ظالم
ہم چھپنے کو دامن میں ترے آئے ہیں ظالم

[illegible]

بابا کو انھیں کے تہ شمشیر کیا ہے
پاؤں میں رسن باندھ کے تشہیر کیا ہے

[illegible]

آئے ہیں کہاں ہم در زندان سے نکل کے
معلوم ہوا پڑ گئے پھندے میں اجل کے

[illegible]

دہشت سے تری سینوں میں دل ہلتے ہیں ظالم
اب ڈھیلی رسن کر دے گلے چھلتے ہیں ظالم

[illegible]

میں ڈھونڈھتا پھرتا تھا ہاتھ آگئے دونوں
پائے تھے جدھر راہ نکل جاتے تھے دونوں

[illegible]

اک حجرے میں مسلم کے وہ پیارے نظر آئے
بالائے زمیں عرش کے تارے نظر آئے

[illegible]

آگاہ ہو مسلم کے ہیں لخت جگر ہیں
مارا ہے دغا سے جسے ہم اوسکے پسر ہیں

۴۴۴

[illegible]

شہ مظلوم کی خواہر کی اوتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اوتارے گردن

۴۴۵

[illegible]

ابتو اے فاطمہؑ کے لال کرامت کیجے
اپنی ہمشیر کی اسوقت حمایت کیجے

۴۴۶

[illegible]

مونھ چھپانے کو نہ برقع نہ ردا دیتا ہے
دختر فاطمہؑ زہرا کو سزا دیتا ہے

۴۴۷

[illegible]

ظلم عورت پہ یہ اللہ سے ڈر اے ظالم
دختر فاطمہؑ کو قتل نہ کر اے ظالم

۴۴۸

[illegible]

فضل خالق سے ہیں مجبور نہیں ہیں ظالم
اب بھی چاہوں تو ترا تخت اولٹ دوں ظالم

۴۴۹

[illegible]

سر مخدومۂ کونین جو عریاں ہوگا
درہم و برہم ابھی دفتر امکاں ہوگا

۴۵۰

[illegible]

اب کہاں ہیں شہ والا جو بچاویں تمکو
ہاے جیتے نہیں بابا جو بچاویں تمکو

۴۵۱

[illegible]

ہاتھہ گر اسپہ اوٹھا تیرا تو گل جاویگا
بدنگہ سے اسے دیکھیگا تو جلجاویگا

۴۵۲

[illegible]

جس سے غمگین ہیں نبی آہ یہ وہ ماتم ہے
جسکا پایاں نہیں واللہ یہ وہ ماتم ہے

۴۳۷

پیٹ کر سر کو کہا زینب نے کہ اے ناہنجار
میرے بھائی کا گلا کاٹ [illegible] سر تن سے اوتار
[illegible] زار و نزار
فاطمہ ماں ہے مری [illegible] علی [illegible]

کھینچ کر تو جو یہاں سے مجھے لیجاویگا
کیا پیمبر کو نہ منہ حشر میں دکھلاویگا

۴۳۸

شمر سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمر سے سنتے ہی یہ بیبیاں جی کھو نے لگین
کوئی وارث جو نہ تھا ڈھانپ کے منہ رونے لگین

۴۳۹

دیکھ کر زینب کی طرف [illegible] وہ ملعون
شمر [illegible]
[illegible]
[illegible]

وین دو دنیا کی شہنشاہ کی بیٹی ہو تمہین
او ستمگر اسداللہ کی بیٹی ہو تمہین

۴۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بنت زہرا کسی تدبیر نہین آتی ہی
شہ مظلوم کی ہمشیر نہین آتی ہے

۴۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپکے رتبے سے آگاہ یہ جلاد نہین
باباصاحب کی وصیت تمھین کیا یاد نہین

۴۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جواب اسکا پیمبر کو تو دیگا ظالم
تونے برباد کیا خانۂ زہرا ظالم

۴۴۳

[illegible]
[illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible]
[illegible]

مین تو سنتا ہون بہت بیکس و مجبور ہین وہ
کوئی وارث ابھی جیتا ہی جو مغرور ہین وہ

۴۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرض کی شمر نے تب زینب دلگیر ہی ہی
دختر فاطمہ ہے شاہ کی ہمشیر یہ ہے

۴۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ سزا تونے نہ اس ظلم کی پائی ظالم
مرگیا تو نہ تجھے موت بھی آئی ظالم

۴۰

[illegible]

کھینچکر تیغ نہ پھر تمکو ڈراوے کوئی
نوک نیزہ کی نہ شانوں پہ چبھاوے کوئی

۴۱

[illegible]

دیکھتی ہو کہ مصیبت میں گرفتار ہوئیں
رانڈ ہوں قید میں اعدا کی ہوں نادار ہوئیں

۴۲

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منھ ڈھانپتی تھی
پاؤں کہنی میں نہ تھے سب کے قدم کانپتے تھے

۴۳

[illegible]

لڑکیاں کھاتی ہیں جو چیزیں وہ دلا دو ہمکو
میوے بازار میں بکتے ہیں منگا دو ہمکو

۴۴

[illegible]

اب نہیں جیتے تری ناز اوٹھانے والے
مر گئے سب تری میووں کے کھلانے والے

۴۵

[illegible]

وہ ہو مرتد اوسے صورت نہ دکھاؤنگی میں
سامنے حاکم اظلم کے نہ جاؤنگی میں

۴۶

[illegible]

میوے کچھ چیز ہیں جنکے لیے تم روتی ہو
صبر لازم ہے تمھیں فاطمہؑ کی پوتی ہو

۴۷

[illegible]

نیزہ داروں سے کہو غل نہ مچائیں قیدی
باادب اونٹوں سے جلدی اوتر آئیں قیدی

۴۸

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی شمر کو بلواتا ہوں
سر دربار تجھے کھینچے لیے جاتا ہوں

۴۱۹

[illegible]

کہتا تھا ظالمو یہ جو تم ستاتے ہو مجھے
چل نہیں سکتا ہوں کھینچے لیے جاتے ہو مجھے

۴۲۰

[illegible]

جو جو اوس بیکس و تنہا پہ ستم ہوتے تھے
پیٹ کر سینہ و سر اہل حرم روتے تھے

۴۲۱

[illegible]

یہ ستمگار نہیں پاس ہمارا کرتے
پاس آ آ کے ہیں رانڈوں کا نظارا کرتے

۴۲۲

[illegible]

اب غش آیا تو نہیں پھر میں سنبھل سکنے کا
گر پڑا اب کے تو ہرگز نہیں چل سکنے کا

۴۲۳

[illegible]

پشت پا پر تھی نگہ زانو پہ تھوڑا سر تھا
عرق شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا

۴۲۴

[illegible]

دل دھڑکتے تھے پڑی خنجر فسوق تھی چھری
جور اعدا سے گئی بچوں کے شوق تھی چھری

۴۲۵

[illegible]

ظالمو ایک تو ہے طوق و سلاسل بھاری
اور ہے سب منزلوں سے آج کی منزل بھاری

۴۲۶

[illegible]

اونٹ پر بید کے مانند کوئی کانپتی تھی
اور کوئی منہ دیکر ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھی

۴۲۷

[illegible]

مانگ سکتا تھا نہ رو کر کوئی بچہ پانی
ڈر سے اعدا کے ہوا جاتا تھا زہرہ پانی

۱۰
[illegible]
اسطرح بیاہ کسی کا نہوا ہوئیگا
ایسا نا شاد تو کوئی نہ بنا ہوئیگا

۱۱
[illegible]
گھر بلا کر کوئی یہ جور و جفا کرتا ہے
اپنے مہمان سے کوئی بھی یہ دغا کرتا ہے

۱۲
[illegible]
ننگے سر بلوے میں اونٹوں پہ بٹھا کر لائے
چادریں بھی نہیں بیویوں کو اوڑھا کر لائے

۱۳
[illegible]
اسکا کیا نام ہے یارو یہ پسر کسکا ہے
کس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ سر کسکا ہے

۱۴
[illegible]
ان لعینوں نے جدا تن سے کیا سر میرا
خیمے سب پھونک دیئے لوٹ لیا گھر میرا

۱۵
[illegible]
آج جو اس مری بیماری پہ ستم ہوتے ہیں
یہ مری روح پہ واللہ الم ہوتے ہیں

۱۶
[illegible]
تن سے سر میرے عزیزوں کا اوتارا ناحق
میں وہ ہوں بھوکا پیاسا جسے مارا ناحق

۱۷
[illegible]
سر کے بے کاٹے نہ اوترا مرے سینے پر سے
رگڑ کے دی گلا کاٹا مرا خنجر سے

۱۸
[illegible]
تھا ورم پاؤں پہ تن ضعف سے تھراتا تھا
رسّی کھینچے ہوئے اونٹوں کی چلا جاتا تھا

۴۱

[illegible]

یوں تو اوس شہر میں ہندی کبھی آئی تھی
ننگے سر اندر میں تھیں اور خلق تماشائی تھی

۴۲

[illegible]

ننگے اونٹوں پہ جو سیدانیاں محبوس ہیں آج
احمد و حیدر و شبیر کی ناموس ہیں آج

۴۳

[illegible]

سر سے ایک ایک کی تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کی بھی تھی شان شجاعت ظاہر

۴۴

[illegible]

کوئی غمگین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا
کوئی ہنستا تھا اسیروں پہ کوئی روتا تھا

۴۵

[illegible]

پر تماشائیوں کی چھاتی پھٹی جاتی تھی
با جو نسرہای حسینا کی صدا آتی تھی

۴۶

[illegible]

رتبہ پہونچایہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر ہے نیزے پہ دھرا ماہ بنی ہاشم کا

۴۷

[illegible]

پردے والے سر بازار نہ دیکھے ہونگے
ایسے قیدی کبھی زنہار نہ دیکھے ہونگے

۴۸

[illegible]

گر زمین ڈالے ہوئے چھکے چلے جاتے تھے
آنسو اون گھوڑوں کی آنکھوں سے بہے جاتے تھے

۴۹

[illegible]

نیزے پر یوسف یعقوب کا سر دیکھا ہے
یا سنا ہے تری محبوب کا سر دیکھا ہے

رباعی

کیوں زر کی ہوس میں [illegible] تباہ

جاتا ہے [illegible] کا [illegible] تباہ

[illegible] [illegible] تن زر پاک

[illegible] [illegible] تباہ

رباعی

[illegible] کلام [illegible] زمین

[illegible] [illegible] نشین

[illegible] اگر [illegible] اعلیٰ ہو

[illegible] افلاک [illegible] زمین

رباعی

[illegible] [illegible] دیوانہ ہوں

جو دام [illegible] کا [illegible] ہوں

[illegible] عاشق [illegible] انیس

جاتا [illegible] دم [illegible] ہوں

رباعی

[illegible] زمین

[illegible] زمین

[illegible] سخن

[illegible] زمین

رباعی

راحت [illegible] زبان نکلا

دل [illegible] ایمان نکلا

[illegible] دنیا ہے انیس

[illegible] نکلا

رباعی

[illegible] کیا باتیں

[illegible] کیا باتیں

[illegible] اطاعت ایمان

[illegible] کی باتیں

۵۵

اس نے کیا سوال یہ با الفت سے ایک بار
یہ کون بیبیاں تھیں جو روتی تھیں زار زار
آئی صدا کہ امت پیغمبر وہ تھیں اشکبار
اور بیسری جو ضعیفہ تھیں زہرا تھیں بیقرار
گھر میں تری جو خلد سے تشریف لائیں تھیں
یہ بیبیاں حسینؑ کے پرسے کو آئیں تھیں

۵۶

چونکی صدا یہ سنکے جو وہ خوش [illegible]
شورش سے نکال لیا شاہ دین کا سر
چہرے کو لال دیکھ کے اور دیکھا جا بجا [illegible]
آیا ہے حسینؑ کہیں کے [illegible]
ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چل گئی
جنگل میں بیٹھی ہوئی گھر سے نکل گئی

رباعی

کیا حال کہیں نالۂ [illegible] کی پریشانی کا
کھاتے کسی [illegible] پریشانی کا
اے [illegible] دوست کو [illegible] انیس
پھر وہ [illegible] پانی کا

۵۷

وہ بی بی ابھی جو آئی ہیں سب سے بعد [illegible]
سب [illegible]
پھر [illegible] بال [illegible] پیا
سر [illegible] میں [illegible] حال
رو رو کے چومتی تھیں جو منہ نور عین کا
وہ فاطمہ تھیں اور یہ سر ہے حسینؑ کا

۵۸

خاموش [illegible] دل [illegible]
اس آتش [illegible]
[illegible]
[illegible] مجلس [illegible]
روئینگے جو کہ عاشق نام حسینؑ ہیں
فخر سے فقط یہی ہیں کہ اور غم کی بین ہیں

رباعی

دنیا کو نہ [illegible] دل آرام کرو
[illegible] کام کرو
[illegible]
[illegible]

۲۴۰

[illegible]

آنسو رواں ہیں آنکھوں سے اور لب پہ نالہ زن
ہاتھوں سے تھیں بیبیاں اُسکو سنبھالتیں

۲۴۱

[illegible]

فریاد ہے پیا امت احمدؐ نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے ترا سر جدا کیا

۲۴۲

[illegible]

آنکھوں کو شہ کے سر سے نہ کل ملکے روئی
بس کربلا میں لاش پہ اب چل کے روئی

۲۴۳

[illegible]

واری میں نا چھٹی ہوئی آئی ہوں دور سے
صورت دکھاؤ ماں کو نکل کر تنور سے

۲۴۴

[illegible]

تم چھٹ گئے بہن سے بہن تمسے چھٹ گئی
ہے ہے کمائی فاطمہؑ کی یہیں لٹ گئی

۲۴۵

[illegible]

رقت کا تھا یہ جوش کہ تھرا کے گر پڑی
دیکھا جو سر تنور میں غش کھا کے گر پڑی

۲۴۶

[illegible]

دیکھا اٹھا جو گرد سے رخ نور عین کا
گودی میں لے لیا سر انور حسینؑ کا

۲۴۷

[illegible]

پیاری بہن اسیر ہوئی بلوائے عام میں
دولت مری لٹا گئے امت کے کام میں

۲۴۸

[illegible]

تو نیک اعتقاد ہے وہ بد سرشت ہے
دوزخ مکان ہے اوسکا ترا گھر بہشت ہے

[illegible]

جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سر دکھاؤنگا
اسکے صلے مین خلعت و انعام پاؤنگا

[illegible]

جن و ملک تو روتے ہین اور تجکو غم نہین
ظالم یہ سر حسین کا قرآن سے کم نہین

[illegible]

بولی کہ تابہ چرخ ہے نور اس مکان سے
اوترا ہے کیا زمین پہ چاند آسمان سے

[illegible]

واحسرتا حسین سے زینب بچھڑ گئی
ہے ہے بتول پاک کی کھیتی اوجڑ گئی

[illegible]

پایا محل جو گھر مین نہ آرام و چین کا
بھاگا وہانسے لیکے لعین سر حسین کا

[illegible]

یہ نور طعنہ زن ہے تجلی طور پر
ہے برج آفتاب کا عالم تنور پر

[illegible]

پیش خدا جو روز قیامت کو جائیگا
بتلا مجھے رسول کو کیا مونہہ دکھائیگا

[illegible]

ناری نے کچھ نہ فرق کیا نار و نور مین
رکھا سر حسین چھپا کر تنور مین

[illegible]

یہ نور کیون تنور سے سارا مکان ہے
کیسی یہ روشنی ہے کہ تا آسمان ہے

۴۰

کشتہ ہوا اسطرح سے جو [illegible]
جب قوت [illegible]
دو ان [illegible]
[illegible]
بولا کہ سب کو فتح دکھانا ضرور ہے
نیزوں پہ ان سروں کو چڑھانا ضرور ہے

۴۱

جب سب سروران [illegible]
اس وقت دوست نفس [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی آرزو کہ قتل امام زمانہ ہو
سر شہ کا لیکے کوفے مین جلدی روانہ ہو

۴۲

اک وار تیغ اوس لعین [illegible]
اوس سے بچا [illegible]
اک [illegible]
وہ دن [illegible]
شیوہ تھین دو دوستدار جناب بتولؑ تھین
وہ دونون پسر عاشق سبط رسولؑ تھین

۴۳

بیٹا تھا اک کسی کا [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
اک بدنہاد کو علی اکبرؑ کا سر دیا
اور اک لعین کو ہاتھ مین اصغرؑ کا سر دیا

۴۴

[illegible] لعین [illegible] حسین
[illegible]
رومال مین لعین [illegible]
[illegible]
زہرا کا نہ علیؑ و نبیؐ کا ادب کیا
کوچ اوسنے لیکے شاہ کا سر وقت شب کیا

۴۵

رومال مین لیے سر سلطان [illegible]
پہنچا [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
سارا مکان نور سے معمور ہو گیا
گھر مین فروغ روشنی طور ہو گیا

۴۶

جب [illegible]
تھا شور اہلبیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
اتان کا گھر بھرا ہوا ویران کر گئے
وارث ہماری گود کو سنسان کر گئے

۴۷

جس وقت [illegible]
جب [illegible]
جب [illegible]
[illegible]
پوشیدہ دست نحس مین تصویر شاہ لی
ڈر سے ٹھہر سکا نہ کہین گھر کی راہ لی

۴۸

[illegible]
رومال مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا سانحہ ہے جس سے مرا دل ملول ہے
اوسنے کہا کہ یہ سر سبط رسولؑ ہے

[illegible]

ہے ہے میں کیا کروں یہ ستم کون سر کری
کوئی خدا کے واسطے اونکو خبر کری

[illegible]

فریاد کی صفیوں نے جو منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
گر گر پڑی زمین پہ سب کانپ کانپ کے

[illegible]

استادہ صحن میں جو ہوئی خیمے سے بھاگ کے
رخسار پر تمام تھا گہرے شعلوں نے آگ کے

[illegible]

خالی ہوا زمانہ تری بابا جان سے
پڑھ کر نماز عصر سدھاری جہان سے

[illegible]

چلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسینؑ کہ میری چھن گئے

[illegible]

گودر اگلا وہ حلقۂ طوق و رسن میں تھا
مہتاب آسمان شرافت گہن میں تھا

[illegible]

منت سنی کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہراؑ کی بہوؤں بیٹیوں کو ردا کیا

[illegible]

تجکو نہیں لعین نے طمانچے لگائے ہیں
بیٹی پہ سب حسینؑ نے صدمے اوٹھائے ہیں

[illegible]

کنبہ نبیؐ کا مورد بیداد ہو گیا
گھر فاطمہؑ کا ظلم سے برباد ہو گیا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یان اذن جبرئیل کو جبتک ملا نہین
پاس ادب سے وہ کبھی آگے بڑھا نہین

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وابستۂ اہلبیت نبیؐ کو ستائینگے
مسند محمدؐ عربی کی جلائینگے

۱۱۷

مسند تھی جو شہنشاہ فلک بارگاہ کی
ہاتھوں سے دل کو تھام کے زینب نے آہ کی
[illegible] کہاں چھپین نہین جا پناہ کی
فریاد [illegible]
آقا تمھارے اہل حرم لوٹے جاتے ہین
یا شبیر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہین

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رفعت مین اوج عرش بریں سے دو چند ہے
کرسی سے اس مکان کا پایہ بلند ہے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانوں سے ننھے بچونکے گوہر اتارینگے
گہرا جو پہنے ہوگی وہ زیور اتارینگے

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامحرمونکو قہر الٰہی کا ڈر نہین
مان بہنین لوٹی جاتی ہین تمکو خبر نہین

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدانیونکے قصر سے آگاہ کیا نہین
ثابت کسی کو سر پہ گزر کی ردا نہین

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹتا تھا گھر جو بادشہ مشرقین کا
غل تھا نبیؐ کی آل ہین [illegible] حسین کا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامحرم آ کے خیمۂ عصمت مین بھر گئے
پوچھو کسی سے تم [illegible] بابا کدھر گئے

[illegible]

زہراؑ نہیں نبیؐ و علیؑ و حسنؑ نہیں
پھر کیا رہا جہاں میں جب پنجتن نہیں

[illegible]

کیا کیا گل ریاض محمدؐ خزاں ہوئے
تھی جنسے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

[illegible]

کیونکر رواوڑھاؤں تن چاک چاک پر
مسند نبیؐ کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

[illegible]

ایذا ہے بعد فتح تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں شبیرؑ کی لاش کو

[illegible]

زہراؑ برہنہ سر تھیں علیؑ اشکبار تھے
خوابیدگان کنج لحد بیقرار تھے

[illegible]

کیونکر بہن کے دل پہ نہ غم کا وفور ہو
جب جسم پاک آپکا ٹکڑوں سے چور ہو

[illegible]

ایک ایک سرو قد کا گلا رن میں کٹ گیا
سب فاطمہؑ کا باغ اسی بن میں چھٹ گیا

[illegible]

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
اہل حرم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

[illegible]

جلجاؤ گے جو اہل حرم پر نگاہ کی
ڈیوڑھی یہ ہے امام فلک بارگاہ کی

۲۰۴

کرتی تھی کبھی ماتم جو بین سکینہ بیقرار
[illegible]

سب چھوڑ کے [illegible] پھینک کے بالوں کو اشکبار
[illegible]

وہ کہتی تھی ہو مخفی شہ شیر دوڑینگی سکینہ
بابا کے تو لاشے کو نہ چھوڑینگی سکینہ

۲۰۵

[illegible] بابا کی [illegible] بیکسی و پاس
[illegible]

[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible]

جاؤنگی کہیں باپ کے پہلو سے نہ ہٹ کر
شب ہوگی تو سوؤنگی میں چھاتی سے لپٹ کر

۲۰۶

کہتی تھی صدا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

عالم میں یہ صدمہ نہ ہوا ہوگا کسی پر
رستے میں نہ ہوئی جو کہ جفا آل نبی پر

۲۰۷

[illegible]
[illegible]

[illegible] لاش [illegible] بابا [illegible]
[illegible]

بے غسل و کفن فاطمہ کا ماہ جبیں ہے
لاشے کی نگہبانی کو بھی کوئی نہیں ہے

۲۰۸

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

شبیر سے اک دم نہ جدا ہوویگی زہرا
آغوش میں لاشے کو لیے روویگی زہرا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

گھر لٹ گیا بے وارث و والی ہوئی صاحب
بچو نسے بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

[illegible]

سوتی تھیں تم رکھ کے اسی چھاتی پہ سر کو
کیا بھول گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

[illegible]

بھیا علی اصغر کو تو لیتے گئے بابا
اور داغ یتیمی ہمیں دیتے گئے بابا

[illegible]

بیماری میں سجاد گرفتار رسن ہے
میں قید ہوں لاش آپکی بیگور و کفن ہے

[illegible]

مشتاق ملاقات ہیں ہم آؤ سکینہ
اس غش میں بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

[illegible]

بیزار ہوئے پیار کے وہ دن گئے بابا
تم آئے نہ اور میری گھر چھن گئے بابا

[illegible]

بیتاب ہے دل چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
اس لاش سے تو بابا کی بو آتی ہے اماں

[illegible]

چلائی کہ ویران بھرا گھر کیا بابا
ہے ہے ہمیں کس جرم پہ بیسر کیا بابا

[illegible]

بیمار کو آرام نہیں ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بھاری کہ گلا چھلتا ہے بابا

۱۴۶

اوجھل [illegible]
پیچھے [illegible]
بہنوں کو صدا [illegible]
اور [illegible]

ہمت وہی کہ ہر رنج مین خورسند رہو تمین
اس قید مین بھی صبر کا پابند رہو تمین

۱۴۷

[illegible] دیکھا [illegible] بیابان [illegible]
او نیزہ [illegible]
اسوار [illegible]
سمجھا کہ پیادہ [illegible]

نیزی پہ جو بپر خون سر شاہ شہدا تھا
او ٹھو شبیہ نبی زادیو تمین حشر بپا تھا

۱۴۸

جس وقت [illegible] صدا [illegible]
حالت [illegible]
چلائی [illegible]
تھے [illegible] لاش [illegible]

ہون کور تو یہ ظلم نہ ان آنکھونسی دیکھون
صدقے گئی ہمشیر تمھین کن آنکھونسی دیکھون

۱۴۹

ناول [illegible]
ناقہ [illegible]
مولا [illegible]
پیدا [illegible]

یان ایک قدم چلنے کا مقدور نہین ہی
پہونچا دی جو منزل پہ تو کچھ دور نہین ہی

۱۵۰

مقتل [illegible]
پیچھے [illegible]
سینے مین [illegible]
بابا [illegible]

صدمہ یہ ہوا زینب ناشاد و حزین پر
اشتر سے گری ہائی اخی کہکے زمین پر

۱۵۱

بچپن [illegible]
چہالی [illegible]
گودی [illegible]
اور آج [illegible]

اب کوئی بزرگ کو نہین نہین ہائے برادر
بھیجا کسے لاش آپکی دکھلائے برادر

۱۵۲

ہا ہائی شفیق [illegible]
عورات [illegible]
مقبول [illegible]
[illegible]

گو بلوے مین عریان سر ناموس نبی ہی
ستار ترا نام ہی دل اس سی قوی ہے

۱۵۳

چلائی [illegible]
کہ دوان [illegible]
آئی صدا لاش [illegible]
بھائی [illegible]

سچ ہی کہ عجب تجبہ ستم ہوتی ہین زینب
تیری لیے نیزی پہ بھی ہم روتی ہین زینب

۱۵۴

اک [illegible]
اور [illegible]
بابا [illegible]
کس بیکسی [illegible]

آرام پس از رنج و محن بھی نہین ملتا
مظلوم ہوا ایسے کہ کفن بھی نہین ملتا

۴۱۹

[illegible]

وہ ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
واللہ فقط بخشش امت کا سبب ہے

۴۲۰

[illegible]

ہے فخر کی جا اگر مری گردن میں رسن ہو
پوتے میں ابھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۴۲۱

[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہیگا
کیا طوق کی ایذا ابھی نہ بیمار سہیگا

۴۲۲

[illegible]

ہے زور مری قبضے میں حیدر کے برابر
دو انگلیاں ہیں تیغ دوپیکر کے برابر

۴۲۳

[illegible]

دی آتش کیں خیمے کو حیدر کے پسر کے
مجبور بھی وہی ظلم ہوا بعد پدر کے

۴۲۴

[illegible]

وہ صاحب قسمت ہوئی داخل شہدا میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۴۲۵

[illegible]

پر طوق پہنا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
میں نا سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۴۲۶

[illegible]

خوش ہوئے اسیری کی کبھی کھو دو رد سہینگے
ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں صابر ہی رہینگے

۴۲۷

[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلو گیر پہن کر
سجدے کے لیے جھک گئے زنجیر پہن کر

۲۱۰

[illegible]

بچھڑے سے بھی گر اونٹ پہ فریاد کریگی
دیوینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

۲۱۱

[illegible]

موئنہ خشک ہے پر روتی ہے کانونپہ دھرے ہاتھ
اور کہنیوں تک چھوٹے سے ہین خون بھرے ہاتھ

۲۱۲

[illegible]

نہ پاؤن ہین اس بوجھ کے لائق نہ گلا ہے
یہ ضعف ہے اسکے لیئے زنجیر بلا ہے

۲۱۳

[illegible]

کیونکر نہ دوہائی دون رسول دوسرا کی
سر ننگے ہے بلوے ہین بہو شبیر خدا کی

۲۱۴

[illegible]

نکلین تھین جو جلتے ہوے خیمے کے تلے سے
لپٹے ہوے اطفال تھے رانڈونکے گلے سے

۲۱۵

[illegible]

بیماری ہین سالم ہین ضعیفی مین قوی ہین
غیظ انکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہین

۲۱۶

[illegible]

فریاد ہے موئنہ اشکو نسے دھونا نہین ملتا
تم قتل ہوے اور مجھے رونا نہین ملتا

۲۱۷

[illegible]

گردن یہ نہین طوق گلوگیر کے قابل
یہ پاؤن نہین حلقۂ زنجیر کے قابل

۲۱۸

[illegible]

فریاد کو بھی ہاتھ یہ مضطر نہ اوٹھائے
طوق ایسا گران ہو کہ کبھی سر نہ اوٹھائے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار پکڑ کر علی اکبر نہیں آتے
اب بہر مدد سبط پیمبر نہیں آتے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گز نہ رہائی کسی تدبیر ملیگی
بچّہ بھی جو روویگا تو تعزیر ملیگی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاکید تھی ہر دم عمر سعد شقی کی
ہاں باندھ لو رسّی سے نواسی کو نبی کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے
وہ ننّھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب لاش پہ بھی سبط رسول مدنی کی
ہو وینگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیں لونڈیاں آزاد بہت راہ خدا میں
اب خود کوئی دن رنج سہیں قید بلا میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹ لو فرزند حسین ابن علی کا
تا فاتحہ خوان بھی نہ رہے سبط نبی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعروں سے ہلاویں نہ بزرگوں کی لحد کو
سب مر گئے اب کوئی نہ آویگا مدد کو

رباعی

وہ [illegible] کہاں ہے مجھ میں
[illegible] ہے مجھ میں
[illegible]
[illegible] ہے مجھ میں

رباعی

[illegible] آپہنچا
[illegible] آپہنچا
پیری کی گھٹا [illegible] انیس
[illegible] آپہنچا

رباعی

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] انیس
[illegible] ہے

رباعی

[illegible] گئی
[illegible] گئی
[illegible]
[illegible] اعمال گئی

رباعی

[illegible] جاتے ہیں
[illegible] جاتے ہیں
[illegible] انیس [illegible]
پیری کا [illegible] جاتے ہیں

رباعی

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] آسمان [illegible]
[illegible] دیکھیں

۵۳

اونٹ اب لائے ہیں سواری کو جو کوفی ناگاہ
بے کجاوہ ہیں شتر ہیں نہ عماری نہ پناہ
دیکھ کے بیبیوں کی ہو گئی حالت جو تباہ
اپنی ماں جائی کی یہ بے کسی دیکھ کے آہ
صورت ابر بہاری کئی روئے حسین
اور کی آنکھوں کے تئیں [illegible] حسین
پیٹ کر سینہ [illegible] باجی
[illegible]
دونوں ہاتھوں سے [illegible] دیا
[illegible] حسین
[illegible] انیس
[illegible]

سر پہ چادر نہیں ہے شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمدؐ کی سواری دیکھو

۵۴

[illegible]
اور [illegible]
[illegible] باجی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] انیس
[illegible]

توبہ کرتا ہوں گناہوں سے پشیمان ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیان ہوں میں

۴۰

[illegible]

جنگ کا قصد نہ اے سید سجاد کرو
صدقے میں باپ کی باتوں کو ذرا یاد کرو

۴۱

[illegible]

گھر کے لٹنے کا نہ اے لال تاسف کرنا
مری مسند بھی جلادیں تو نہ تم اُف کرنا

۴۲

[illegible]

میں تو صابر ہوں پہ حضرت یہ ستم دیکھتے ہیں
آئی آواز ید اللہ کہ ہم دیکھتے ہیں

۴۳

[illegible]

بولے دیکھوں خط شبیر میں کیا لکھا ہے
اور بیمار کی تقدیر میں کیا لکھا ہے

۴۴

[illegible]

مر کے بھی تم سے نہ غافل یہ پدر ہووے گا
شام تک ساتھ تمھارے مرا سر ہووے گا

۴۵

[illegible]

خونیں کرتے کو بھرا دیکھ کے تھراتی تھی
ہاتھ کانوں پہ دھرے باپ کو چلاتی تھی

۴۶

[illegible]

تابع مرضی حق عابد و زاہد رہنا
باپ کی بیکسی و یاس کے شاہد رہنا

۴۷

[illegible]

ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہے
پاؤں سوجے ہوئے حاضر ہیں گلا حاضر ہے

۴۸

[illegible]

گرد اونٹوں کے قنات آکے لگا دو بیٹا
ہاتھ پکڑو مجھے محمل میں بٹھا دو بیٹا

۲۱۹

[illegible]

جان بلب ہوں شہ والا کو بلا دے کوئی
ارے لوگو مرے بابا کو بلا دے کوئی

۲۲۰

[illegible]

ظلم تو لشکر اعدا سے دکھاتا مجکو
کوئی اسوقت بچانے نہیں آتا مجکو

۲۲۱

[illegible]

مخفی رکھی ہو کہاں سبط نبی کی دولت
کیا ہوئی احمد و زہرا و علی کی دولت

۲۲۲

[illegible]

اب حسین ابن علی سے ہے زمانہ خالی
ہو گیا آج محمد کا خزانہ خالی

۲۲۳

[illegible]

جی مرا ڈوبتا ہے چھاتی سے لگا لو مجکو
مری گوہر نہ کوئی دیکھے چھپا لو مجکو

۲۲۴

[illegible]

رہ گئی ہم اسد اللہ کا پیارا نہ رہا
لٹ گئی خلق میں سرتاج ہمارا نہ رہا

۲۲۵

[illegible]

اونٹ موجود ہیں ناموس کی بٹھلانے کو
ہتھکڑیاں آتی ہیں بیمار ترے پہنانے کو

۲۲۶

[illegible]

او لعین صاحب شمشیر کا پوتا ہوں نہیں
قید ہونے کا نہیں شبیر کا پوتا ہوں نہیں

۲۲۷

[illegible]

ہم وہ ہیں جنسے رسولوں نے مدد چاہی ہے
دست بیمار میں بھی نصرت ید اللہی ہے

۲۱۰

جب بین زینب کا سنا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرش تھراتا تھا جب فاطمہؑ چلاتی تھی
الاماں کی مرے خنجر سے صدا آتی تھی

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجکو اللہ نہ بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سر شبیرؑ کو خنجر سے جدا کرتا ہے

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوٹ کچھ کر لے کہ وہ جی سے گذر جاویگی
ذبح ہوتے مجھے دیکھیگی تو مر جاویگی

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب علیؑ ہاتھ پکڑ لیتے تو ہٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر شہ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زیر شمشیر گلوے شہ خوشنخور رکھا
آسمان ہل گئے جب سینہ پہ زانو رکھا

۲۱۵

ضرب اول [illegible]
دوسری بار [illegible]
تیسری ضرب [illegible]
[illegible]

پھر نہ کچھ حضرت شبیرؑ کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن بہت کم ہے بس اب فکر زر و مال کرو
لٹ چکے خیمے تو پھر لاشوں کو پامال کرو

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس ناموس نبیؐ کے زر و زیور نہ رہے
ہاں سر زینبؑ و کلثومؑ پہ چادر نہ رہے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آل احمدؐ پہ عجب طرح کی آفت آئی
فوج کیا آئی کہ خیمے میں قیامت آئی

[illegible]

چرخ ہلتا تھا زمین خوف سے تھراتی تھی
نالۂ فاطمہؑ زہرا کی صدا آتی تھی

[illegible]

تھمتی پر ویسمین موہنہ بہنونسے موڑا بھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمین چھوڑا بھائی

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
لے عمر خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

ظلم اعدا سے ہوا یثرب و بطحا خالی
ہوگئی پنجتن پاک سے دنیا خالی

[illegible]

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
کٹ گیا باغ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا

[illegible]

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر شہ کا فاطمہؑ چلایا کی

[illegible]

سر لیے جاتے ہین نیزہ پہ چڑھائی کے لیے
کوئی آتا بھی نہین لاش اوٹھانے کے لیے

[illegible]

خیمہ کی ڈیوڑھی پہ سیدانیان چلاتی ہین
بیٹیان فاطمہؑ کی رنین چلی آتی ہین

[illegible]

تیغ جب حلق پہ رکھی تھی تو کیا کرتے تھے
اوسنے رو کر کہا امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

جب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہے اور تم نہیں بھائی

[illegible]

کیا کھانے کو ہم کھائیں کہ دل غم سے بھرا ہے
لاشہ تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہے

[illegible]

[illegible]

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

[illegible]

رونا مجھے دیکھے سے چلا آتا ہے لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے یہ کھاتا ہے لوگو

[illegible]

[illegible]

اس کھانے پہ ہو فاتحہ خوان روح نبی کی
یہ حاضری ہے سبط رسول عربی کی

[illegible]

پیاسے مرے بابا موئے ہیں بھی نہ جیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

[illegible]

[illegible]

تجھ پر ہے انیس اب یہ کرم رب غنی کا
شہرہ نہیں ہے شہرہ تری شیریں سخنی کا

رباعی

نازاں ہیں زمین و آسمان حیدر سے
گویا ہے ہر اک کی زبان حیدر سے
جب نام لیا تقویت ایمان ہوئی
بیجان ہوئے گر جان جہان حیدر سے

[illegible]

غم کھاؤ نہ چادر جو نہیں پاتی ہوں بھائی
بالو نسیں تو موئنھ ڈھانپے چلی جاتی ہوں بھائی

[illegible]

خدمت حرم شہ کی سب مجھے مد نظر ہے
لے مجھسے زر و مال اگر طالب زر ہے

[illegible]

غیرت سے موئی جاتی ہے صدمہ ہی بہن پر
ثابت نہیں کرتا ہے سکینہ کے بدن پر

[illegible]

ہوتیں نہیں سیر آپکو دیدار سے آنکھیں
لاؤ تو ملوں چاند سے رخسار سے آنکھیں

[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذری
اک رات تو مظلوم نہ آرام سے گذری

[illegible]

سو مر گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کھانوں پہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی

[illegible]

سب دیکھ کے شہ کے رخ روشن کی تجلی
کہتے تھے یہ ہے وادی ایمن کی تجلی

[illegible]

حلقے میں حرم کے سر شبیر ہی آتو کھلا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

[illegible]

جسوقت لیا نام شہ تشنہ دہاں کا
اک شور ہوا اٹھ گئیں فریاد و فغاں کا

[illegible]

چلاتی تھی یہ بے شہ ذیجاہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مری شاہ کو مارا

[illegible]

پیدا یہ لب خشک سے حضرت کی صدا تھی
کیوں روتی ہو شبیر میں بھی مرضی خدا تھی

[illegible]

احسان کا یہ وقت ہی عبرت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جسنے تجھے آزاد کیا ہے

[illegible]

گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

[illegible]

دشمن کو بھی بچہ یہ نہ یوں فاقہ کشی ہو
پانی اسے پلوا کہ مری روح خوشی ہو

[illegible]

بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

[illegible]

تھی بیں تو قدم دیکھنے آئی مری مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مری مولا

[illegible]

کی جاتی نہیں بات بھی اوس تشنہ دہن سے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

[illegible]

تم تشنہ دہن ذبح ہوئے مجکو یہ غم ہے
اور آپکو بہینا کی اسیری کا الم ہے

[illegible]

اب گھر ہے کہاں سبط رسولِ عربی کا
خیمہ تو جلا آئے حسینؑ ابن علی کا

[illegible]

گبرا ہے وہ زانو پہ جھکائی ہوئی سر کو
وہ بالی سکینہؑ ہے جو روتی ہی پدر کو

[illegible]

بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر ہی شقی کا
سر کاٹ کے لائی ہین حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

کوئی نہ رہا فوج شہ جن و بشر مین
گھر فاطمہؑ کا صاف کیا تین پہر مین

[illegible]

مین لینے کو آیا تھا نہ پایا شہ دین کو
تقدیر نے جیتا نہ دکھایا شہ دین کو

[illegible]

لٹوا کے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئے
فرمایا تھا آؤنگا سو یون میرے گھر آئے

[illegible]

بند آنکھیں ہین لب خشک ہین [illegible]
وہ دیکھا سر نیزہ ونکی انکو نہ پہ [illegible] ہین

[illegible]

چلا کے کہا کسنے تمھین لوٹ لیا ہی
جلدی ارے لوگو کہو یہ ماجرا کیا ہی

[illegible]

پرسے کو وہ آتی ہے سو یان گھر بھی نہین ہی
مونھ کا ہے سے ہم ڈھانپین کہ چادر بھی نہین ہے

[illegible]

حضرت کی سواری کا حشم دیکھینگے ہم بھی
سردار دو عالم کے قدم دیکھینگے ہم بھی

[illegible]

کہتی تھی تصدق نہ اوتارونگی مین پہلے
شہزادی یہ پر آپکو وارونگی مین پہلے

[illegible]

لشکر مین عجب طرح کا عالم نظر آیا
شادی کہیں دیکھی کہیں ماتم نظر آیا

[illegible]

گلرو ہی کوئی اور نہیں کوئی غنچہ دہن ہی
کہتی ہین بڑی حسن پہ زہرا کا چمن ہے

[illegible]

شیرین کی یہ ہے عرض کہ آپ ایسی مولا
لونڈی کو قریب آکے نہ ترسائیے مولا

[illegible]

گر اتنی خبر کر دو تو احسان بڑا ہے
اک تازہ غلام آپکا مجرے کو کھڑا ہے

[illegible]

دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے
کیون دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے

[illegible]

روشن مرا گھر کیجیے گر فیض قدم سے
کچھ دور نہیں آپکے الطاف و کرم سے

[illegible]

بتلاؤ قسم تمکو رسول عربی کی
ڈیوڑھی ہے کدھر خیمۂ ناموس نبی کی

[illegible]

بن آیا نہ کچھ سید بیکس کے پسر کو
تسلیم بندھے ہاتھونسے کی جھک کے پدر کو

[illegible]

تیاری مین کمائی کی اودھر اہل ستم تھے
فاقونکے سبب قیدیونکے ہونٹونپہ دم تھے

[illegible]

ناموس بھی ہمراہ ہین اور بھیڑ بڑی ہے
جنگل مین کئی کوس تلک فوج پڑی ہے

[illegible]

شانونپہ سنانونکو جھکاتے تھے ستمگر
بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے ستمگر

[illegible]

پہونچا جو دوراہی کے قرین رُک گیا ناقہ
جس سمت کو تھا کوہ اودھر جھک گیا ناقہ

[illegible]

اب چل کے قدم پر شہ والا کے گرونگی
ون میری پھرسے گرد مین آقا کے پھرونگی

[illegible]

منزل پہ اوتر کر بھی نہ سوتے تھے سحر تک
بابا کو لیے شام سے روتے تھے سحر تک

[illegible]

اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے
اس راہ مین مہمانی کا وعدہ ہے کسی سے

[illegible]

کونین مین ممتاز کیا شاہ زمن نے
لونڈی کو سرافراز کیا شاہ زمن نے

۲۴۰
پیٹینگی سکینہ کا نشان اور علمدار
اے اے عباس بے سر ہو گا علمدار
پیٹینگی غریبون کو ... اسوار
او چھین ہو گا فاطمہ حیدر کرار
ملبوس رسول عربی ہو وےگا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہو گی کمر میں

۲۴۱
جب قتل ہوا حضرت زہرا کا دلارا
سیدانیاں بے تیری بین ہو بین اوتارا
وہ تیغ بے کسی عفیفون او اوتارا
چھالے بچھا لے گئے لوٹ کے سب مارا
یہ ظلم تھا ناموس شہ جن و بشر پر
موہنہ ڈھانپنے کو تھی نہ ردا ایک کے سر پر

۲۴۳
ناموس کی لٹ جائیگی اصلا سواری
اور قیدی تمھارے حضرت زینب کی عماری
بیٹھینگی ان اونٹوں پہ سب آل نبی ساری
اور محملوں میں دیکھو گے سیدانیاں ساری
آگے یہ نقیبوں کا سخن ہو ویگا سب سے
خاموش چلے جاؤ تفاوت سے ادب سے

۲۴۴
ہمراہ سپہ فاطمہ اونٹوں پہ قیامت کا جلایا
شہزادیاں تمھیں نا گوہ عریان پہ بٹھایا
سر نکلو ... اچھالا پہ چڑھایا
اور کھوئی گئی ان کو ... نکلا ... بٹھایا
دفن اپنے تو لاشے کیے رانڈوں کو دکھا کے
بے غسل و کفن رہ گئے لاشے شہدا کے

۲۴۵
بیٹیاں سکینہ کی تنگ ہیں ... بہار
... ان ... بیکس ... اکھاڑ
نہ ان ... ساتھ ... وارث ... تار
پیا لاشہ ... بیمار ... فاطمہ حیدر کرار
حضرت کی زیارت سبھے کرنے نہیں دیتے
اشتر سے جفاکار اوترنے نہیں دیتے

۲۴۶
غربت کا یہ صدمہ ہے کہ زینب ہیں دو ہم
واں سیر کو تیغ ... دیتے ہیں
دستمنوں کا سر لے لالوں کی ... بیچی ہے
سینا کا ... ہے
دسویں کو محرم کی ادھر شاہ امم سے
سر کاٹ لیا پیاسے کا شمشیر دودم سے

۲۴۷
جب لے چلے مقتل سے اسیر ... ستمگر
ہمراہ بیکس کی لاش ... وہ جبر
... ہمراہ ... اوڑھیا
اوجھا لا ... سیتی ... ہے
پاؤنگی نہ پھر لاش شہ تشنہ دہن کو
رو لینے دو بھائی کے گلے ملکے بہن کو

۲۴۸
لاشوں شہ کی نہ تو اوں سے اوڑھنی
جینا تیری بیکسی کا صدمہ ... جدائی
پیاری کبھی رستے میں جدائی
جابرہ ... دی ...
اب تم ہو بہن اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیابان ہے اور یاد خدا ہے

۲۱۹

[illegible]

فرمایا نہ گھبراؤ ہو پوری سب ارمان تری ہونگی
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان تری ہونگے

۲۲۰

[illegible]

تھا پاس کنیزونکا جسے شاہ امم کو
ملعونون نے بے پردہ کیا اوسکی حرم کو

۲۲۱

[illegible]

گر ہے مری ماوصلت کی تمنا تری جی مین
تو گھر کو تو چھوڑ کے آ دین نبی مین

۲۲۲

[illegible]

شبیر ہی کو جہت تھی زبس آل نبی کی
تھی آٹھ پہر یاد حسین ابن علی کی

۲۲۳

[illegible]

آقا مری کیا جانے کب آئینگے ادھر کو
پھر بھی کبھی دیکھونگی مین زہراؐ کی پسر کو

۲۲۴

[illegible]

احمد کی زیارت شہ والا کی ملاقات
زینب کی ملاقات ہو زہراؐ کی ملاقات

۲۲۵

[illegible]

آنکھیں قدم سبط پیمبر پہ ملینگے
ہم دور تلک لینے کو مولا کے چلینگے

۲۲۶

[illegible]

شوہر کوئی تحفہ جو اوسے دیتا تھا لاکر
حضرت کے لیے رکھتی وہ کشتی مین اٹھا کر

۲۲۷

[illegible]

آمد ہوا گر لشکر حضرت کی ادھر سے
مین بھی چلون شہزادیوں کو لینے کو گھر سے

۲۱۰

[illegible]

شہ سمجھے گلہ ہوگا دل افسردہ ہے بانو
تعریف پہ شبیر کی کچھ آزردہ ہے بانو

۲۱۱

[illegible]

اور ونکو نہ اتنا زروزیور دیا تمنے
شبیر سے یہ الفت کہ غنی کر دیا تمنے

۲۱۲

[illegible]

نزدیک جو آنے کی خبر پاؤنگی واری
چھاتی مری اُمڈیگی میں آپ آؤنگی واری

۲۱۳

[illegible]

جو مجھی ہو تم اوسکا مجھو دھیان نہیں ہے
جب تم سی ماہرو بی بی تو کچھ ارمان نہیں ہے

۲۱۴

[illegible]

خود صدقے ہوں شبیر پہ اگر میں تو بجا ہے
فرزند نبی نے اسے آزاد کیا ہے

۲۱۵

[illegible]

مولا کی نہ قدموں سے جدا ہوتی تھی شبیر ہنا
نعلین سے منہ ملتی تھی اور روتی تھی شبیر

۲۱۶

[illegible]

تمنے تو دیا ہمکو کہ صادق ہو وفا میں
ہمنے اسے آزاد کیا راہ خدا میں

۲۱۷

[illegible]

خط بھیجکے اپنا مرا دل شاد کروگے
اس پالنے والی کو کبھی یاد کروگے

۲۱۸

[illegible]

کہکر نہ کہیں اپنا یہ دستور نہیں ہے
نزدیک ہے تو دل سے تو کچھ دور نہیں ہے

۴۱

[illegible]

چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہ دیں نے
کیا وعدۂ طفلی کو نباہا شہ دیں نے

۴۲

[illegible]

اس طرح کی صادق کبھی دیکھے ہیں کسی نے
مر کر کیا وعدے کو وفا سبط نبی نے

۴۳

[illegible]

فرزند نبی ابن شہنشاہ نجف ہے
شبیر کی کنیزی ہمیں مجھ دیں تو شرف ہے

۴۴

[illegible]

فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دیں ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

۴۵

[illegible]

بانو سے جو مانوس شہنشاہ زمن تھے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

۴۶

[illegible]

کھلتا نہیں کچھ مجھ پہ یہ اسرار ہیں صدقے
کیوں کرتی ہو لونڈی کو گنہگار ہیں صدقے

۴۷

[illegible]

وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہ خدا میں
حضرت نے بہتّر دیے سر راہ خدا میں

۴۸

[illegible]

فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امم نے
چھوڑا الیاسر و دختر سلطان عجم نے

۴۹

[illegible]

جو کچھ تری خدمت کروں واللہ وہ کم ہے
لونڈی تری اب دختر سلطان عجم ہے

رباعی

جا کر جو گلستاں میں ہو جی تسلیم سے بچیے
وہ بین کی بگاڑ جو ہے اس سے بچیے
...
ہو جائیں نہ بیماں ان زہوں

رباعی

ہے گوشِ نشیں کا نمیں اقبال جیے
گردن بھی کرنا یہ سبک تن وقار کیجیے
...
اکھاڑ جاں کی کہیں بہر وضو اعضائی
احمق بیماری کا وقت بیاں نہ کیجیے

رباعی

ہے جو دیکھتی نشیں نشاں اس سے کیجیے
دنیا کو ہر ایک سے جو دھو کیا ہاتھ ملا نہیں جو کیجیے
...
ترقی نام سے ہر دوز آباد عالم کا
ہم نام ہی جو نہ قطع غذا کیجیے

رباعی

کہیں ہمیں نہ جو بھی بیتی کیجیے
شادی ان سے لگاؤ اول خدا جیسے کیجیے
...
اکتساب سے ہے جو کلاہ وقیم
چرک اس کا نام ہے اس کے سبب بے دیکھیے

رباعی

ہر چیز سے اور ان کی رواج کیجیے
یہ ضیعت نہ جو کیسا ضد بیا کیجیے
...
کتنی ہمیں کیا کی توقیر کیا کیا
جھولی کو نہ سکے دو دیا

رباعی

اکھو نہ جو دیکھو تو تسلیم سے بچیے
سیدھا دل کی صفائی بات سے کیجیے
...
سفید تو کوئی نہ قران جلوہ نمائی
اب ہم صفا سے کو سے بچیے

[illegible]

ایمان کا پس از مرگ ثمر تجکو ملیگا
ضامن ہون کہ فردوس مین گہر تجکو ملیگا

کیا جانیے لیجا ئینگے اب یانسے کدہر کو
دشمن کا وہ سر جانتے ہین آپکے سر کو

اس ظلم و ستم پر بھی نہ باز آئیگا ظالم
دروازے پہ سر کو مرے لٹکائیگا ظالم

[illegible]

رتبہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی

عابد کو قلق ہوئیگا مر جائیگی زینب
مین ساتھ نجاؤنگا تو گھبرائیگی زینب

خاموش انیس اب ہو کہ دل ٹکڑے ہے غم سے
دریا ہے رواں آنسوؤنکا دیدۂ نم سے

[illegible]

منظور یہ ہے دفن کرون جاکے نجف مین
سونپون گہر پاک کو پاکیزہ صدف مین

رستے مین انھین ہونگی بہت رنج سفر کی
ساتھ انکے ہین اور ساتھ ہین سب گھر کی

۱۰۴

[illegible]

آفت زدہ ہون کشتۂ شمشیر جفا ہون
مظلوم ہون سید ہون غریب الغربا ہون

۱۰۵

[illegible]

صابر ہون شکوہ نہ گلا کرتا ہون لب پر بھی
امت کی شفاعت کی دعا کرتا ہون اب بھی

۱۰۶

[illegible]

جن بیبیون کا باپ شہنشاہ عرب ہے
سر ننگے پھرایا انھین بلوے مین غضب ہے

۱۰۷

[illegible]

ثانی نھین جنکا وہ حورین جنھین خلق مین کھینچین
امان نھین جو چاک گریبان کئے کھینچین

۱۰۸

[illegible]

پامال ہوا گھوڑون سے تن جسکا وہ مین ہون
داماں بیابان ہے کفن جسکا وہ مین ہون

۱۰۹

[illegible]

مین گرد تو پھر لون کروں ابن ولی ہو
معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہو

۱۱۰

[illegible]

اور فاطمہ زہرا مری مان کوکھ جلی ہے
بےجرم چھری جسکے گلے پہ چلی ہے

۱۱۱

[illegible]

یہ ظلم نہ ہوگا کسی کافر کے بھی گھر پر
چادر بھی نہ چھوڑی مری ناموس کے سر پر

۱۱۲

[illegible]

زندہ نہ ادھر آپکا آنا ہوا آقا
مر کر مرے گھر آپکا آنا ہوا آقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم میں ترے آہ رولایا مجھے بیٹا تربت میں بھی اعدا نے ستایا مجھے بیٹا	تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہے سر قید ہے تن خاک پہ محتاج کفن ہے	ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ فغان ہے پُرخون وہی سر ہے وہی تاریک مکان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ والبستۂ غم ہوں تم کشتۂ شمشیر ہو میں کشتۂ ستم ہوں	بیتابی میں گہہ اُٹھتی تھی گہہ گرتی تھی بیٹا پروانہ صفت گرد ترے پھرتی تھی بیٹا	یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصۂ رب ہے للہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھاتی پہ تری چڑھ کے کیا ذبح شقی نے اُس بدنے تجھے پالا تھا اُس گود میں پالی نے	جب عرش تلے سر ترا ہاتھوں پہ دھرونگی اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرونگی	حیران ہوں قرابت تجھے ان لوگوں سے کیا ہو توریت میں انجیل میں نام انکا لکھا ہو

۴۳۰

[illegible]

کروویہ تقیّد کہ سے لب نہ کسی کا
چلا کہ نہ لیں نام حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۳۱

[illegible]

گھیرے ہے مرے وزیر کو کیوں فوج گرانسے
تم کون ہو کیا کام ہے آئے ہو کہاں سے

۴۳۲

[illegible]

تاریکی میں سوجھ انشکو نسے وہ جو گلیں اندر
دروازہ کیا بند تو روئے لگیں رانڈیں

۴۳۳

[illegible]

بولا عمر اس شہر میں ایذا تو سہینگے
محفوظ مگر آفت شب سے نہ رہینگے

۴۳۴

[illegible]

اک شخص نے یثرب سے خروج اوسپہ کیا تھا
حاکم نے یہیں قتل کا حکم اوسکو دیا تھا

۴۳۵

[illegible]

جس حجرے کے اندر سر شاہ شہدا ہے
وان خوب بخود اک نور خدا جلوہ نما ہے

۴۳۶

[illegible]

آسکے نہ پرندہ بھی کوئی وزیر کے در تک
حلقہ کیے ہشیار رہے فوج سحر تک

۴۳۷

[illegible]

یہ رات جو گذرے گی یہیں امن و اماں سے
لیکر انھیں ہم صبح چلے جائینگے یاں سے

۴۳۸

[illegible]

بولو کہ جگر کے مرے پیوند ہو بیٹا
کس حجرۂ تاریک میں تم بند ہو بیٹا

۲۱۹

[illegible]

پانی کی عوض اشکو نسے مونھ دھوتے تھے قیدی
تا صبح عزیزونکے لیے روتے تھے قیدی

۲۲۰

[illegible]

ہین بیٹیان زہرا کی گرفتار رسن ہین
اعدا سے چھڑا کر انھین پہونچاؤ وطن مین

۲۲۱

[illegible]

آگاہ ہین سب قتل شہنشاہ امم سے
سر ہیچکے سجاؤ کو لیجائینگے ہم سے

۲۲۲

[illegible]

وان تہنیتِ قتل امام مدنی تھی
یان وارثونکا ذکر تھا اور سینہ زنی تھی

۲۲۳

[illegible]

سر شہ کا نہ چھن جائے یہی خوف و خطر ہے
ہشیار رہو و نسے کہ شب خونکا ڈر ہے

۲۲۴

[illegible]

سب مانتے ہین آل رسول دوسرا کو
مارا ہے جفا سے پسر شیر خدا کو

۲۲۵

[illegible]

قتل شہ بیکس کا جو احوال سنا ہے
شب خونکا تری فوج پہ قصد اونسے کیا ہے

۲۲۶

[illegible]

گر چھوٹ گئین بیٹیان زہرا و نبی کی
پھر قید پہ جرأت نہین پڑنے کی کسی کی

۲۲۷

[illegible]

گو فاقو نسے ان رانڈو نکو طاقت نہین تنین
پر بازو سے بازو بھی بندھے ہوئے ہین رسن مین

۱۱۰

[illegible]

بیمار کے آگے سے نہ سرکاتے تھے کانٹے
نشتر کی طرح پاؤں میں چبھ جاتے تھے کانٹے

۱۱۱

[illegible]

کوئی غم عباس میں مصروف بکا تھی
لب پر کسی کے ہائے حسینا کی صدا تھی

۱۱۲

[illegible]

دیدار سے اپنے مجھے ترساتے ہیں بابا
بیٹی سے خفا ہیں جو نہیں آتے ہیں بابا

۱۱۳

[illegible]

یہ ظلم و ستم تھے یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ مگر بخشش امت کی دعا تھی

۱۱۴

[illegible]

چلاتی تھی کوئی مجھے صدمہ یہ بڑا ہے
وارث مرا بے گور و کفن رن میں پڑا ہے

۱۱۵

[illegible]

کیونکر نہ کرے نالہ و فریاد سکینہ
مرنے سے ہوئی باپ کی برباد سکینہ

۱۱۶

[illegible]

نامحرموں کی بھیڑ سے شرماتی تھیں رانڈیں
بالوں سے چھپائے ہوئے منہ جاتی تھیں رانڈیں

۱۱۷

[illegible]

سر ننگا تھا کرتے کا گریبان پھٹا تھا
اور چاند سا منہ گرد یتیمی سے اٹا تھا

۱۱۸

[illegible]

[illegible] بے چین ہوں گودی میں اوٹھاؤ مجھے آ کر
نیند آئی ہے چھاتی پہ سلاؤ مجھے آ کر

[illegible]

جن بیبیوں کا سایہ بھی دیکھا نہ کسی نے
افسوس اونھین بے پردہ کیا فوج شقی نے

[illegible]

جسکے نہ ڈگے پاؤن بزرگوں کی چلن سے
ہاتھ اوسکے ستمگاروں نے باندھے تھے رسن سے

[illegible]

منزل یہ بھی کھاتے تھے نہ کچھ پیتے تھے عابد
اعجاز امامت سے فقط جیتے تھے عابد

[illegible]

دنیا مین بنا دین کی تھی جسکی زمین سے
اعدا نے وہ گھر پھونکدیا آتش کین سے

[illegible]

غش آتا تھا گر راہ مین تشنہ دہنی سے
ظالم اوسے چونکاتے تھے نیزوں کی انی سے

[illegible]

تھی قید مین یہ اوس جگر افگار کی صورت
پہچانی نہین جاتی تھی بیمار کی صورت

[illegible]

[illegible] اون جہان پاؤن ملک نہ دھرتا تھا
ہیہات وہ گھر لوٹنے والوں سے بھرا تھا

[illegible]

اوٹھنے کی جو تقلید کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق پکڑ کر

[illegible]

خاموش تھے کچھ موںھ سے نہ فرماتے تھے عابد
نہوڑائے ہوئے سر کو چلے جاتے تھے عابد

رباعی

دنیا و فغاں [illegible] گزران میں
ہر شخص جدا اندوہ و الم [illegible] میں
[illegible] شفیق [illegible]
[illegible] کے گزران میں

رباعی

[illegible] عشق [illegible] میں
[illegible] اسرار [illegible] میں
[illegible] دل [illegible]
[illegible] میں

رباعی

اور [illegible] دنیا [illegible] ہیں
[illegible] انسان [illegible] ہیں
[illegible]
[illegible] نفس [illegible] ہیں

رباعی

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible]
[illegible] میں

رباعی

جب [illegible] طلبگاری ہے
دنیا سے [illegible] بیزاری ہے
[illegible]
[illegible] بیداری ہے

رباعی

پیری [illegible] زاری
دنیا سے [illegible] بیزاری
[illegible]
[illegible] بیداری

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ندی لہو کی چاند سی گردن سے بہہ گئی
وندی کو میہمانی کی حسرت ہی رہ گئی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا نشے جو خاک اوڑاتی ہوئی گھر میں جاؤنگی
اب فرش او ٹھا کے میں صف ماتم بچھاؤنگی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو
جب پانی پیجیو تو ہمیں یاد کیجیو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیا ہنگئی حضور کہاں کربلا کہاں
یزے کی نوک ہائے کہاں یہ گلا کہاں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پُرسا ہمارا از رہِ عالی ہمم کو دی
دعوت ہے بس یہی کہ ردائیں حرم کو دی

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں کیا کسی کا مقدر سے زور ہے
شمشیر زن تو ہے کلام مگر بخت شور ہے

[illegible]

زینب ہوئی اسیر حسینؑ اوس سے چھٹ گئے
یثرب سے آکے راہ میں سجاد لٹ گئے

[illegible]

بیچل مجھے کرو ونگی اور خاک اوڑاؤنگی
رانڈ ہو نہیں میں حسینؑ کے پہر سر کو جاؤنگی

[illegible]

چھائی ہے خاک کی رخ نیکو پہ ہے غضب
شیر انشان ہیں چاند سے بازو پہ ہے غضب

[illegible]

اوترا ہے یاں جو آکے وہ لشکر ہے شام کا
لائے ہیں سر حسینؑ علیہ السلام کا

[illegible]

ماتم کا اہلبیت محمدؐ میں جوش تھا
شبیرؑ میں کو تھا نہ ہوش بانو کو ہوش تھا

[illegible]

دونوں کے سر قریں ہیں سر شاہ زمن کے ہیں
برچھی کے پہل پہ پھول ہمارے چمن کے ہیں

[illegible]

نا محرموں میں پردہ آل عبا نہیں
زہرا کی بیٹیوں کے سروں پر ردا نہیں

[illegible]

قیدی ہیں لکو کھڑ ادھر گئی اور رنگ جل گئی
وارث شہید ہو گیا صورت بدل گئی

[illegible]

ہم سب کو ساتھ لیکر جو تشریف لائے ہیں
مرکر حسینؑ وعدہ وفائی کو آئے ہیں

[illegible]

...ین تو شاہزادو نپہ اپنے نثار ہون
...ابد کے دیکھنے کے لیے بیقرار ہون

[illegible]

...اشتیاق فاطمہ کے نور عین کا
...و کس طرف کو ہے خیمہ حسینؑ کا

[illegible]

...ادھر نہین شہ عالیمقام کا
...کو پتا وہین سے ملیگا امام کا

[illegible]

طاقت نہین جو دھوپ سے آ بیٹھو چھاؤن مین
گردن مین بھاری طوق ہے زنجیر پاؤن مین

[illegible]

ہونگے کبھی امیر پہ اب تو فقیر ہین
بیکس ہین بیوطن ہین یتیم و اسیر ہین

[illegible]

قیدی ستم کی فوج مین بچون سمیت ہون
مین ساربان قافلۂ اہلبیت ہون

[illegible]

خنجر گلے سے سبط پیمبر کے چل گیا
رہتے تھے جسمین شاہ سو وہ خیمہ جل گیا

[illegible]

مظلوم ہون یتیم شہ مشرقین ہون
عابد ہے میرا نام مین ابن حسینؑ ہون

[illegible]

شوہر کو روتے دیکھکے دل کو نکل پڑی
ڈیوڑھی سے پیٹتی ہوئی باہر نکل پڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردیسیوں کو خیر سے جب گھر میں لاؤنگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں سبھوں کے دھلاؤنگی

چہرے کے آگے نیر تاباں بھی ماند ہے
عالم کی روشنی ہے اندھیرے کا چاند ہے

کچھ آج ہے تپش سی دل بیقرار میں
آنکھیں سپید ہوگئیں ہیں انتظار میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب نونہال گلشن زہرا لاجواب ہیں
قد سرو باغ حسن ہیں رخ آفتاب ہیں

آتی ہیں نسبتیں حلب و شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہووے گی دھوم سے

کہتا ہے حضور راہ ہدایت کی شمع ہیں
پروانے یاں سحر سے زیارت کو جمع ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوگا کبھی یہ حسن نہ ملک کا نہ حور کا
جلوہ ہے اوس جری میں محمدؐ کے نور کا

بستی سے ساتھ لیکے ہر اک اپنے بھائی کو
جا پیشوائی خلق کی تو پیشوائی کو

محمل میں گھٹتی ہووینگی زہراؑ کی پیاریاں
عباسؑ لیکے آئیں زنانی سواریاں

۲۱۹

[illegible]

اونکو نظر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر

۲۲۰

[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہ کے نور عین کا
پانسو قریب اوترا ہی لشکر حسین کا

۲۲۱

[illegible]

بستی کی لوگ شہ کی زیارت کو جاتی ہین
ہان صبح سے ہے شور کہ شبیر آتی ہین

۲۲۲

[illegible]

آنکھونسی سیل اشک جو بہتی تھی رُک گئی
ماری خوشی کے خاک پہ سجدے کو جھک گئی

۲۲۳

[illegible]

کیونکر خوشی نہون کہ یہ روز سعید ہی
آئے حسین آج مری گھر مین عید ہی

۲۲۴

[illegible]

بالونسے اپنے گھر کی زمین کو بُہارونگی
شہزادیونپہ آپکو صدقے اوتارونگی

۲۲۵

[illegible]

کہتی تھی میرے گھر مین ابھی آج جو نور ہے
یہ آمدِ امام زمن کا ظہور ہے

۲۲۶

[illegible]

راحت سے شہ نشین پہ امام زمن رہین
حُجرہ یہ اس لیے ہے کہ دولہہ دولہن رہین

۲۲۷

[illegible]

چہرے پہ اک خوشی تھی یہ دل بیقرار تھا
فرزند فاطمہ کا اوسے انتظار تھا

۲۱۰

[illegible]

اوس دشت مین اوتر کی حرم نوحہ گر ہوے
نیزون پہ پھر نصب وہ شہیدون کے سر ہوے

۲۱۱

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندین لہو کی گرتی ہین حلق صغیر سے

۲۱۲

[illegible]

صدمے جو ہم پہ گذرے وہ اوسے جانتی نہین
مین ہون حسین تو مجھے پہچانتی نہین

۲۱۳

[illegible]

کس سے کہین جو پیاس کے صدمے اوٹھائے ہین
وعدہ کیا تھا تجھسے سو ہم مر کے آئے ہین

۲۱۴

[illegible]

جسنے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تری خود اسیر ہے

۲۱۵

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت اولٹ گیا
ہے ہے مرے امام کا سر تن سے کٹ گیا

۲۱۶

[illegible]

امت ستا ئیگی شہ ذو الاحترام کو
کعبے مین کون قتل کریگا امام کو

۲۱۷

[illegible]

سید کے سر کو تیغ سے ناحق اوتارینگے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو مارینگے

۲۱۸

[illegible]

کوئی نہ پنجتن مین رہے یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے ابن زیاد ہے

[illegible]

چادر کسی کے پاس نہ تھی بازو حرم مین
سیدانیان اسیر ہوئین فوج شام مین

[illegible]

کیونکر بلائین لاش کی لون دسترس نہین
بس مین ستمگرونکے ہون کچھ بس نہین

[illegible]

دم رک گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑی
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑی

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن مین اسیر تھا

[illegible]

وہ سوگوار بھائی کو چلا کے رہ گئی
لاش حسین خاک پہ تھرا کے رہ گئی

[illegible]

گنتی تھی راہ بندگی بے نیاز مین
شب کو جب اوٹھ کے دیکھا تو پایا نماز مین

[illegible]

پا مینگے پھر نہ لاش شہ مشرقین کو
سب مل کے ہم وداع تو کر لین حسین کو

[illegible]

بچی بھی مان کی گود مین بیقرار تھی
عابد پیادہ پا تھے ستمگر سوار تھے

[illegible]

کسکو سلاؤن سینے پہ اماں بادہ تم نہین
اوتر اہی دودھ چھاتی مین اور آہ تم نہین

۱۹۰

[illegible]

اب چھوڑ لو نہ دشت بلا مین حسینؑ کو
یا فاطمہؑ چھپا لو ردا مین حسینؑ کو

۱۹۱

[illegible]

پہونچی جو قتلگاہ مین اوس کی نوک پر
دیکھا سر حسینؑ کو نیزے کی نوک پر

۱۹۲

[illegible]

صدقے گئی اٹھا گئے گھر وعدہ گاہ مین
جنبش لبوں کو ہے ابھی یاد آیہ مین

۱۹۳

[illegible]

جز مرگ درد ہجر کا چارا نہین کوئی
میرا تو اب جہان مین سہارا نہین کوئی

۱۹۴

[illegible]

دنیا تمام اوجڑ گئی ویرانہ ہو گیا
بیٹھوں کہاں کہ گھر تو عزا خانہ ہو گیا

۱۹۵

[illegible]

مر کٹ گیا ہین تو الم سے فراغ ہے
گر ہے تو بس تمھاری جدائی کا داغ ہے

۱۹۶

[illegible]

بیزار ہے وہ خستہ جگر اپنی جان سے
باندھے نہ کوئی اوسکا گلا ریسمان سے

۱۹۷

[illegible]

یہ فصل اور یہ بزم عزا یادگار ہے
ہیری کے ولولے ہین خزا انکی بہار ہے

[illegible]

۱۸۱۱

[illegible]

مٹھے میں تھی جو فوج کی سرکش بھری ہوئی
خالی کیے حسینؑ پہ ترکش بھری ہوئی

۱۸۱۲

[illegible]

گھوڑے پہ ڈگمگائے جو حضرت تو آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

۱۸۱۳

[illegible]

اونیس سو ہیں زخم تن چاک چاک پر
زینب نکل حسینؑ تڑپتا ہے خاک پر

۱۸۱۴

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

۱۸۱۵

[illegible]

قرآن رحل زین سے سر فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

۱۸۱۶

[illegible]

لاان قدم اب اوٹھتے نہیں تشنہ کام کے
پہونچا جو لاش پر مری بازو کو تھام کے

۱۸۱۷

[illegible]

اوبلا جو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا
چلو رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا

۱۸۱۸

[illegible]

اوٹھ بیٹھی جب تو زخموں سے برچھی کی پھل گری
تیر اور تن میں گڑ گئے جب منھ کے بل گری

۱۸۱۹

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے
یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے

[illegible]

قربان تیغ تیز شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

[illegible]

سمٹے پہاڑ موبخہ کو جو دامن سے ڈھانپ کر
سیمرغ نے گرادیے پر کانپ کانپ کے

[illegible]

بیکس حسین ظلم شعار و نہیں گھوڑے گئے
مولا تمہاری لاکھ سوار و نہیں گھوڑے گئے

[illegible]

غل تھا او دوسرا اجل نے بڑھایا جو گھیر کے
لو دوسرا شکار چلا موبخہ میں شیر کے

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

[illegible]

پیدا ہوئے خدنگ ظل الٰہی کے جسم پر
جس طرح خار ہوتے ہیں ساہی کے جسم پر

[illegible]

پیوند صد رزمیں جسد فوق ہو گیا
گھوڑا زمیں میں سینے تلک غرق ہو گیا

[illegible]

پیاسا لڑا نہیں کوئی یوں ازدحام میں
اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں

[illegible]

تیر ستم نکالنے والا کوئی نہ تھا
گرتے تھے اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

۱۶۳

[illegible]

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
اے ابن سعد لکھ دے ظفر میرے نام پر

۱۶۴

[illegible]

نقشہ کھنچیگا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

۱۶۵

[illegible]

ماری جو ٹاپ ڈر کے ہٹے ہر لعین کے پاؤن
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمین کے پاؤن

۱۶۶

[illegible]

دل میں بدی طبیعت بد میں بگاڑ تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر پہاڑ تھا

۱۶۷

[illegible]

کون آج سربلند ہوا اور کون پست ہو
کسکی ظفر ہو دیکھیے کسکی شکست ہو

۱۶۸

[illegible]

وہ تیر کٹ گئے جو در آتے تھے سنگ مین
گوشے نہ تھے کمانین نہ پیکان خدنگ مین

۱۶۹

[illegible]

بھالا لیے کسے ہوے کمر ستیز پر
نازان وہ حرب پر یہ تیغ تیز پر

۱۷۰

[illegible]

[illegible] وہ شوربخت بڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منہ مین ادھر ذوالفقار کے

۱۷۱

[illegible]

بد ہاتھ مین شکست ظفر نیک ہاتھ مین
ہاتھ اوٹھ کی جا پڑا لگی ہاتھ ایک ہاتھ مین

۱۵۲

[illegible]

پھلکتا تھا دشت کہین کوئی دل تھا نہ سینے سے
اوس سمند کی تاب و تب کوئی پوچھے حسین سے

۱۵۳

[illegible]

خالق نے موںھ دیا تھا عجب آب و تاب کا
خود اوسکے سامنے تھا پھپولا حباب کا

۱۵۴

[illegible] جناب کی
[illegible] ضیا آفتاب کی
[illegible] آنکھیں گلاب کی
[illegible] بوتراب کی

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرے لڑائی مین
بھاگو کہ شیر گونج رہا ہے ترائی مین

۱۵۵

[illegible]

کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو
پیتے تھے سب حسین ترستے تھے آب کو

۱۵۶

[illegible]

ترکش سے کھینچے تیر کوئی یہ جگر نہ تھا
جسنے کہ سر پہ ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

۱۵۷

پھر تو یہ غل ہوا کہ دہائی حسین کی
اللہ کا غضب ہے لڑائی حسین کی
دریا حسین کا ہے ترائی حسین کی
دنیا حسین کی ہے خدائی حسین کی

بیڑا بچایا آپنے طوفاں سے نوح کا
اب رحم واسطہ علی اکبر کی روح کا

۱۵۸

[illegible]

کثرت عرق کی قطروں کی تھی روے پاک پر
موتی برستے جاتے تھے مقتل کی خاک پر

۱۵۹

[illegible]

آری جو ہو گئی تھیں وہ سب ذوالفقار سے
تیغوں نے موںھ پھرا لیے تھے کارزار سے

۱۶۰

[illegible]

قسمین تمھاری روح کی یہ لوگ دیتے ہین
لو اب تو ذوالفقار کو ہم روک لیتے ہین

۱۴۵

[illegible]

اب ہاتھ دستیاب نہیں منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں رہ گئے ہیں فقط بھاگ جانے کو

۱۴۶

[illegible]

بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمین سے یا بوتراب کی

۱۴۷

[illegible]

ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں اسطرح کی بھی انتہا کم ہوئی

۱۴۸

[illegible]

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درع پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

۱۴۹

[illegible]

دہشت سے ہوش اوڑ گئے تھے گروہ کے
سوفار کھولدیتے تھے منہ سہم سہم کے

۱۵۰

[illegible]

بستی بسی تھی مردوں کی قریے اوجاڑ تھے
لاشوں کی تھی زمیں سروں کے پہاڑ تھے

۱۵۱

[illegible]

دریا نہ تھمتا خوف سے اوس برق تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

۱۵۲

[illegible]

ہوش اوڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکانیں نیزہ کو رکھتے تھے سوفار جان کے

۱۵۳

[illegible]

اوس تیغ بے دریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سہمے تھے سب پہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

۱۳۸

گرتی تھی تیغ برق چمکتی تھی ادھر اودھر
جھونکا چلا ہوا کا جو سن سے تیغ ادھر اودھر
پیکار اسیر ہوا وہ صدا ادھر اودھر
روح الامین نے صاف صدا دی کہ ہاں ادھر

ظاہر نشان اسم عزیمت اثر ہوئی
جنپر علیؑ لکھا تھا وہی بے سپر ہوئی

۱۳۹

پانی برو پہ شعلہ فشانی خدا کی شان
پانی میں آگ اور آگ میں پانی خدا کی شان
کاوش تھی اوسکی تیز زبانی خدا کی شان
استادہ اسمیں ہیں مردان خدا کی شان

لہرائی جب اوتر گیا دریا چڑھا ہوا
نیزوں تھا ذوالفقار کا پانی بڑھا ہوا

۱۴۰

پنجہ جوان کی گردش کی مستی کیا اوسی
جسکا جفا وا جو بڑا بستی سپر کیا اوسی
وہ قوتوں تھی سپر کہ بستی سپر کیا اوسی
جو ایسے سپر بلند ہوئی پستی سپر کیا اوسی

کہتے ہیں راستی جسے وہ خم کے ساتھ ہے
تیزی زبان کے ساتھ ہے بُرش دم کے ساتھ ہے

۱۴۱

جیسے چلی وہ تیغ ودیعہ آگیا ادھر
سنکا ہیں ہیکا ہوا جو آگیا ادھر
وان بھی جو جا اجل آگیا ادھر
ہستی بجی کہ برق کو وار آگیا ادھر

نہ زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

۱۴۲

غائب جناب سے میمنہ و میسرہ تباہ
گردن کشان اسپ حیرت العدو اجاہ
گرون کشان سر تیغ و بال ابتر اجاہ
بیجان جسم و روح سیاہ و سر اجاہ

بازار بند ہوگیا جھنڈے اوکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلّے اوجڑ گئے

۱۴۳

سینے پہ چمکی آگ کی ایک بجلی کوند ہوا
کردار ہو اک بین سوت کلانا جن فوج ہوا
چمکی تو لالہ زار ہاں نکل چار سو ہوا
جو اوسکی زد میں آگیا بار بار ہوا

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اوسکی آنچ سے

۱۴۴

الٹی ہیں کسکی غول پہ جب سر اڑا گئی
دم میں جو تھی صفوں پہ بکھر کر اڑا گئی
کیا ایک تیغ تن سے نہ جدا کر اڑا گئی
سب ایک آن میں تیغ نے سر جدا کر اڑا گئی

آ پہونچا اوسکی گھاٹ پہ جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہہ گیا

۱۴۵

اتنی ہی تیزی تھی وہ شعلہ فشان برق کی
چمکی سوار پر تو فوج اڑا تیغ برق کی
بیکسی کی قتل لہو کی بلا نکال پڑی کی
کاٹے نیستان کی تیغ اور تیغ برق کی

خونسے فلک کو لالہ شفق نے مقتل کو بھرتی گئی
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اوترتی گئی

۱۴۶

چمکی ہیں صفوں پہ صفیں وہ جہاں چلی
چمکی تو اوس طرف ادھر آئی وہاں چلی
دونوں طرف کی فوج پکاری کہاں چلی
اوسکو کہا یہاں وہ پکارا وہاں چلی

مونھ کس طرف ہے تیغ زنونکو خبر نہ تھی
سرگرم رہے تھے اور تنونکو خبر نہ تھی

[illegible]

وہ دھوپ دشت کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

[illegible]

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
اولٹے زمین یوں کہ نہ کوفہ نہ شام ہو

[illegible]

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکلکشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

[illegible]

فاسق ہو پاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
اب بقا ہو یہ تو مرے کام کا نہیں

[illegible]

نیزہ ہلا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ رو کے کھل گئے

[illegible]

گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

[illegible]

جس پھول پر پڑی ترا سایہ وہ بو نہ دے
کھلوائے فصد لا تو کبھی رگ لہو نہ دے

[illegible]

ڈھالیں تھیں یوں سروں پہ سواران شوم کے
صحرا میں جیسے آئی گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

یوں تیغ تیز کوند گئی اوس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جسطرح کوہ پر

۲۱۵

وہ لون وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب

اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

۲۱۶

کوسوں کسی شجر میں نہ گل تھے نہ برگ و بار
ایک ایک نخل جل رہا تھا صورت چنار
ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار
کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخ باردار

گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

۲۱۷

آئینۂ فلک کو نہ تھی تاب و تب کی تاب
چھپنے کو برق چاہتی تھی دامن سحاب
سب سے سوا تھا گرم مزاجوں کو اضطراب
کافور صبح ڈھونڈھتا پھرتا تھا آفتاب

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

۲۲۰

اس دھوپ میں کھڑے تھے اکیلے شہ امم
نہ دامن رسول تھا نہ سایۂ علم
[illegible]
[illegible]

بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھ آبلے پائے نگاہ میں

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑتی تھی دھوپ سب کے تن پاش پاش پر
چادر بھی اک تھی علی اکبرؑ کی لاش پر

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حمزہؑ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسولؐ خدا کی تھی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر ایکبار اوس مہ انور کو دیکھ لیں
اکبرؑ کے شیر خوار برادر کو دیکھ لیں

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن میں رکھو اسے جو محبت علیؑ کی ہے
دولت ہے فاطمہؑ کی امانت علیؑ کی ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوش خو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شبیرؑ بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلم کی چھری چلی جگر چاک چاک پر
اٹھا لیا حسینؑ نے ننھے سے پاک پر

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سید ہے لال حضرت خیر النساؑ کا ہے
معصوم ہے شہید ہے بندہ خدا کا ہے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

۲۰۰

[illegible] کارزار
[illegible] ذوالفقار
شانہ کٹا کسی کا [illegible] وار
[illegible] شمار

اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں
دونوں کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

۲۰۱

[illegible] کالیاں
[illegible] صفا کیا
[illegible] نمایاں
[illegible] ویراں

شوکت ہو بہو تھی جناب امیر کی
طاقت دکھا دی شیروں نے زینب کے شیر کی

[illegible]

۲۰۲

[illegible] حسن کا جوان حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملے دکھا دیے اسد کردگار کے
مقتل میں سوئے ازرق شامی کو مار کے

۲۰۳

چمکی جو تیغ حضرت عباس عرش جاہ
روح الامین پکارے کہ اللہ کی پناہ
ڈھالوں میں چھپ گیا پسر سعد روسیاہ
[illegible] امن و امان کی راہ

جھپٹا جو شبیر شوق میں دریا کی سیر کے
لیلی ترائی تیغوں کی موجوں میں پیر کے

۲۰۴

[illegible] فرات
[illegible] ثبات
[illegible] صفات
[illegible] حیات

عباس بھر کے مشک کو یوں تشنہ لب بڑھے
جسطرح نہروان میں امیر عرب لڑے

۲۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر اونکے اوتر گئے تن سے جو تیغوں پر چڑھی ہوئے
عباس سے بھی جنگ میں تھے کچھ بڑھے ہوئے

۲۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈھالوں کا دور برچھیوں کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر خاتمہ فوج ہو گیا

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنے پہاڑ گر پڑیں جن سے وہ خم نہو
گر سو برس جیوں تو یہ مجمع بہم نہو

۲۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

۷۹۱

[illegible]

گردنمین ڈالین ہاتھ یہ پریونکو شوق ہی
بالا دوی مین اسکو ہما پر بھی فوق ہی

۷۹۲

[illegible]

ایک ایک دودمان علیؑ کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر تھا تفوّق وہ باغ تھا

۷۹۳

[illegible]

سب خوبیونکا خاتمہ لبس اس حسین پہ ہی
محبوب حق ہین عرش پہ سایہ زمین پہ ہی

۷۹۴

[illegible]

پھولونکو لیکے باد بہاری پہونچ گئی
بُستانِ کربلا مین سواری پہونچ گئی

۷۹۵

[illegible]

نیزونکی سمت چاند سے سینے تنے ہوی
آئے تھے عید گاہ مین دولھا بنے ہوی

۷۹۶

[illegible]

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

۷۹۷

[illegible]

تھے وہ طرف جو وہ علم اس ارتفاع کے
او لجھے ہوے تھے تار خطوطِ شعاع کے

۷۹۸

[illegible]

رایت لیے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
ابتک جہانمین ساتھ نبیؐ و علیؑ کا ہی

۷۹۹

[illegible]

بجلی گری جو پرونپہ شمال و جنوب کے
کیا کیا لڑے ہین شام کی بادل مین ڈوب کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسندی شعار الال سے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دولھن کو بیاہ کی تاروں کی چھاؤں میں

شہ بولے یہ علم لیے باہر نکلتے ہیں
ٹھیرو وہیں سب ملک کے ہم بھی چلتے ہیں

اوجڑا چمن ہر اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوکت خدا بڑھائے مری عمو جان کی
میں بھی تو دیکھوں شان علی کے نشان کی

بھائی بڑا ہے سر پہ تو سایا ہے باپ کا
عمدہ جوان بیٹے نے پایا ہے باپ کا

رہ رہ کے اشک بہتے تھے رو ہر جناب پر
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تحفہ کوئی نہ دیجے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

صبح شب فراق ہے پیارو نکو دیکھ لو
سب ملکے ذرہ بہو قدر ہو تاروں کو دیکھ لو

سارا چلن خرام میں کبک دری کا ہے
گھونگھٹ نئی دولھن کا ہے چہرہ پری کا ہے

[illegible]

شوکت خدم ہے شان میں ہمسر کوئی نہیں
عباسؑ نامدار سے بہتر کوئی نہیں

[illegible]

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
لو بھائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہے

[illegible]

سر تن سے ابن فاطمہؑ کے روبرو گرے
شمشیر کے پسینے پہ میرا لہو گرے

[illegible]

صفدر ہے شیر دل ہے بہادر ہے نیک ہے
ہمشل سیکڑوں نہیں ہزاروں میں ایک ہے

[illegible]

ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

[illegible]

فیض آپکا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

[illegible]

کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو
چلیے پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

[illegible]

ساونت ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے

[illegible]

بچے جئیں ترقی اقبال و جاہ ہو
سایہ میں آپکے علی اکبرؑ کا بیاہ ہو

[illegible]

تم کیون کہو کہ لال خدا کی ولی کی ہین
فوجین پکارین خود کہ نواسے علی کی ہین

[illegible]

غمخوار تم مرے ہو نہ تھا شوق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے

[illegible]

یون دیکھنے کو سب ہین بزرگون کے طور ہین
تیور بھی انکے اور ارادے بھی اور ہین

[illegible]

بیجان ہوے تو نخل وغا کے ثمر دیے
ہاتھون کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیے

[illegible]

فوجین بھگا کے گنج شہیدان میں سوئینگے
تب قدر ہوگی آپکو جب ہم نہ ہوئینگے

[illegible]

بیشک یہ ورثہ دار جناب امیر ہین
پر کیا کہون کہ دونونکی عمرین صغیر ہین

[illegible]

اوکھڑا وہ یون گران تھا جو سنگ سخت سے
جسطرح توڑے کوئی پتا درخت سے

[illegible]

گیا صدقے جاؤن مان کی نصیحت بری لگی
بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی

[illegible]

مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو
جسکو کہو اوسی کو یہ عہدہ سپرد ہو

[illegible]

[illegible] ادھر لگا کے [illegible]
تیار ادھر ہوا علم [illegible]
[illegible] نمایان تمام
[illegible]

تیغیں کمر میں دوش پہ شملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیر علم آکھڑے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخا کے ہم غلام ہیں اور جان نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئے لگو گے تم جو بُرا یا بھلا کہوں
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]نکھیں ملیں علم کے پھریرے کو چوم کے
[illegible]یت گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت میں کچھ کمی نہیں گو بھوکے پیاسے ہیں
[illegible] کی ہم ہیں [illegible] کے نواسے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے سوچ غور کرے پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اوسکی ہوس کرے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] قصد ہے علی ولی کے نشان کا
[illegible]ان کو کیسے ملیگا علم نانا جان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کر
کیون آئے تم یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ہاں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

۴۶

سر تا قدم تھی شان رسول فلک وقار
گھوڑا کیا کہ تحسین خالق لیل و نہار
اماں کہ لعل دل حسن [illegible] سعد آبدار
دنیا میں اب حسین ہیں اور ان کی یادگار

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہے
کچھ اس پہ بن گئی تو یہ مجمع تباہ ہے

۴۷

[illegible] دو گیسوئے [illegible] وقار
ثابت [illegible] تھا الف [illegible] لوکا تار
[illegible] تھا [illegible] پر ختن نثار
جیسے [illegible] ایک [illegible] جھلکا و [illegible]

مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں
سنبل کی اصل کیا ہے یہ گیسو کے پیچ ہیں

۴۸

صندوق اسلحہ کا جو کھلوایا شاہ نے
پہنا سو خضر [illegible] زرہ عصمت پناہ نے
[illegible] امام فلک بارگاہ نے
باندھے جو [illegible] غزوہ گاہ نے

جوہر بدن کے حسن سے سارے چمک گئے
حلقے تھے جتنے اوتنے ستارے چمک گئے

۴۹

[illegible] شہ [illegible] سلطان جناب
مغفر [illegible] ہیں [illegible] مستی
مغفر میں خط [illegible] شان اب
خود [illegible] دکھاتا [illegible] و آب

موقع بہن نہیں ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

۵۰

آراستہ [illegible] رسول زمن کی تیغ
وہ [illegible] حسن کی تیغ
[illegible] فاطمہ کی [illegible] حسین [illegible] شکن کی تیغ
[illegible] تھی [illegible] کی تیغ

لٹتا تھا عطر وادی عنبر سرشت میں
گل جھومتے تھے باغ میں رضوان بہشت میں

۵۱

یاور [illegible] علی [illegible] ذوالفقار
قبضے [illegible] شمشیر آبدار
[illegible] ہاتھ میں [illegible]
شوکت [illegible] صدا [illegible] شان [illegible]

فتح و ظفر قریب ہو نصرت قریب ہو
زیب اسکی تجھکو ضرب عدو کو نصیب ہو

۵۲

[illegible] رسول [illegible]
[illegible] الامین [illegible]
[illegible] کیا عمامہ [illegible] رسول [illegible]
[illegible]

ہر بین درست و چست تھا جامہ رسول کا
رومال فاطمہ کا عمامہ رسول کا

۵۳

[illegible] سب میں [illegible] جسم [illegible]
لیں بلائیں [illegible] تن
چلائی [illegible] آج [illegible] وطن
اماں [illegible]

رخصت ہو اب رسول کی یوسف جمال کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

۵۴

باندھی کمر سے تیغ جو [illegible] لال نے
پھیلا [illegible] بیان ہلال نے
دستار [illegible] خصال نے
[illegible] جمال نے

رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان تھی
ساری سپر میں مہر نبوت کی شان تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروانہ تھے سراج امامت کے نور پر
رو کی سپر حضور کرامت ظہور پر

یہ کس خطا پہ تیر پیاسے پر برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

جب ایسا بھائی ظالم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کسطرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

بانوی نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمی میں ساری رات تو گھٹ گھٹ کے روئے ہیں
بچے ابھی تو سرد ہوا پاکے سوئے ہیں

پرتو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

فاقوں سے جان بلب ہیں عطش سے ہلاک ہیں
یارب ترے رسول کی یہ آل پاک ہیں

قرآن کھلا ہوا کہ جماعت کی تھی نماز [illegible]
[illegible]

صدرے سحر بیاض پہ بین السطور کی
سب آیتیں تھیں مصحف ناطق کے نور کی

[illegible] صفیں ہیں [illegible]
اٹھارہ نوجوان ہیں [illegible]
[illegible]

تسبیح ہر طرف تھی افلاک و زمین کی
جنبش پہ درود پڑھتی ہیں یہ خاک و زمین کی

فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
[illegible] نوجوانان تشنہ کام
[illegible]

کیا دل تھے کیا سپاہ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

[illegible]

حبل المتین یہی ہیں نجات انکے ہاتھ ہے
قرآن کا اور آل محمدؐ کا ساتھ ہے

[illegible]

طاقت نہ چلنے پھرنے کی تھی ہاتھ پاؤں میں
گر گر کے سجدے کرتے تھے تیغوں کی چھاؤں میں

[illegible]

فاقوں پہ تشنہ کامی و غربت پہ رحم کر
یارب مسافروں کی جماعت پہ رحم کر

[illegible]

خم گردنیں تھیں سب کی خضوع و خشوع سے
سجدوں میں چاند تھے مہ نو تھے رکوع میں

[illegible]

وہ خاکسار محو تضرع تھے فرش پر
روح القدس کی طرح دعائیں تھیں عرش پر

[illegible]

دو روز سے ہے تشنہ دہانی حسین کی
ہاں مرتے دم بھی دیکھو تو پیاسی حسین کی

۱۹

[illegible]

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرا کے پھولوں کی کلیاں بکس گئیں

۲۰

[illegible]

اللہ کے حبیب کے پیارے اوسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اوسی میں تھے

۲۱

[illegible]

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبحِ گل آفتاب پر

۲۲

[illegible]

ہر اک کی چشمِ آنسو و نسے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسولؐ کی کانوں میں آ گئی

۲۳

[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبرِ شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۲۴

[illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا و صفتِ ذوالجلال کی
لوگو اذان سنو مرے یوسف جمال کی

۲۵

[illegible]

شعبے صدا میں بکھریاں جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہے ریاضِ رسولؐ میں

۲۶

[illegible]

غربت میں پڑ گئی ہے مصیبت حسینؑ پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نورِ عین پر

۲۷

[illegible]

سولا تھے جا نماز ہدایت مناط پر
یا قبلہ رو کھڑے تھے سلیمان بساط پر

[illegible]

۱۶۰
خیمے سے نکلے شہ کے عزیزان خوش خصال
جن میں کئی تھے حضرت خیر النسا کے لال
قاسم سا گلبدن علی اکبر سا خوش جمال
اک جا عقیل و مسلم و جعفر کے نونہال
سب کے رخوں کا نور سپہر بریں پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمیں پہ تھا

۱۶۱
قربان صنعت قلم آفریدگار
تھی ہر ورق پہ صنعت ترصیع آشکار
عاجز ہے فکر شعر کی اس نظم کے شمار
ان صنعتوں کو پائے کہاں عقل [illegible]
عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

۱۶۲
وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کو کو کا شور نالۂ حق سرہ کی دھوم
سبحان ربنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
کچھ گل فقط نہ کرتے تھے ربّ علا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی مدح

۱۶۳
وہ صبح اور وہ چھاؤں ستاروں کی اور وہ نور
دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوج طور
پیدا گلوں سے قدرت اللہ کا ظہور
وہ جا بجا درختوں پہ تسبیح خواں طیور
گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۱۶۴
وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا
دراج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوش گل وہ نالۂ مرغان خوش نوا
سردی جگر کو بخشتی تھی صبح کی ہوا
پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۱۶۵
چیونٹی بھی ہاتھ اٹھا کے یہ کہتی تھی بار بار
اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار
یا حی یا قدیر کی تھی ہر طرف پکار
تسبیح تھی کہیں کہیں تہلیل کردگار
طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

۱۶۶
ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک
ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ چمک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۱۶۷
وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار
پھولوں پہ جا بجا وہ گہرہائے آبدار
اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا بار بار
بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار
خواہاں تھے زیب گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۶۸
گہ نسترن کی طرف سے کبھی یاسمن کی بو
دشت [illegible] خلد تھا جنگل کا [illegible] چمن کی بو
دنیا کی زیب زینت گلشن کا تھا نشاں
وہ باغ تھا [illegible]
ماہ عزا کے عشرۂ اول میں لٹ گیا
وہ باغ یوں نگاہ سے جنگل میں لٹ گیا

۴۱
[illegible]

آخر ہوا رات حمد و ثنا سے خدا کو
اوٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

۴۲
[illegible]

رنگین عبا مین دوششہ پہ کمر مین کسی ہوئی
مشک و زباد و عطر مین کپڑے بسی ہوئی

۴۳
[illegible]

لکھونپہ شاعرانِ عرب تھی مری ہوئی
پستی لبو نکے وہ کہ نمک سے بھری ہوئی

۴۴
[illegible]

ہم وہ ہین غم کرینگے فلک جنکی واسطے
راتین تڑپ کی کاٹی ہین اسد نکو واسطے

۴۵
[illegible]

کانو نکو حسنِ صوت سے حظ بر ملا ملے
بالتو نہین وہ نمک کہ دلو نکو مزا ملے

۴۶
[illegible]

پتھر مین ایسے لعل صدف مین گہر نہین
حورو نکا قول تھا یہ ملک ہین بشر نہین

۴۷
[illegible]

سب ہین وحید عصر یہ غل چار سو اوٹھے
دنیا سے جو شہید اوٹھے سرخرو اوٹھے

۴۸
[illegible]

دنیا کو ہیچ و پوچ سراپا سمجھتے ہین
دریا دلی سے بحر کو قطرہ سمجھتے ہین

۴۹
[illegible]

مہتاب سے رخونکی صفا اور ہوگئی
مٹی سے آئینو نمین جلا اور ہوگئی

۵ بات کی جب پھول معطر سے جھڑ پڑے
مسکرائے جب تو غنچہ کھِل گیا

۶ قطعہ
شہسوار دوش احمدؐ کا پسر
قید میں پیدل کئی منزل گیا

۷ بیڑیوں نے پنڈلیاں زخمی ہوئیں
طوق سے نازک گلا چھل چھل گیا

۸ بوسے آسائش نہ دیکھا عمر بھر
جو گیا دنیا سے وہ بیدل گیا

۹ قہر حق تھا غیظ عباسؑ علی
شیر کے نعروں سے جنگل ہل گیا

۱۰ کہتے تھے تشنہ بلکتے ہم خاک میں
اے فلک بتلا تجھے کیا مل گیا

۱۱ شکر اللہ تخت پر بیٹھے علیؑ
جلوہ فرما حق ہوا دل کھِل گیا

۱۲ پنجتنؑ کا واسطہ دیکر انیسؔ
جو خدا سے تم نے مانگا مل گیا

رباعی
گل سے بلبل کی خوش بیانی پوچھو
ذی فہم سے لطف نکتہ دانی پوچھو
توقیر کلام حق سمجھتا ہے کلیم
موسیٰؑ سے رموز لن ترانی پوچھو

رباعی
دولت کی نہ خواہش ہے نہ زر چاہتے ہیں
نہ مال نہ اسباب نہ گھر چاہتے ہیں
جو مزرع آخرت ہے وہ خشک نہ ہو
ہاں اک تری رحمت کی نظر چاہتے ہیں

رباعی
کیا مرتبہ سلطان حجازی کا ہے
کیا عزّ و شرف امام غازی کا ہے
سجدے کا نشان دیکھا سب کہتے تھے
نیزے پہ یہ سر کسی نمازی کا ہے

رباعی
میر انیسؔ جو حضرت پہ ستم ہوتے تھے
زہراؑ و علیؑ اشکوں سے منہ دھوتے تھے
بھائی کے لیے ہوتے تھے شبیرؑ بیتاب
سر پیٹ کے مجبور بہ صد زار روتے تھے

رباعی
زینبؑ نے کہا ظلم و ستم ہوتا ہے
بے رحم کوئی شمر سا کم ہوتا ہے
یا شاہ نجف آؤ مدد کی خاطر
بھائی کا سجدے میں قلم ہوتا ہے

[illegible]

وہ گیسوئے خاک سے اوس تن کی اٹ گئی ساری
بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئی ساری

[illegible]

دو سہارہو کے وہ تیر ستم لٹکنے لگا
گلے میں آ کے رُکا دم لہو ٹپکنے لگا

[illegible]

حجاب روح پیمبر سے کچھ بھی آتا ہے
تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے

[illegible]

ارے غریب ہے بیکس ہے بھوکا پیاسا ہے
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا لواسا ہے

[illegible]

لہو کی دھار اوسی لیکن نظر جو آنے لگی
دوہائی دیتی ہوئی زینب پچھاڑیں کھانے لگی

[illegible]

کسی کے پیٹنے رونے کا مت خیال کرو
سمو نسو گھوڑوں لاشہ بھی پائمال کرو

[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تازہ ہے غم تا بہ حشر سرور کا

سلام

[illegible]

۴۰

سنبھلنے پائے نہ تھے شہ ذوالجناح سوار [illegible]
[illegible] ادھر سے تیر دو چار
[illegible] پہلو پہ اک نے [illegible] مارا
[illegible] کیا وہ جناب رسول کا پیارا

نکالا نیزہ اوسکی جو سینہ مین درد ہونی لگا
تو شہ کا چہرۂ پرنور زرد ہونے لگا

۴۱

[illegible] سبط نبی [illegible]
[illegible] جو [illegible] نکلی
[illegible] رکاب چھٹی
[illegible]

جدا جو گھوڑی سے وہ نامدار ہونی لگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونی لگا

۴۲

پکاری فاطمہ [illegible] ذوالجناح کے سوار
[illegible] رسول خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا نہ کردہ جو یہ میہمان زمین پہ گرا
یقین سمجھ لو کہ بس آسمان زمین پہ گرا

۴۳

پس پشت [illegible]
[illegible] سینہ مبارک [illegible]
[illegible]
لگا [illegible]

وہ ماہ تھا چاند سا یون تیر کا نشانہ ہوا
کہ پشت سر سے وہ تیر ستم روانہ ہوا

۴۴

ابھی زمین پہ گرنے نہ پائے تھے ذوالجناح سے شہ
کہ آئی فاطمہ زہرا کی یہ صدا ناگاہ
حسین کی لو خبر جلد [illegible]
خدا کے [illegible] شبیر [illegible]

دو ہائی میرا پیارا زمین پہ گرتا ہے
خدا کے عرش کا تارا زمین پہ گرتا ہے

۴۵

پکاری [illegible] کا [illegible] والا ہے
رسول [illegible] ہے
[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] فلک [illegible]

زمین پہ گر کے جو غلطان بگرد ہوویگا
مرے حسینؑ کے زخموں مین درد ہوویگا

۴۶

وہ [illegible] لگا کاری
جبین پہ [illegible] خون ابل آیا
[illegible] جاری
[illegible] نشانی

وہ برچھی سینۂ شبیر سے جو پار ہوئی
تو روح فاطمہ مرقد مین بیقرار ہوئی

۴۷

کوئی زمین پہ [illegible] سنبھالنے والا
[illegible]
[illegible] سنبھالا
کوئی [illegible] فاطمہ کا پالا

شہید لال مرا بیگناہ ہوتا ہے
مدد کرو کہ مرا گھر تباہ ہوتا ہے

۴۸

[illegible]
[illegible] گردن اسکا [illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کا دوست اسے ایسا پیار کرتا تھا
نہ سر اوٹھاتا تھا جبتک نہ پیار کرتا تھا

۴۱۹

[illegible]

لگام گھوڑے کی اسد م پھیر انہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہم آ نہیں سکتے

۴۲۰

[illegible]

فدای خالق بندہ نواز ہو شبیر
چڑھو سناں پہ جو سرفراز ہو شبیر

۴۲۱

[illegible]

گلے پہ جلد رواں ہیر دو تیغ بران ہو
اب ایک ذبح کو دم کی بھی مشکل آسان ہو

۴۲۲

[illegible]

حسین امام کی خواہر کو سر کھلے دیکھا
بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا

۴۲۳

[illegible]

جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہے
محلِ رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

۴۲۴

[illegible]

سناں لئے تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن لئے کاٹ کے سر نیزے پہ سوار کرو

۴۲۵

[illegible]

نہ جانیو کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
خدا کی راہ میں جو رنج ہے سو راحت ہے

۴۲۶

[illegible]

نہ پیٹو سینہ و سر نہ بکا کرو بہنا
اب اپنے بھائی کے حق میں دعا کرو بہنا

۴۲۷

[illegible]

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بیقراری تھی
دعائے بخشش امت زباں پہ جاری تھی

۲۰۸
[illegible] سیدانیاں [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۰۹
[illegible] پیاسا تھا [illegible]
[illegible] سیدانیاں [illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۰
یہ بین [illegible] بھائی کی لاش پہ زاری
[illegible] کی دلداری
[illegible] بہن [illegible]
[illegible] جسم [illegible] کاری

شمار و محکمۂ عالم کا بادشاہ ہوں میں خدا گواہ ہے سید ہوں بے گناہ ہوں میں	لعینو بھوکے پیاسے کو قتل کرتے ہو رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو	پکار کر کہو مجھ سے جو حال ہے بھائی تمہارا جسم تو سب خون سے لال ہے بھائی

۲۱۱
[illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۲
[illegible] یہاں
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۳
پکار [illegible] کہاں
خدا کے واسطے [illegible] زبان
تمہاری بیکسی [illegible]
جو [illegible]

[illegible] رنج و محن ہوں بلا نصیب تو ہوں میں کلمہ گو تو ہوں مہمان تو ہوں غریب تو ہوں	عیال لیکے کسی اور سمت جاویگا تمہارے ملک کی سرحد میں اب نہ آویگا	کھڑی ہوئی در خیمہ پہ ہاتھ ملتی ہوں تم آؤ ورنہ میں اب ننگے سر نکلتی ہوں

۲۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کلیجہ سوز عطش سے کباب ہے یارو پلانا پیاسے کو پانی ثواب ہے یارو	سوئے خیام بحسرت نگاہ کرتے تھے جگر کو تھام کے ہاتھوں سے آہ کرتے تھے	پھر اپنی آنکھوں سے اک بار دیکھ لوں بھائی تمہارا آخری دیدار دیکھ لوں بھائی

[illegible]

حسینؑ امام تو گھوڑے پہ ڈگمگانے لگے
قریب آ کے عدو برچھیاں لگانے لگے

[illegible]

بلا نے گو بہت ایذا کوئی جفا نہ ہوئی
ولی زبان کبھی شکوے سے آشنا نہ ہوئی

[illegible]

زوال شمس تھا لون گرمیوں کی چلتی تھی
شرر فشاں تھا فلک اور زمین جلتی تھی

[illegible]

نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسینؑ
جو کچھ زبان سے کہا تھا نباہتے تھے حسینؑ

[illegible]

ہزار رنج میں گو جان درد مند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

[illegible]

رکاب پائے مبارک سے نکلی جاتی تھی
زبان پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

[illegible]

دکھاتے زور امامت تو پھر قیامت تھی
عجب رسول کی امت سے شہ کو الفت تھی

[illegible]

حرم کا دھیان تھا نہ غم تھا اپنے پیاروں کا
فقط خیال تھا امت کے گنہگاروں کا

[illegible]

کبھی دہن سے ٹپکتا تھا کہ جبین سے لہو
امام پونچھتے جاتے تھے آستین سے لہو

۴ صورت بیمار ہیں [illegible]
[illegible] کرتے نہیں

۵ [illegible] کرتے نہیں
آج تک [illegible] کرتے نہیں

۶ [illegible] کرتے نہیں
جب [illegible] اعمال [illegible]

۷ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۸ [illegible] دنیا [illegible] کرتے نہیں
اہل دولت [illegible]

۹ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۰ [illegible] کرتے نہیں
اور [illegible] کرتے نہیں

۱۱ [illegible] فصاحت [illegible] کرتے نہیں
کون [illegible]

۱۲ [illegible] کرتے نہیں
حاسد [illegible] کرتے نہیں

۱۳ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۴ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۵ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۶ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۷ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

۱۸ [illegible] انیس
[illegible] کرتے نہیں

۱۹ [illegible] کرتے نہیں
[illegible]

رباعی

دل [illegible] کا ہے
[illegible] کا ہے
[illegible]
[illegible] کا ہے

۷۹۱

[illegible]

ٹھوڑی تلے باپ کو تکتی تھی سکینہؑ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہؑ

۷۹۲

[illegible]

للکارا ادھر لوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسینؑ ابن علیؑ کی

۷۹۳

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہ دلگیر کو دیکھیں
اس سال میں اس روضۂ شبیر کو دیکھیں

۷۹۴

[illegible]

فرزند کے پہلو سے نہ ہٹتے تھے محمدؐ
گر گر کے نواسے سے لپٹتے تھے محمدؐ

۷۹۵

[illegible]

دستار کٹے ہاتھوں سے نمازی کی اوتاری
بیدینوں نے موزی بھی نمازی کی اوتاری

۷۹۶

[illegible]

۷۹۷

[illegible]

سینہ جو دبا تیر دو رنگی سریاں نکل آئیں
سر کھولے جو بے قبائے سر پریاں نکل آئیں

۷۹۸

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کے لیے کاٹ لی انگشت مبارک

۷۹۹

[illegible]

۲۵۰

[illegible]

زخمی نہ ہوا ایسی کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

۲۵۱

[illegible]

ہاتھ آ نہ سکے تھا سو یہ پدر تشنہ فدا ہو
بیٹا تمہیں بابا کی ضعیفی کے عصا ہو

۲۵۲

[illegible]

سجاد کو آگاہ مری حال سے کر دے
جا بانوئے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

۲۵۳

[illegible]

رہجاتی تھی برچھی کوئی سینے میں جو اڑ کر
جھک جاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

۲۵۴

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیک دیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمیں پر

۲۵۵

[illegible]

خاصان خدا کے لیے ایذا و محن ہے
بندھوائیو گردن کہ یہ دادا کا چلن ہے

۲۵۶

[illegible]

تلوار سے بھائی کو بچاتے نہیں بھائی
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آتے نہیں بھائی

۲۵۷

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھیگا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

۲۵۸

[illegible]

زخمی تھا سراپا نہ کہاں زخم لگے
تیغیں وہیں لگتی تھیں جہاں زخم لگے

اوس شعلۂ آتش سے ہوا تھی زرافشان
پامال تھے سبزی کی روش دشمن ایمان
گلزار خزان دیدہ ہوا فتح کا میدان
بکھری ہوئی تھی چار طرف غنچۂ پیکان

کٹتی تھی شجر تیر قلم شاخ کمان تھی
کیا غم تھا کہ ڈھالوں کی بھی پھولوں پہ خزان تھی

گھوڑا کسی سرکش نے تیزی سے جو نکالا
چلتی ہوئی تلوار کو حضرت نے سنبھالا
مارا ستم آرا نے قریب آکے جو بھالا
بجلی سی گری کوند کے تیغ شہ والا

اک وار میں ظالم کے ہر اک بند کو کاٹا
جوشن کو چلتہ کو کمربند کو کاٹا

آیا کوئی شہ زور اگر فوج میں آکر
ضرب اپنی نہ کی شاہ نے وار اوسکا بچاکر
چاہا کہ پٹک دوں اوسے گھوڑے سے اوٹھا کر
اک ہاتھ میں لی تیغ اور اک ہاتھ بڑھا کر

یوں بند کمر شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

مارا جو زمین پر تو زمین سے اوٹھی گرد
مقتل سے گیا قعر جہنم کو وہ نامرد
تھی تیغ کی دہشت سے سیہ کاروں کا منہ زرد
گرم اوسکی ہوا آگ کی جسکو وہ ہوا سرد

اعجاز یہ ہنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

تھی طرح تیغ کی نذر ہوئے سرکش لب دریا
بیجان تھا کوئی اور کوئی غش لب دریا
سیماب تھا شبہ زرہ پوش لب دریا
برسائی تھی شمشیر نے آتش لب دریا

خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمد کی دوہائی کی صدا تھی

تھا شور کہ اے سید ابرار امان دو
اے روک لو شمشیر شرربار امان دو
آواز نبی آئی کہ دلدار امان دو
بس پہونچ سزا کو یہ ستمگار امان دو

مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

سنتے ہی یہ آواز تھے سید ابرار
یاد آگیا امت پہ فدا ہونے کا اقرار
چمکار کے گھوڑے کو رکھی میان میں تلوار
بھر کر نفس سرد کھڑا ہو گیا رہوار

ڈر کر جو چھپے تھے وہ ستمگر نکل آئے
خیمے سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

بادل کی طرح شہ پہ چھٹا شام کا لشکر
تلواریں کھنچیں چلنے لگے نیزہ و خنجر
دیکھی نہ چلتی ہوئی جب تیغ دوپیکر
سر پیٹ کے چلانے لگی زینب مضطر

کیوں تھم گئے کس نے شہ ابرار کو روکا
ہے ہے مرے ماں جائے نے تلوار کو روکا

یان ضعف سے ہر لحظہ جھکے جاتے تھے سرور
لگتا تھا کبھی تیر کبھی نیزہ کبھی خنجر
ٹوٹا ہوا تھا تیروں سے سب سینۂ انور
تھے ایک ہزار اور کئی سو زخم بدن پر

شانوں پہ سے کٹے پیچ عمامے کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

۷۶۴

[illegible]

گردنپہ عجب حسن سے بال اوسکی پڑی ہے
گویا کہ پری کھولکے ہو بال کھڑی ہے

۷۶۵

[illegible]

تیزی اوسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھوں میں پھرے یوں کہ نہ پتلی کو خبر ہو

۷۶۶

[illegible]

جون سایۂ آہو نہ قرار اوسکو کہیں تھا
راکب نے جدھر آنکھ سے دیکھا یہ وہین تھا

۷۶۷

[illegible]

سوزان شجر قد تھے چناروں کی طرح سے
اوڑتا تھا الموتن کا شراروں کی طرح سے

۷۶۸

[illegible]

دوزخ میں اونھیں الفت دینار نے کھینچا
دہ آگ ہوئی سرد تو اوس نار نے کھینچا

۷۶۹

[illegible]

بجلی سی گری جسپہ لہو چاٹ کے اوٹھی
ہر غول سے دس بیس کے سر کاٹ کے اوٹھی

۷۷۰

[illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین مین
اور تا سر و دنبالہ در آئی وہ زمین مین

۷۷۱

[illegible]

پانی تھے جگر خوف سے بیداد گروں کے
ڈوبے ہوئے تھے خون میں بادل سپروں کے

۷۷۲

[illegible]

مقتل میں سواروں کے رسالے بھی قلم تھے
بھالے بھی قلم برچھیون والے بھی قلم تھے

۴۵۵

[illegible]

یان تہِ نظر رحم ہے گو بے ادبی کی
پیش آیا ہے یہ امر کرامت ہو نبی کی

۴۵۶

[illegible]

قبضہ ہی وہی اور وہی تیغ دو سر ہے
جب ہاتھ اوٹھایا تو سرِ دستِ ظفر ہے

۴۵۷

[illegible]

پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہے
بجلی ہے کبھی اور کبھی سیلِ فنا ہے

۴۵۸

[illegible]

خون سرِ اعدا ہے ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبریلِ امین سے برش اسکی

۴۵۹

[illegible]

روکون نہ تو دم لے نہ پرِ روح امین پر
پھل جائے لگے شاخ سرِ گاوِ زمین پر

۴۶۰

[illegible]

غل تھا کبھی ان آگ سے پارا نہیں اوڑتا
اس شان سے جنگل میں چکارا نہیں اوڑتا

۴۶۱

[illegible]

سب زیرِ قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
اشغال میں تھا شیر تو اوس صف میں ہرن تھا

۴۶۲

[illegible]

ششپیہ جو وہ کرتا تھا تو ہٹ جاتی تھی گھوڑی
ہر صف میں الف ہو کے اولٹ جاتی تھی گھوڑی

۴۶۳

[illegible]

وہ گھوڑا کا پرِ پرواز کا ہے دامنِ زین پر
طاؤس ہوا پر ہے تو بجلی ہے زمین پر

۴۴۶

[illegible] ہے ایمان سب [illegible]

جو بات کہ مقصود ہے [illegible]

بیاسا ہوں تو پانی [illegible]

[illegible]

باقی رہے تو اور فنا فوج ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اوس میں سے نہ کم ہو

۴۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

۴۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھاتی پہ تو قاتل ہو تہ تیغ گلا ہو
ان سب کی عوض امت عاصی کا بھلا ہو

۴۴۹

فرزند علی صفدر کا صلہ ہو یہ عنایت

یارب مری [illegible]

دنیا سے اوٹھیں [illegible] گلشن جنت

[illegible]

کوثر پہ میں جاؤں تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر میں اور ہاتھ ہو انکا

۴۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوش ہو تو کرے تیرے شیعوں کو بڑھینگے
وہ حشر کے دن نور کی ناقوں پہ چڑھینگے

۴۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فردوس اونھیں خلعت رحمت اونھیں دینگے
رونے کی عوض اجر شہادت اونھیں دینگے

۴۵۲

یہ سنکے ہوا شاد ید اللہ کا جایا

[illegible] کئی بار سر عجز جھکایا

کی عرض کہ صدقے تری رحمت کے خدایا

[illegible] شہادت کا صلہ [illegible]

نازاں ہوں کہ تو خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مری جی سے

۴۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا کہ ہاں ضربت شمشیر کو دیکھو
لو فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

۴۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائی ہے ظفر قبضے پہ جب ہاتھ دھرا ہے
رگ رگ میں مری زور ید اللہ بھرا ہے

[illegible]

تھی سب کو عداوت خلف شاہ نجف سے
بچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

[illegible]

راحت سے مری گود میں آرام کرینگے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈرینگے

[illegible]

دیکھو تو مرا کاٹ کہ میں سیل فنا ہوں
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہوں

[illegible]

دم بند ہوا باپ کا تکنے لگے اصغر
مونھ کھول کے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

[illegible]

اب بعد مرے اپنے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤگی تو فرزند سے ملنا

[illegible]

گو جمع اودھر تیس ہزار اہل ستم ہیں
کیا غم ہے تجھے تیرے مددگار تو ہم ہیں

[illegible]

اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گیا بیٹا
ہم اوسکی امانت سے ادا ہو گئے بیٹا

[illegible]

رقت سے یہ احوال تھا تیغ دو زبان کا
جسطرح کہ مرجاتا ہے بچہ کسی ماں کا

[illegible]

تجھکو تو رسول نے سوا پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

۱۲۸
سیدانیون کی گود مین تھا وہ صدا کا نور عین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشکو نسے رخ پاک کو دھونے لگے شبیر
پھر دیکے قریب آنکے رونے لگے شبیر

۱۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت ہے مری آپکو مین لوٹ سکونگی
روکا تھا وہ تھین کب جو انھین روک سکونگی

۱۳۰
[illegible]
[illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]
مُڑ مُڑ کے ہر اک رانڈ کو سمجھاتے تھے شبیر
روتی ہوئی مقتل کو چلے جاتے تھے شبیر

۱۳۱
زینب کو [illegible]
کیا حال ہے [illegible]
حضرت نے کہا [illegible]
گھبرا کے [illegible]
شبیر طلبگار رضا مندی رب ہے
سرکار خدا مین علی اصغر کی طلب ہے

۱۳۲
ہاتف سے [illegible]
فرزند [illegible] سنایا
دیکھو علی اصغر کو [illegible] دکھایا
[illegible]
برگشتہ یکایک مری تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے بھلا کونسی تقصیر ہوئی ہے

۱۳۳
[illegible]
[illegible]
معصوم کو [illegible]
اصغر کو [illegible]
روتے تھے یہ صدمہ تھا شہ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گاہ فلک کو

۱۳۴
[illegible]
[illegible]
حاضر [illegible]
لونڈی [illegible]
دودھ ابکا بڑھاتی ہے مری دلہن ہوس سے
خالق نے بلایا ہے تو پھر کیا مرا بس ہے

۱۳۵
[illegible]
[illegible]
جینا بھی [illegible]
کیا [illegible]
بے غسل و کفن خاک پہ ہے لال ہمارا
جو حال ہے اکبر کا وہی حال ہمارا

۱۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاضر ہو نہین خنجر مری گردن سے بلا دو
پر تھوڑا سا پانی مرے بچے کو پلا دو

۴۱۹

[illegible]

بے جنگ نہ بیکس ہے شمشیر جھکیگا
جب تیغ کھینچی پھر نہ مرا ہاتھ رُکیگا

۴۲۰

[illegible]

کیا فاطمہؑ کی آہ کا کچھ خوف نہیں ہے
بندی ہو پر اللہ کا کچھ خوف نہیں ہے

۴۲۱

[illegible]

[illegible] ہیں یہ حضرت سے انھیں بغض و حسد ہے
[illegible] یہ کجا صبر و رحیمی کی بھی حد ہے

۴۲۲

[illegible]

مین پاس ہوں اور آپ پہ مینھ تیرونکا برسے
کس دنگ لیے پھر مجھے باندھا ہی کرسے

۴۲۳

[illegible]

زندہ نہیں او ترا ہی کوئی گھاٹ سے میری
آگاہ ہیں جبریلؑ امین کاٹ سے میرے

۴۲۴

[illegible]

بجلی کی طرح جب صف دشمن پہ گری ہو
دم میں حق و باطل کو جدا کرکے پھری ہو

۴۲۵

[illegible]

اس گھر میں ہوں صابر یہ عنایت ہے خدا کی
اک اور مری پاس امانت ہے خدا کی

۴۲۶

[illegible]

کسطرح ابھی جنگ پہ تیار ہو شبیر
پہونچاے اوسے بھی تو سبکبار ہو شبیر

۴۲۷

[illegible]

جلد آئیے رن میں کہ دم امداد ہے آقا
فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے آقا

۱۰

پر تیغ عباس کی بجلی کا صلا نہیں سر پر
[illegible] نہ زیب بدن [illegible] نہیں سر پر
خون چلتی [illegible] اکبر کی بھی [illegible] نہیں سر پر
امت کے تو [illegible] تنہا نہیں سر پر

پانی کی بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کلمے ہیں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں

۱۱

دنیا سے ہیں بیزار [illegible] سروکار
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا پہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
مہمانکو بناتے ہو نشانہ یہ خطا ہے

۱۲

مظلوم ہے پیاسا ہے [illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر ہیں تو بیکس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتی ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

۱۳

وان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دشوار ہے وان خوف نکیرین سے سونا
آرام یہان دو ہین پھر چین سے سونا

۱۴

جس دن سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گاڑوں اوسے اتنی مجھے مہلت نہیں دیتے
لاشوں کو اوٹھانے کی بھی فرصت نہیں دیتے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وادی سے کہا ہو گا یہ جنت کے چمن ہیں
بابا کو کفن دیکے نہ گاڑا ہمیں رن میں

۱۶

حضرت کے سخن سنکے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صفین میں خیبر میں بڑی کھیت پڑی ہیں
لاکھوں سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم نہیں اب گود کا پالا نہیں کوئی
جرأت بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

۱۸

بابا کا سا ہوں [illegible]
وہ شیر خدا سیف خدا دوست خدا ہے
شبیر تو بیکس [illegible]
[illegible]

کی تیغ عطا حق نے یہ رتبہ ہے [illegible]
کچھ مجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہے [illegible]

۴۱

[illegible] چمنستان جہان کا
[illegible] سلطان جہان کا
[illegible] جان جہان کا
سالار [illegible] سلیمان جہان کا

مضطر ہین ملک شور تظلم ہی فلک پر
آہ دل زہرا سے تلاطم ہی فلک پر

۴۲

[illegible]

اتھو نسی عطارد کی قلم چھوٹ پڑا ہی
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہی

۴۳

[illegible]

ماتم کیسی سید لولاک کا دن ہے
ماتمۂ پنجتن پاک کا دن ہے

۴۴

[illegible]

پانی نہین ملتا چمن مرتضوی کو
اب جان کی لالی ہین حسین ابن علی کو

۴۵

[illegible]

ماتم ہین ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہے
فریاد کی غنچونکے چٹکنے مین صدا ہے

۴۶

[illegible]

پیاسونکو لیے جام جو بھر بھر کے دھرے ہین
دو چشم کے ساغر ہین کہ اشکونسے بھرے ہین

۴۷

[illegible] اعلیٰ [illegible]
[illegible]
سیدانیان [illegible]
اعدا ہین [illegible]

ڈوبے ہوئے خون مین شہدا گرد پڑے ہین
گھوڑے پہ اکیلے شہ ابرار کھڑے ہین

۴۸

[illegible]

یہ شوق شہادت ہی شہنشاہ زمن کو
بوچھار سے تیرونکی بچاتے نہین تن کو

۴۹

[illegible]

بو آتی ہے دریا سے برادر کے لہو کی
چھینٹین ہین قبا پر علی اکبر کی لہو کی

۷
چاہ میں گل جو تیری بی بی ارباب سسک سی
وہ ظلم و ستم سے دریا او تر جا بیٹھے

۸ قطعہ
سینہ و شمشیر کٹے کے ظلم و زینب کے لال
جو کچھ ہے کا وہ سر جا بیٹھے

۹
دو کھلا و حسین [illegible] صفدر
ہم ایسے زمین [illegible] کر جا بیٹھے

۱۰
یہ کہا [illegible] سے از رخ [illegible]
[illegible] سے اوتر جا بیٹھے

۱۱ قطعہ
[illegible] تیغ کے تیغ [illegible]
ہم [illegible] کر جا بیٹھے

۱۲
مصیبت کی [illegible] سبز [illegible]
[illegible] کو گھر جا بیٹھے

۱۳
یہ کہتی تھی بانو جو [illegible]
[illegible] ہو کے وہ کر جا بیٹھے

۱۴ قطعہ
[illegible] تیغ کشتی [illegible]
[illegible] سے کمر جا بیٹھے

ہم اس [illegible] ہو اون
[illegible] کر جا بیٹھے

۱۵
[illegible] کمان اور کس [illegible]
[illegible] یہ زمین [illegible] جا بیٹھے

۱۶
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] جا بیٹھے

رباعی
گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے
بلبل کی زبان پہ گفتگو تیری ہے
ہر رنگ میں جلوہ ہے تیری قدرت کا
جس پھول کو سونگھتا ہوں بو تیری ہے

رباعی
ادنیٰ کو بھی [illegible] خدا نے بخشی
[illegible] کو [illegible] عالی بخشی
[illegible] وقت و جان و ایمان
[illegible] کی بخشی

رباعی
[illegible] کو نہ رہے
[illegible] کو نہ رہے
[illegible] بخشی ہے خدا نے [illegible] وقت
[illegible] نہ رہے

رباعی
[illegible] قطع سے بیٹھے
[illegible] ہو کے بیٹھے
[illegible] و ستی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی آگے آگے چادر عصمت رکی ہوئی
بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی

ہے ہے کوئی نہیں جو سنبھالے حسینؑ کو
اے ذوالجناح تو ہی بچا لے حسینؑ کو

کب دیکھیے کہ لاش غریب الوطن اوٹھی
شبیرؑ کیا جہاں سے اوٹھے پنجتن اوٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھی جو اوسنے تیغ گلے پر امام کے
رہتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے

مین بنت فاطمہؑ ہون جو بھائی کو پاؤنگی
تیرے سُموں کو آنکھوں سے اپنی لگاؤنگی

گستاخ ہوکے عرض کیا ہے معاف ہو
ہمنے تو ایکدل کو نہ دیکھا کہ صاف ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲۵

بڑھ کر سناں کا ابن انس نے کیا جو وار
دامانِ زیں پہ رکھ کے جھکا شاہ نامدار
وہ دم کہ سنبھالا [illegible] شہ ذوالفقار
اس وقت یہ زمیں کو ہوا حکمِ کردگار

بیچین تا تجھ پہ گر کے نہ یہ درد مند ہو
اے ارض کربلائے معلیٰ بلند ہو

۱۲۶

[illegible] پہ خاک کی [illegible]
بیٹھے جو جھکتی تھی [illegible]
اس وقت [illegible] گرا کے [illegible]
اس لحظہ حسین کا [illegible]

بیکس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر عدو جھکے
ہاتھوں کو ٹیک کر شہ دیں قبلہ رو جھکے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
اور سر پہ [illegible]
[illegible]

خنجر کو ایکدم کے لیے آہ روک لے
یہ خوں بھری عبا مری اللہ روک لے

۱۲۸

اے کربلا جو [illegible] اے زمیں
[illegible] اے زمیں
[illegible] اے زمیں
[illegible] حسین [illegible] اے زمیں

دولت نبی و فاطمہ و مرتضیٰ کی ہے
دامن بچھا دے اسے یہ امانت خدا کی ہے

۱۲۹

مارا جو خنجر ایک لگا وا مصیبتا
سینہ پہ بیٹھا [illegible] وا مصیبتا
[illegible] وا مصیبتا
اعدا [illegible] وا مصیبتا

آیا نہ رحم سینۂ شاہ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلام مجید پر

۱۳۰

[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
اور سر [illegible]

غصّے سے آستین کو چڑھانے لگا لعیں
خنجر گلوئے شہ پہ پھرانے لگا لعیں

۱۳۱

[illegible] زمیں
[illegible] شاہ دیں
[illegible]
[illegible]

زخموں میں درد ہو نہ کہیں میرے لال کے
لے گود اُتار گھوڑے سے بازو سنبھال کے

۱۳۲

[illegible]
اس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

بولا وہ قتل جب کہ زمیں تھرتھرائی ہے
کوئی تو پیٹتی ہوئی خیمے سے آئی ہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا ہے شمر ذبح دو عالم کے شاہ کو
حضرت پکارتے ہیں رسالت پناہ کو

۱۲۷

شہ بولے [illegible] حق میں نہیں [illegible] کلام
[illegible] قصہ [illegible] کام
[illegible] سکوت [illegible] اور انبیا [illegible]
زینب ہی [illegible]

خنجر قریب زانو ہے قاتل قریب ہے
آج امتحان صبر حسینؑ غریب ہے

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو لطف رحم میں ہے نہیں وہ عتاب میں
ہے عاجزی پسند خدا کی جناب میں

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوزخ ہو دور گوشۂ جنت قریب ہو
[illegible] ہوں جمع [illegible] نہیں راحت نصیب ہو

۱۳۰

[illegible]
گردن جھکا کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] رسول [illegible]

تیغیں علیؑ کے لال کے شانوں پہ چل گئیں
چھاتی کے پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داغوں سے خون کے رخت بدن لالہ زار تھا
شکل ضریح سینۂ اقدس فگار تھا

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اوس جناب کا
پرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھیں سختیاں ستم کی شہ خوش خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلا نہ جائے گا خلف بوتراب سے
لو وہ قدم حسینؑ کے نکلے رکاب سے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچی فلک پہ آہ شہ مشرقین کی
آئی صدا زمیں سے [illegible] حسینؑ کی

[illegible]

[illegible]

کیا جنگ سے جو جی کو غم ہو جب آنکھوں کے نور کا
ہان کچھ لڑا تو سب ہے یہ صدقہ حضور کا

[illegible]

[illegible]

رحم اونپہ آپکا نہ جنھوں نے ادب کیا
تیغ علی کو روک لیا کیا غضب کیا

[illegible]

[illegible]

بھائی کے پسر کی جنگ شہ خاص و عام کو
بابا نے سرفراز کیا ہے غلام کو

[illegible]

[illegible]

سر دیکے حق کی راہ مین فارغ حسین ہو
میری حرم لٹین مگر امت کو چین ہو

[illegible]

[illegible]

روئی مچل کے گر تو سنبھالی نجائیگی
بے آپکے کسی سے یہ پالی نجائیگی

[illegible]

[illegible]

یان چھوڑیو نہ فاطمہ کے نور عین کو
لیجاؤ اپنے ساتھ نجف مین حسین کو

[illegible]

[illegible]

پھر ذوالفقار حیدر صفدر سے کام لو
کسنے کہا کہ ہاتھ لڑائی سے تھام لو

[illegible]

[illegible]

حضرت بغیر کونسی صورت حیات کی
رانڈ آج ہو گئی ہے دولھن ایک رات کی

[illegible]

[illegible]

ونکو تو کربلا کے شہید ونکو روئینگے
راتونکو گرد آپکی تربت کے سوئینگے

۱۰۹

[illegible]

آمد شقی کی تھی کہ رواں رود نیل تھا
ہیبت میں جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

۱۱۰

[illegible]

گرتے ہوئے لیا کمر نابکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

۱۱۱

[illegible]

یہ جنگ تجربہ ختم ہے اندوہ و یاس میں
میں بھی کبھی لڑا نہیں اس بھوک پیاس میں

۱۱۲

[illegible]

تیوری چڑھائی دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبطِ نبیؐ کس غرور سے

۱۱۳

[illegible]

پہچاننا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمّالؑ ہو گیا

۱۱۴

[illegible]

جو زور آج تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخرِ خاندانِ نبیؐ و علیؑ ہوا

۱۱۵

[illegible]

چلایا یہ کہ ابنِ علیؑ ہی جلال پر
[illegible] کیا شقی نے محمدؐ کے لال پر

۱۱۶

[illegible]

ساتوں طبق زمیں کے تہ چرخ ہل گئے
ابرو شقی کے پاؤں کے ناخن سے مل گئے

۱۱۷

[illegible]

ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

ضربت پہ تھی نظر و دیکھنے والونکی ننگ تھی
اٹھی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

[illegible]

کشتونکی شکل خوف سے جو رو پوش ہو گئی
گنتی اجل کو اونکی فراموش ہو گئی

[illegible]

تا پشت سر کشتونکی صفیں پائمال تھیں
زین آفتاب تھا تو رکابیں ہلال تھیں

[illegible]

زخموں سے جسم ڈر سے کلیجے فگار ہیں
جوہر نہیں ہیں تیغ میں دندانِ مار ہیں

[illegible]

غل تھا حسینؑ بادشہِ شرق و غرب ہے
سکّہ ہے اوسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہے

[illegible]

سرعت میں تھا ہرن تو وغا میں ہژبر تھا
پستی میں سیل تھا تو بلندی میں ابر تھا

[illegible]

دو آفتوں نے دشمنِ دیں کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

[illegible]

غل طائرونمیں تھا کہ عجب راھوار ہے
تختِ ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے

[illegible]

فر فر وہاں ادھر سے ادھر جست و خیز [illegible]
اولٹا پھرا ادھر سے تو رخ [illegible]

۷۹۱

[illegible] تھا [illegible] الٰہی کی ہیبت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تیغ سے مثالِ قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

۷۹۲

[illegible] دیکھ کر اوس تیغ کی چمک

بھاگے شعاع [illegible]

[illegible]

چمکی وہ جب [illegible]

ہر شے تھی خوفِ جان سے خضوع و خشوع میں
سجدے میں تھی زمین تو فلک تھا رکوع میں

۷۹۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم بند خنجروں کی بھی تھے اوس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

۷۹۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اپنے پروں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخِ پیر کو سکتہ زمین کو

۷۹۵

جانوں کو چھوڑتی تھی [illegible] تیغِ برق دم

[illegible] جادۂ [illegible] عدم

[illegible]

[illegible]

تھی موج بحرِ قہرِ خدا دار و گیر میں
سیلِ فنا کا جال تھا اوس کے خمیر میں

۷۹۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں پیشِ نگاہ تھیں
کشتوں کی کشتیاں شطِ خوں میں تباہ تھیں

۷۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھے قدم گریز کے جو بھی بند تھی
[illegible] تیغ تھی سرِ اعدا اسپند تھی

۷۹۸

بجلی سی [illegible] گئی

[illegible] چراغ [illegible] گئی

[illegible]

[illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آ کے اوج سے
پیراک جس طرح نکل آتا ہے موج سے

۷۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علی

ہو جاتی تھی دوچند برش ذوالفقار میں
ہوتی تھی سب کی ہاتھ قلم ایک وار میں

۴۹۴

بجلی گری کہ تیغ دو دستی ادھر گری
کٹ کر کسی کی تیغ کسی کی سپر گری
چمکی کبھی یہاں کبھی پہنچی ادھر گری
سر کاٹ کر ادھر جو اٹھی اودھر گری
زرہیں تنوں میں مثل کفن چاک ہو گئیں
اک آن میں صفیں کی صفیں خاک ہو گئیں

۴۹۵

دم بھر امان دی تھی نہ وہ برق جاں گسل
[illegible]
روباہ بن گئے تھے جوانان شیر دل
[illegible]
کشتوں کی حد تو زخمیوں کی انتہا نہ تھی
اعدا کی تن سے دم کے نکلنے کی جا نہ تھی

۴۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے سخت کشمکش میں ستمگار اوس طرف
تیغ اس طرف کو کھینچتی تھی نار اوس طرف

۴۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر تھا اگر تو ہاتھ کا تن پر اثر نہ تھا
ثابت کسی کا ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا

۴۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربت میں شہ کی ضرب علیؑ کا قرینہ تھا
سر تھا نہ چار آئینہ تھا اور نہ سینہ تھا

۴۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر سے اوسی کے کفر کی بنیاد پست تھی
اسلام کو ظفر تھی تو ان کو شکست تھی

۵۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تھی
کھولی نہ ہو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

۵۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اون باغیوں پہ تیغ کے جوہر عیاں ہوے
جب پھل لگا تو پھول سپر کے خزاں ہوے

۵۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹ کے دور جسم سے اک دم میں جا[illegible]
تن مثل میم قعر جہنم میں جا ر[illegible]

۲۰۴

[illegible]

مجھسے کسے جہاں نہیں مجال ستیز ہے
برہان قاطع ایک مری تیغ تیز ہے

۲۰۵

[illegible]

پیکان بہم تھے جیسے ہوں گل بِن کھلے ہوے
گوشوں سے تھے کمانوں کے گوشے ملے ہوے

۲۰۶

[illegible]

مریخ نے موںھ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسمان نے چرایا تھا خوف سے

۲۰۷

[illegible]

دریا سموم قہر سے میری سراب ہو
ذرہ کروں تو زہرۂ مریخ آب ہو

۲۰۸

[illegible]

دو دو تبر تھے پاس ہر اک خود پسند کے
حلقوں پہ تھے بچھے ہوے حلقے کمند کے

۲۰۹

[illegible]

اک شور تھا بچائے خدا اسکے کاٹ سے
طوفان اوٹھا ہے تیغ حسینی کے گھاٹ سے

۲۱۰

[illegible]

[illegible] دہل سے حشر تھا افلاک کے تلے
[illegible] ڈر کے چونک پڑی خاک کے تلے

۲۱۱

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوے اژدہا چلا

۲۱۲

[illegible]

شیطان تھا اوسطرف تو ادھر کردگار تھا
میدان نہیں تھا بابِ [illegible] نار تھا

۲۶۴

[illegible] جنت میں ہیں بالا القاب
[illegible] زوج بتول فلک جناب
[illegible] حسنین و ابوتراب
[illegible]

قرآن میں کون نور سمٰوات و ارض ہے
طاعت وہ کسکی ہے جو زمانے پہ فرض ہے

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر فیضیاب اوس سے طلبگار عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسینؑ اوسکا کون ہے

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسمین بھی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سر عالم کا تاج ہوں

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے حکم مثل کعبہ مرے احترام کا
فرزند ہوں میں مشعر و رکن و مقام کا

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میزان مغفرت میں گناہوں کو تول دوں
عقدے جو لاکھ ہوں تو اشارے میں کھول دوں

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزت یہ فاطمہؑ کی کنیزوں نے پائی ہے
اوسکے لیے بھی نعمت فردوس آئی ہے

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانینگے فاطمہؑ کو نہ شیر اِلٰہ کو
کاٹینگے بوسہ گاہ رسالتؐ پناہ کو

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملہ نہو سکیگا ہزار آپ کد کرین
عباسؑ اب نہیں ہیں جو آکر مدد کرین

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکی جو ذوالفقار نکلکر غلاف سے
پریان بچا کے جان اوڑین کوہ قاف سے

۵۵

محبوبِ حق و [illegible] الایمان کسکا
[illegible] جسم [illegible] کسکا
دانندۂ دقائق قرآن کسکا
[illegible] ایمان کسکا

کہتے ہیں سب ولیِ خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہے کسکے لیے آفتاب کو

۵۶

[illegible]

مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جان سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

۵۷

[illegible]

گُل کر دیا ہے نار کو کسنے خلیل پر
لکھا ہے کسکا نام پر جبرئیل پر

۵۸

[illegible]

قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کی
کاٹے ہیں کسکی تیغ نے پر جبرئیل کے

۵۹

[illegible] کون ہیں وہ
[illegible] کون ہیں وہ
[illegible] کون ہیں وہ
[illegible] کون ہیں وہ

کیونکر نجات چاہ سے یوسف نے پائی ہے
طوفاں سے کسنے نوح کی کشتی بچائی ہے

۶۰

[illegible]

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کسکی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

۶۱

[illegible]

[illegible]لیوا اونکے سامنے ٹھیری نہ جن [illegible]
[illegible] خدا زمین کے تلے تین دن [illegible]

۶۲

[illegible]

چلاتے ہی تھے بہر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے چھڑا دیا سلماں کو شیر سے

۶۳

[illegible]

باذل وہی مظفر و منصور ہے وہی
غالب وہی ہے [illegible] وہی نور ہے وہی

۱۴۴

کیا ہون وصف پارۂ تیغ نامدار سے
[illegible]
کٹتا ہے جو جھکا ہے [illegible] بار بار سے
[illegible] سے [illegible] ہزار سے

رتبے دلاوری کے سر مو گھٹے نہیں
سرکٹ گیا پہ کھیت سے پاؤن ہٹے نہیں

۱۴۵

[illegible]
اعدا سے [illegible] فیصلہ حق [illegible] کلام
[illegible]
[illegible]

کوئی بھی کاٹتا ہے گلا بیگناہ کا
مین کون ہون جناب رسالت پناہ کا

۱۴۶

دو اور ان خلق [illegible]
دونون جہان مین کون [illegible]
کہتی ہے کسکو خلق دو عالم خدا کا شیر
[illegible]

کسکی سخا کا غل ہے عراق و حجاز مین
سائل کو کسنے دی ہے انگوٹھی نماز مین

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہین سب کہ غلغلۂ دار و گیر ہو
نزدیک ہی کہ بارش باران تیر ہو

۱۴۸

[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]

بنیاد کفر کسنے جہان سے مٹائی ہے
کسنے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا مین کون منتظم کائنات ہے
کسکو کہا خدا نے کہ یہ میرا ہات ہے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ہے کہ شاہ یثرب و بطحا کو گھیر لو
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کافرونکو کسنے مطیع خدا کیا
باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکو کہا ہے منذر و ہادی جہان
نص مباہلہ ہے کہو کسکی شان

[illegible]

سجدے کی جا ہے زہرہ جبینوں کے واسطے
گوشہ ہے خوب چلہ نشینوں کے واسطے

[illegible]

ابرو ہیں اسطرح رخ پر آب و تاب پر
ہو جسطرح سے مدِّ الف آفتاب پر

[illegible]

ہیہات کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا
پہونچے جو نکو سار بان نے کاٹا غضب کیا

[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے اس نگاہ میں
پتلی نہیں ہے چشم میں یوسف ہے چاہ میں

[illegible]

ہیرے کے بھی نگین خجل انکے حضور ہیں
دندان نہیں یہ گوہر دریائے نور ہیں

[illegible]

ہر دم ہیں مثل ابر کرم برستے ہوے
ہیں ناخنوں پہ عقدۂ مشکل کھلے ہوے

[illegible]

قربان فاطمہ کا دل غم رسیدہ ہے
چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہے

[illegible]

پالی انھیں یہ فاطمہ پیتی تھیں وارکے
بتیس دُر ہیں دودھ کی بتیس دھار کے

[illegible]

عاجز دم وغا شہ عالم نہ ہوتے تھے
ٹوٹی ہوئی کمر تھی مگر خم نہ ہوتے تھے

[illegible]

بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

[illegible]

آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سنان چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

[illegible]

کیا وخل راستے نظر بد کے بند ہین
مجمر ہین آفتاب تو اختر سپند ہین

[illegible]

چادر کوئی اوڑھا و تن پاش پاش پر
روتی کو زینب آتی ہے اکبر کی لاش پر

[illegible]

راحت دلونکو ہو ئیگی قتل حسین سے
سید امیونکو لوٹ کے سوئینگے چین سے

[illegible]

شمس الضحیٰ اسی رخ نیکو کا وصف ہے
واللیل اذا سجیٰ اسی گیسو کا وصف ہے

[illegible]

حلقے مین لیلو آتی ہین یون اوس لیر کو
جنگل مین گھیر لیتے ہین جسطرح شیر کو

[illegible]

پر تو سے رشک طور ہر اک سینہ ہو گیا
تختہ زمین کا حیرت آئینہ ہو گیا

[illegible]

ظلمت مین نور نور کو ظلمت مین راہ [illegible]
ہے سنبلہ مین مہر کہ ہالہ مین ماہ [illegible]

۶۱۹

عرش خدا [illegible]
کرسی [illegible] قدم کی بدولت [illegible]
[illegible] فلک سے ترے نعلین کا غبار
[illegible]

ہے راہ پر وہی کہ جسے تجھ سے راہ ہے
نقش قدم برای فلک سجدہ گاہ ہے

۶۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرکب حسین کے شہ گردوں مقام تھے
جبینیں جو تھیں رکاب تو گیسو لگام تھی

۶۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوش رسول پاک پہ جو سیم بر چڑھے
خنجر سے کٹ کے نیزے پہ اوس شہ کا سر چڑھے

۶۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے نوح خلق تو ہے سفینہ نجات کا
طوفاں میں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

۶۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹنے کی جا ہے یہ جسکا وقار ہو
سینے پہ اوس حسین کے قاتل سوار ہو

۶۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑ آئے لشکر و تپہ تن پاش پاش کو
مٹی نہ دی نبی کے نواسے کی لاش کو

۶۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی کی زیب عرش پیمبر کی زیب ہو
[illegible] قدم سے عرش منور کی زیب ہو

۶۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

۶۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وارث خلیل کا وہ شہ مشرقین ہے
ذبح عظیم اشارۂ قتل حسین ہے

۲۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرو ہ قوی ضعیف سے کار جدال لی
روباہ جاکے شیر کی آنکھیں نکال لی

۲۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہچھے زبان سے وصف شہ نیکخو کرین
اشنا ونسے پہلے مردم دیدہ وضو کرین

۲۱۲

پوچھو حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمھاری ہی یاد تھی

۲۱۳

مولا کی ذات خلق میں [illegible]

امت کا کارساز [illegible]

روز جزا شفاعت [illegible]

[illegible]

گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو

۲۱۴

وارث شرع مصطفوی مقتدائے خلق

[illegible] پیشوائے خلق

فیض عطا [illegible] خلق

دست خدا [illegible] خلق

بھیجیں درود کیوں نہ ملک روح پاک پر
سجدہ کا حکم دیوے خدا جسکی خاک پر

۲۱۵

باب مدینۂ علم [illegible] آسمان شرع

نور چراغ دین شرف خاندان شرع

دریائے لطف معدن بخشش جہان شرع

[illegible] زبان [illegible] شرع

اوسکے کرم سے گلشن دین تازہ ہوگیا
شیعوں پہ وا بہشت کا دروازہ ہوگیا

۲۱۶

عاجز [illegible] وصف [illegible]

افضل [illegible]

اوسکی ثنا [illegible]

[illegible]

اوسمیں بھی سب صفات شہ بحر و بر نہیں
فقرے ہیں مبتدا کے خبر کی خبر نہیں

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذرے سے وصف نیر تاباں ہو کس طرح
اک مور سے ثنائے سلیماں ہو کس طرح

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سال ہے دعا کہ نہ دوری [illegible]
مولا طلب کرو تو حضوری [illegible]

۴۲
[illegible] بوستان رسالت حسین ہیں
[illegible] جنت حسین ہیں
مفتاح باب گلشن جنت حسین ہیں
ابر عطا و ابر [illegible] حسین ہیں
نقش نگین مہر نبوت حسین ہیں

ہر جا ظہور حق ہے انہیں کے ظہور سے
سب خاک سے بنے ہیں یہ خالق کے نور سے

۴۳
اوج [illegible] مقدم حسین ہیں
اسرار کردگار کا محرم حسین ہیں
مختار تاج و عرش معظم حسین ہیں
شیرازہ کتاب دو عالم حسین ہیں

مالک ہے کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہے بہشت کا اور سلسبیل کا

۴۴
[illegible] اعلیٰ حسین ہیں
[illegible] حسین ہیں
[illegible] حسین ہیں

عزت جو دیں زمیں کو تو گردوں شکوہ ہو
طاقت جو بخشدیں تو پر کاہ کوہ ہو

۴۵
[illegible] حسین ہیں

زباں رتبۂ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دین کے پدر نو امام کے

۴۵
[illegible] حسین ہیں

جانیں فدا ہیں نام پہ اور دل نثار ہیں
یوسف ہی ایک چاہنے والے ہزار ہیں

۴۶
[illegible]

چشم غضب سے دیکھیں جسے جل کے خاک ہو
جس پر کرم کریں وہ گنہگار بھی پاک ہو

۴۷
[illegible] حسین ہیں

سن میں عرش سے رتبہ سوا ملا
نگین بھی مہر نبوت کو گیا ملا

۴۸
[illegible] حسین ہیں

حق اوس سے ہے قریب وہ حق سے جدا نہیں
جو کچھ کہو وہ سچ ہے مگر اک خدا نہیں

۴۹
[illegible]

حافظ اگر ہو لطف و کرم اوس کریم کا
فانوس بھر شمع ہو دامن نسیم کا

۱۱۹

[illegible]

فریاد بہن شہ سے جدا ہوتی ہی لوگو
دوڑو کوئی سیّد پہ جفا ہوتی ہی لوگو

۱۲۰

[illegible]

کس یاس سے ہو پھیر کے نظر کرتے ہو بھائی
رہ جائے یہ بہن جیتی رہی تم مرتے ہو بھائی

۱۲۱

[illegible]

پردیسیوں سلطہ مری مان باپ کی نہ بچ جائی
مرکا شطہ لیبن ہم سب کی یہ جان آپکی نہ بچ جائی

۱۲۲

[illegible]

ویرانے مین فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہین کوئی محبّان علیؑ کی

۱۲۳

[illegible]

لٹتی ہوئی امّان کی کمائی کو بچالے
کوئی ترا بندہ مری بھائی کو بچالے

۱۲۴

[illegible]

کونین کے دفتر کو اُدھر لٹتے ہوی دیکھا
پہونچی تو گلا بھائی کا کٹتے ہوی دیکھا

۱۲۵

[illegible]

خاموش انیس اب کہ جگر سینے مین شق ہی
سرور کی شہادت کا دو عالم کو قلق ہی

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ شبیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گردوں پہ تپ لرزہ چڑھی تھی

[illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دیجو دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائیں تو مجھے لینے دو بیٹا

[illegible]

کٹ کٹ کے کمر بند ید اللہی کھلا تھا
شیرازۂ قرآن بنی شاہ کھلا تھا

[illegible]

جو خاک پہ آبی تھا وہ تھا نوحہ گری میں
خشکی میں تباہی تھی تلاطم تھا تری میں

[illegible]

کردو خبر اوس کو بھی کدھر شمر لعین ہے
اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہیں ہے

[illegible]

مہمان تھے دنیا میں فقط چند نفس کے
غش ہو گئے نیزہ سے سنان ابن انس کے

[illegible]

اب حلق ہے اور مرحلۂ تیغ جفا ہے
ہاں صابرو شاکر دم تسلیم و رضا ہے

[illegible]

تیغوں سے جو سب عضو تن پاک کٹے تھے
زخموں کی بھی ماتم میں گریبان پھٹے تھے

[illegible]

قابو میں نہ دست پسر عقدہ کشا تھے
تھراتے ہوئے پاؤں رکاب سے جدا تھے

۲۰۰

[illegible]

اعدا کی صفیں خوف سے مونھ موڑ کے بھاگیں
روحیں قفس جسم سے جی چھوڑ کے بھاگیں

۲۰۱

[illegible]

مطلب تھا چمکنے سے یہ تیغ دوزبان کا
وہ راہ ہے دوزخ کی یہ جادہ ہے جنان کا

۲۰۲

[illegible]

کیا مونھ تھا جو آتا کوئی اوس شیر کے مونھ پر
لاتی تھی قضا کھینچکے شمشیر کے مونھ پر

۲۰۳

[illegible]

پامال تھی سنتا بش خورشید مین تن تھے
برہوت مین ارواحین تھین جہنم مین بدن تھے

۲۰۴

[illegible]

غل تھا کہ دہن کھولے ہوے صورت لا ہے
لو کھا گئی گھوڑے کو بھی مونھ ہے کہ بلا ہے

۲۰۵

[illegible]

جس وقت ہوا الگ گئی اوس برق دودم کی
سب اوڑ گئین شاخین شجر ظلم و ستم کی

۲۰۶

[illegible]

وہ نیزۂ خونریز جو لڑنے پہ تُلے تھے
نوک اوسکی نہ پہونچی تھی کہ سب بند کھلے تھے

۲۰۷

[illegible]

بالا تھی وہ شمشیر ستمگار فرو تھا
دیکھا تو فرس بھی اوسی اک ضرب مین دو تھا

۲۰۸

[illegible]

کفار سے میدان وغا صاف کیا تھا
کیا تیغ یداللہ نے انصاف کیا تھا

۹۹۱

[illegible]

ممکن نہین جیسے کا مزا رنج و الم مین
سُن لیجو کہ مر جاؤنگا فرزندونکی غم مین

۹۹۲

فرزند [illegible] خوب جواب اسکا [illegible]
وہ کام [illegible] کرو جسمین رضامند ہو اللہ
[illegible]

وعدہ ہے جو کچھ وہ کبھی نہ تم پاؤ گے یارو
دیکھو مرا سر کاٹ کے پچھتاؤ گے یارو

۹۹۳

[illegible]

تو دشمن اولاد رسولؐ دوسرا ہے
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دست خدا ہے

۹۹۴

دنیا مین نشان کفر و ضلالت کا [illegible]
[illegible]

[illegible]و آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
[illegible]نا بھی تو اکدن ہے مقرر کہ بشر ہو

۹۹۵

[illegible]

لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

۹۹۶

[illegible]

ہلتی ہوئین دونوں جو زبانین نظر آئین
ہونٹوں پہ ستمگاروں کی جانین نظر آئین

۹۹۷

[illegible]

[illegible]سے خجل ہون یہ نہین کام ہمارا
[illegible]ٹ کے لیجائین تو ہو نام ہمارا

۹۹۸

[illegible]

بیعت کا یہ قصہ ہے فساد اور نہین ہے
بچنے کا سوا اسکے کوئی طور نہین ہے

۹۹۹

[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم دنگ نہو جائین
چار آئینے ششدر تھے کہ جو رنگ نہو جائین

۸۲

میں تاکمر ہون میں چھپن چھپن جل شتین ہون
میں ابو تراب ہون میں خلق میں قرآن مبین ہون
میں کعبہ اسلام ہون میں قبلہ دین ہون
میں نقش ہون میں خاتم پیغمبر کا نگین ہون

بچپن میں کسی کے لیے یہ اوج کہان تھا
میں ہون وہ نگین دوش نبی جسکا مکان تھا

۸۳

مشکل ہو جو ہر وقت جو دشوار کسی پر
دشمن سے بھی ہون صف آرا کسی پر
ہو جنگ کسی کی طاقت تو وار کسی پر
سرکاٹ لو گر کوئی اجل لائے کسی پر

بہتر ہے تہ تیغ جو یہ خشک گلا ہو
راضی ہون میں جس بات میں تم سب کا بھلا ہو

۸۴

بالفرض نہ سمجھو مجھے دلبند پیمبر
کعبہ کا بسا تو ہون نہیں بیکس و بے پر
حاجی ہو کہ گہوارہ زمین تاک اور آہن
شیعہ مسلمان ہون تو ہے [illegible]

امت کا محمدؐ کی ہوا خواہ تو ہون میں
یہ بھی نہیں اک بندۂ اللہ تو ہون میں

۸۵

اللہ کی درگاہ میں کوئین کا شاہی
جب تو شہ مرتبہ پاتا ہے ابھی اجال آیا ہی
ہر چند بیتاب اللہ میں ہر سیف الٰہی
یہ تیغ بکین بادہ کی سکن پاہی

اللہ ہے ساتھ اوسکے جو دے ساتھ ہمارا
کونین میں ہے دست خدا ہاتھ ہمارا

۸۶

میں فخر ہون ان سب پر بھی جو نبی جانو
بیٹھا کہ صرف دین کا ایمان بھی جانو
بیٹا ہو کہ جو تیغ ہو اول میں بھی جانو
بیکس کا ہون کلمہ گر تو بندی پچھانو

پیارا ہون جگر گوشۂ فخر دو جہان کا
دلبند ہون میں سید قوسین مکان کا

۸۷

شئے دو بلا بھی نہ تھا آپ ہی نے بلا یا
جنگل میں مدینہ سے تقدیر بلایا
کھانا بھی کھلایا نہ تو پانی بھی پلایا
دعوت بھی کی ہو کیا اس کو بھی بلایا

مشتاق مدینہ کی حکومت کا نہیں میں
رخصت کرو اب بھی تو نکل جاؤن کہین میں

۸۸

ہے تیغ زنی ساتھ لے لو اوسکو بچا لون
ساتھ جو ہے سب کو اگر سر میں بچا لون
باہمت اکھاڑ میں ہیں کہ بیتیاں تو شمشیر اٹھا لون
شمشیر کھینچو میں ہی تھکے نہ جان دو دیکھا لون

فریاد کی باتیں نہ وہ ڈرانا جانتا ہون میں
تم سب کو عزیز و نفس سے جانتا ہون میں

۸۹

حاصل تمہیں کیا سر کے اتارنے سے ملا ہو
ادھر بھی ہو کہ نفس اچھی کرنے کو آتا ہو
کیا شتہ دوات کو کبھی لکھا ہو
فریاد و ہین خلق کی ہین یا تو سنانا ہو

للہ کرو پاس رسول عربیؐ کا
زہراؑ مری ماں ہے نواسا ہون نبیؐ کا

۹۰

جب شمشیر کھینچو دین ہون اوس کی شمشیر یہیں جان
بستی دیکھنا ہو جو جنگل کے ہر بام
گھوڑا ہو کہ دین کا وہی شمشیر لادوں
سبب یہی دیکھتا ہے بجا دین تمہاری اوس

سختی بھی اوٹھالونگا مصیبت بھی سہونگا
رازق ہے خدا جاکے پہاڑ و نہیں رہونگا

ف حسن حسین
بجائے سب تیکم و
جان بتمیں بیچ کہان
سنو اور ۱۲

۴۰۵

دامادِ نبی ساقیِ کوثر [illegible] فاتحِ خیبر
[illegible] شیرِ خدا قاتلِ عنتر
حرزِ دو جہان جوشنِ بازوئے پیمبر
سلطانِ قضا [illegible] حیدرِ صفدر
پُر نور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ اونکی جلا دے گئی آئینۂ دین کو

۴۰۶

حق کو جو بچاتا تھا کوئی خلق مین مطلق
رستے کو جدا جانتے [illegible] جدا باطل و حق
جاری کیا [illegible] خلق مین فیضِ [illegible]
[illegible] کبھی تھی چمنِ دین کی رونق
مردود جدا ہو گئے مقبول جدا ہین
دیکھو تو چمن کانٹے ہین جدا پھول جدا ہین

۴۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاب اونکی لڑائی کی جنی جان نہ لاتے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے

۴۰۸

[illegible] مصطفےٰ تیغِ قضا [illegible]
آئینۂ اسلام سے جاتا نہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]یندار و نکی بستی ہوئی ویرانہ جہان تھا
[illegible]ان خانۂ حق بنگیا بتخانہ جہان تھا

۴۰۹

[illegible] شاہِ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا تکبیر کے نعروں کا حرم مین
کیا سخت مہم تھی جسے سر کر دیا دم مین

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جن کیا ہین ملائک کا بھی احسان نہ لونگا
مین وہ ہون کہ خود آئینگے اور اذن نہ دونگا

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]ش کی ابھی وہ گرمیِ بازار نہین ہے
[illegible] زرے تسبیح کا زنّار نہین ہے

۴۱۲

[illegible] لڑائی کا فسانا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عنتر آتی تھے جن زور فرشتوں کے گھٹے تھے
مرحب کی زرہ کیا پرِ جبرئیل کے کٹے تھے

۴۱۳

[illegible] صبر [illegible] شبیر
[illegible] تقدیر
[illegible]
[illegible]
گو ضعف ہے اور شدّت تشنہ دہنی ہے
ہاتھونمین مگر قوّت خیبر شکنی ہے

۴۶۴

[illegible]

کلیاں وہ جنھیں غنچۂ دل دیکھ کے کھل جائے
وہ خلد میں ہے سایۂ دامن جسے مل جائے

۴۶۵

[illegible]

ہے بہر نگین اسم نگین اسم کی خاطر
بس قطع وہ جامہ تھا اوسی جسم کی خاطر

۴۶۶

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت بھی دم جنگ نہیں ہے
خود پشت پناہ دو جہان وہ شہ دین ہے

۴۶۷

[illegible]

ہے دست قوی تیغ شہنشاہ عرب پر
مولا کے مگر رحم کی سبقت ہے غضب پر

۴۶۸

[illegible]

کچھ غیظ جو آیا ہے شہ عرش نشین کو
ڈرو میں تزلزل ہیں یہ لرزہ ہے زمین کو

۴۶۹

[illegible]

ہے خوف کہ کرسی نہ گرے فرش کے اوپر
پڑھتے ہیں ملک ناد علی عرش کے اوپر

۴۷۰

[illegible]

جنگل کے ہرن خوف سے منھ موڑے ہوئے ہیں
دریا کی ترائی کو اسد چھوڑے ہوئے ہیں

۴۷۱

[illegible]

تکتی ہے زمین اوسکو وہ تکتا ہے زمین کو
دوران ہے گردون کو تو سکتہ ہے زمین کو

۴۷۲

[illegible]

بیت الشرف سید لولاک میں ہیں
باقی فقط اب پنجتن پاک میں ہیں

۵۳

[illegible]

ماں جو بلکتی تھیں تو غم کھاتے تھے بچے
لپٹے ہوئے حضرت سے چلے جاتے تھے بچے

۵۴

[illegible]

کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ دیں کو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگیں کو

۵۵

[illegible]

حیران ہیں خبر نور خدا کی نہیں جنکو
ہی شور کہ لو کھینچ لیا چاند نے انکو

۵۶

[illegible]

شبیر برآمد ہوئے یوں خیمے کے در سے
جسطرح نکلتا ہے جنازہ کسی گھر سے

۵۷

[illegible]

بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیماں کو پری لیکے چلی ہے

۵۸

[illegible]

رخسار و نہ پہ کچھ زلف بھی لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہوئی تھی

۵۹

[illegible]

یا رتبۂ عالی تھا رکاب شہ دیں کا
یا فاطمہ کا ہاتھ تھا اک روح امیں کا

۶۰

[illegible]

ہو رشک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سُم توسن سے لگے چاند زمیں کو

۶۱

[illegible]

جیسا تن پرنور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمد کی قبا تھی

۱۴۸

آمد ان کا تھا کہ عشرت کا کہیں تھا اسباب
یا ایک یہ دن ہو کہ خوشی ہوگئی نایاب
وہ وقت وہ آرام وہ عیش اور وہ احباب
معلوم ہوا خواب تھا دیکھا تھا جو کچھ خواب

آج اور رونگے ہم مرنے پہ فریاد کرینگے
کل اور اسی طرح ہمیں یاد کرینگے

۱۴۹

[illegible]

بہتر ہے وہی جسمین رضامندی رب ہو
کیا عذر ہے سرکار میں جسوقت طلب ہو

۱۵۰

[illegible] احسان تمہاری
[illegible] پیاری
[illegible]
سب جان کی محبت [illegible]

فاقے میں ہمیں برچھیاں کھانے کی رضا دو
بس اب یہی الفت ہے کہ جانے کی رضا دو

۱۵۱

کیا ہاتھ سے بہن کے کوئی مرتا نہیں بھائی
[illegible] جدائی
[illegible]
[illegible]

ملتا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب
روئے سے مسافر کہیں پھر آتا ہے زینب

۱۵۲

[illegible]

پھر آج سے کے مرنے میں بہن اور مزا ہے
خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

۱۵۳

[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر

کیوں دور کھڑی روتی ہو بیٹیاں آؤ سکینہ
پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

۱۵۴

[illegible]

جب سینے میں مضطر دل بے صبر کو دیکھا
گھر سے گئے روتے ہوئے اور قبر کو دیکھا

۱۵۵

[illegible]

اس گھر کی تباہی کی لیے روتا ہے شبیر
تم چھٹتی نہیں ماں سے جدا ہوتا ہے شبیر

۱۵۶

ای بیٹا [illegible] جرار
ای جان پدر آل پیمبر [illegible] جرار
[illegible]
[illegible]

مشکل ہو جو امت پہ تو حل کیجیو بیٹا
تحریر یہ بابا کی عمل کیجیو بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی ہو پہر بھر علی اکبرؑ کے الم مین
کیا جان گنوا دو گی بہن بھائی کے غم مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہیگا
جب احمدؐ مرسل نہ رہے کون رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف زیادہ ہے تو رستے بھی سوا ہین
رہتی ہین تباہی مین جو خاصان خدا ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا تو کسی کو غم تنہائی نہو گا
اللہ تو سر پر ہے اگر بھائی نہو گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن ہین کبھی دوست کبھی دوست عدو ہین
ہم لوگ زمانے مین حباب لب جو ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دن چلا آوے یہ مقدور تھا کس مین
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اوڑتی ہے جسمین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی بزرگو نہین گرو رعیان اسی کو
مین نچھوڑیگی بہن صورت کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا نہین کوئی جسے دل ریش نہ دیکھا
دنیا کی کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردش نہ رہی اسکی نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

۴۳۰

اماں جو پٹک شمر لعین نے دی دشنام

[illegible] ہاتھ سے شاہ دین کی لگام

[illegible]

[illegible]

معصوم کوئی خاک پہ بیہوش پڑی تھی
شاہ شہدا اژدروں کے حلقے میں کھڑے تھے

۴۳۱

چیخیں تھیں کہ لرزاں تھا فلک صدا آل نبی کی

دل سینوں میں [illegible]

[illegible] سلطان زمن کی

[illegible] بہن بھائی [illegible]

چلاتی تھی ہے ہے مری ماں جائی برادر
بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

۴۳۲

حضرت کو [illegible]

[illegible]

[illegible] جوان [illegible]

[illegible] بھائی [illegible]

آفت ہے یہ سایہ جو مرے سر سے اٹھیگا
داغ آپکے مرنے کا نہ خواہر سے اٹھیگا

۴۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتاب تھے شہ بیبیونکی نوحہ گری پر
پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

۴۳۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا کم تھا مرے واسطے ماں باپ کا مرنا
اللہ نہ دکھلائے مجھے آپکا مرنا

۴۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

مسند کو محمد کی اُلٹتے ہوئے دیکھوں
ہے ہے یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

۴۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے کون غریبونکا اسیر و جری ہوتی ہیں
باندھینگے گلے آل محمد کے رسن میں

۴۳۷

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible] بھائی [illegible]

[illegible]

حضرت ہیں تو زندہ مری ماں باپ ہیں بھائی
زینب کے تو جو کچھ ہیں سو آپ ہیں بھائی

۴۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسی سے بندھیں ہاتھ [illegible]
ماں جائی کو رہنے دیں نہ ساتھ بہن کے [illegible]

۲۱۹

[illegible]

جلدی نہ کرو فتح میں کچھ پیچ نہ پڑ جائے
ایسا نہو عجلت میں بنا کام بگڑ جائے

۲۲۰

[illegible]

لشکر میں یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھینگے لہو آج حسینؑ ابن علیؑ کا

۲۲۱

[illegible]

مانا نہ علیؑ کو نہ رسولؐ عربی کو
دنیا کے لیے ذبح کیا آل نبی کو

۲۲۲

[illegible]

ہے سجاد کا کیا ذکر چلیگا
۔۔۔ بھی لٹجائینگے خیمہ بھی جلیگا

۲۲۳

[illegible]

قرآن سے واقف نہ خبر اونکو خبر سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

۲۲۴

[illegible]

یہ فکر تھی اک بیکس و بیار کے خاطر
حربی تھے یہ سب ایک تن زار کے خاطر

۲۲۵

[illegible]

۔۔۔ میں در فتح و ظفر کھول کے سونا
۔۔۔ کو راحت سے کمر کھول کے سونا

۲۲۶

[illegible]

برہم ہوں جو زہرہ ہند و ستارے کے اندر
دینار جو دیکھیں تو گریں نار کے اندر

۲۲۷

[illegible]

جو ضرب تن سید والا پہ لگی
چوٹ اوسکی دل احمدؐ و زہراؑ پہ لگی

۲۱۰

[illegible]

بجھتے ہوے دیکھونگا چراغ اور کسی کا
کیا ہی ابھی تقدیر مین داغ اور کسی کا

۲۱۱

[illegible]

زحمت یہ اوٹھے تا بکجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

۲۱۲

[illegible]

غیظ آگیا گر ابن شہنشاہ عرب کو
خیبر کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

۲۱۳

[illegible]

فرزند برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی مین ہی کہ سر تن سے جدا ہو

۲۱۴

[illegible]

زینب کی ردا چھین لو شبیر کے آگے
کاٹو سر شبیر کو ہمشیر کے آگے

۲۱۵

[illegible]

ہو سب سے فزون حضرت شبیر کی طاقت
اس شیر مین ہی فاطمہ کے شیر کی طاقت

۲۱۶

[illegible]

روتی ہوی ناموس پیمبر مین گئی ہین
گر گر گئی جا خیمۂ اطہر مین گئے ہین

۲۱۷

[illegible]

تا زیست کوئی قید سے آزاد نہوئے
لٹ جائے یہ گھر یون کہ پھر آباد نہوئے

۲۱۸

[illegible]

گیتی جو اولٹ جائے تو کچھ دور نہین ہے
اور زور امامت کا تو مذکور نہین ہے

۴۱

جب قطع ہوئی نخل گلستان علیؑ

[illegible] تو بنے جوانان علیؑ

بیمار ہوا والد دلدار دل و جان علیؑ

عاشق تھے جو یوسف کنعان علیؑ

خاک اوڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر مین
لوٹا گیا زہرا کا چمن تین پہر مین

۴۲

جب نوجوان یوسف ثانی وہ مر گیا

وہ جسکو [illegible] داغ جوانی وہ دھر گیا

بیمار جسکے رشک سے وہ لال وہ مر گیا

وہ دن ملا جو حسن جوانی وہ دھر گیا

چندے ہی جو پسر آنکھوں سے روپوش رہا تھا
یعقوب کو اس داغ مین کب ہوش رہا تھا

۴۳

جب باپ کو چھوڑ کے پیارے نے آواز سنائی

بیٹا [illegible] نے پائی

اور جب [illegible] باہر نکل آئی

تھا [illegible] کی اوجی کی [illegible]

بی بی پردہ ہو زینب سی بہن شرم کی جا ہے
فرزند کے مرجانے سے یہ داغ سوا ہے

۴۴

[illegible] دنیا و دین کا

بیٹا نہ تھا [illegible] دین کا

خالی ہوا [illegible] بہن کا

تھا [illegible]

عباسؑ نہین ہین علم و فوج نہین ہے
اب فاطمہؑ کے لال کا وہ اوج نہین ہے

۴۵

[illegible] روکی تھے

[illegible] نہین جاتے تھے

[illegible] نہین تھے

[illegible] یوسف [illegible]

ختم ہو گئی لکھو کہ علی اکبرؑ سے پسر کو
تھی ریش مین اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

۴۶

[illegible] پالا

[illegible] پالا

[illegible] بالا

[illegible] پالا

ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہین نکلا
ونکو کسی بی بی کا جنازہ نہین نکلا

۴۷

[illegible] نہین

[illegible] حسین ابن علیؑ [illegible] نہین

[illegible]

[illegible]

اس غم مین کہان جنگ کا یارا شہؑ دین کو
اکبرؑ کے جوان مرنے نے مارا شہؑ دین کو

۴۸

[illegible] گئے

[illegible] گئے

[illegible] گئے

[illegible] گئے

تھی سامنے لاش اکبرؑ مجروح جگر کی
حضرتؑ سے نہ پہچانی گئی شکل پسر کی

۴۹

[illegible] آہ

[illegible] آہ

[illegible] آہ

[illegible] علی [illegible]

لیکن غم فرزند کچھ آسان نہین ہے
خاموش تو ہین تھمتے نہین گریہ نہین ہے

[illegible]

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تڑپنے کا ہے اب اپنے لہو میں

[illegible]

سب چھاتی جو مجروح تھی اوس تشنہ گلو کی
زخموں سے اوٹھیں دور تلک چھینٹیں لہو کی

[illegible]

بس آگے انیس اب کسے یارائے بیاں ہے
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہاں ہے

[illegible]

زخم تبر و تیر لگے سینہ و سر پر
سب ٹوٹ پڑے فاطمہ زہرا کے پسر پر

[illegible]

قبلہ کی طرف خاک پہ حضرت جو پڑے تھے
کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

[illegible]

[illegible]

سر تا بہ قدم چور ہوئے تیغ و سناں سے
جز شکر نکلا نہ کوئی حرف زباں سے

[illegible]

حاجی ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمد کے نواسے پہ روا ہے

۴۵۱

[illegible] زمین پر اگر آجائے قیامت
میدان ستم ہو گیا صحرائے قیامت
[illegible] قیامت
[illegible] دکھلائی قیامت
غصے میں نواسا ہے رسول دوسرا کا
اب خاتمہ ہے امت محبوب خدا کا

۴۵۲

[illegible] شمشیر
[illegible] شمشیر
[illegible] تقصیر
[illegible]
ناچار ہوا تھا کہ بہت بے ادبی کی
لڑتا میں نہ امت سے رسول عربی کی

۴۵۳

[illegible] خنجر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی ہے
بےچین سے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہے

۴۵۴

[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصہ ہو اگر آج یہی لشکر کین پر
جیتا نہیں بچنے کا کوئی روئے زمین پر

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں ہی اب کھاؤنگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضے کی طرف آنکھ اٹھا کر

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوے میں سر زینب و کلثوم کھلا ہو
یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر جان ہی پیاری تو لعینوں کو بھگا دو
بخشانی ہے امت تو گلا جلد کٹا دو

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ رنج نہیں زخمی اگر تیروں سے ہونگا
بوسہ لب ہر زخم سے سو بار دونگا

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبر پسر شاہ ولایت کو بھی دیکھو
جرأت کو تو دیکھا مری غربت کو بھی دیکھو

[illegible]

لاکھوں میں کھڑی تشنہ دہن تیغ بکف تھی
حملے شہ والا کے مگر چار طرف تھے

[illegible]

شہ بولے جو ہے پاس رسول دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

[illegible]

تنہائی میں ایسا نہ کوئی کھیت پڑا تھا
دو روز کا پیاسا تو کبھی یوں نہ لڑا تھا

[illegible]

گھوڑے کو پلٹ تیغ زنوں نے یہ لڑے تھے
بُت بن گئے پتھر جو یہ لوگ کھڑے تھے

[illegible]

حملہ کیا پھر بتول کے شمشیر دو دم کو
بیجان کیا بیس ہزار اہل ستم کو

[illegible]

اس غم میں لڑے لاکھوں سے کب تاب بشر ہے
اے فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

[illegible]

آہن میں نہاں سا سنو اوس تیغ کی جو تھا
یہ فرق تا ملک پہونچی کہ یہ فرق وہ دو تھا

[illegible]

اے لخت جگر بنت رسول مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

[illegible]

غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اب کے
اس حملے میں سر تن سے اوتر جائینگے سب کے

[illegible]

دھبا بھی لگا خوں کا نہ شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

[illegible]

دل سینوں میں تھرائے تھے جنگ شہ دیں سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کیں سے

[illegible]

گر فتح ہے منظور تو تدبیر سے لڑ لو
اب چار صفیں باندھ کے شبیر سے لڑ لو

[illegible]

اس پھرتی سے گرز آپ پہ کیا وار لعیں پر
دو ہو کے مع گرز گرا ارو سے زمیں پر

[illegible]

میداں میں بڑھا پاؤں کہ سر تن سے جدا ہے
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

[illegible]

غش طاری ہو جب ضعف سے اس اسپ پہ دیں پر
تب مار کے تلواریں گرادیویں زمیں پر

[illegible]

[illegible]شت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
[illegible]تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

[illegible]

اک ایک اڑی کس سے یہ حیدر کا پسر ہے
کٹ جائیگی سب فوج ترا دھیان کدھر ہے

[illegible]

تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

[illegible]

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے
مردونکے لیے ننگ ہے یہ نام نہیں ہے

[illegible]

تنہا ہون نہیں اب کوئی مرے پاس نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

[illegible]

کسطرح سے سبقت کرون گو تشنہ جگر ہون
مین بھی اسی شیر الٰہی کا پسر ہون

[illegible]

قابو نہیں یہ جی تھا فرس تیز قدم مین
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم مین

[illegible]

زخمی ہون یہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

[illegible]

بر آنہ سکا سبط رسول مدنی سے
نیزے کو اوڑا لیگئے نیزے کی انی سے

[illegible]

سر تا قدم آہن مین مسلّح وہ جوان تھا
اک سیل سا اسپ و رکابہ پہ عیان تھا

[illegible]

تھا علم اونھین محرم اسرار خدا تھے
جو چاہتے سو کرتے یہ راضی برضا تھے

[illegible]

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زبان
دو ٹکڑے ہوا تیر بھی چلہ بھی کمان

۱۹

[illegible]

ماری گئے جو یاں مرے ساتھ آ کے وطن سے
کیونکر اوٹھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

۲۰

[illegible]

مرتے ہوئے کے مونھ میں چوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

۲۱

[illegible]

سنو یہ جیتے اگر سامنے پانی کے بہینگے
صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہینگے

۲۲

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمیں میں
...اروں تن عباس و لاور کو زمیں میں

۲۳

[illegible]

بیکس ہوں تم او سدن میں ہی کام آؤ نگا واللہ
جنت میں جسے چاہونگا لیجاؤنگا واللہ

۲۴

[illegible]

کیا غم ہے جو یاں ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

۲۵

[illegible]

...طرح بھلا گاڑو گی ہفتاد و دو تن کو
...ج نہ ہوگی تمہیں جب گور و کفن کو

۲۶

[illegible]

رو دیتے تھے سرور جو لب خشک دکھا کر
نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر

۲۷

[illegible]

ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں
قوت ہے نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

۲۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے نہ مگر ابن حسن کو

۲۱۱

عباس [illegible]

قاسم نہیں [illegible]

اکبر نہیں [illegible]

تنہا ہوں [illegible]

یہ غم نہیں کچھ پاس نہ ہو اُسکے کسی کی
اللہ تو ہے سر پہ حسینؑ ابن علیؑ کے

۲۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان کروں سب کو [illegible]

تنہائی میں بھی تابع مرضیِ خدا ہوں
نانا تھے فدا مجھپہ میں امت پہ فدا ہوں

۲۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک جان ہے سو محبوس غم و رنج و بلا ہے
اک دل ہے سو داغ عزیزوں سے بھرا ہے

۲۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا مری ہوئی میں کچھ اسرار نہاں ہے
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

۲۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کا نہ اصغر کا نہ عباس کا غم ہے
ناموس محمد کی تباہی کا الم ہے

۲۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج اوسکے کرم سے سبھی مقدور ہے مجکو
پر اوسکی جو مرضی وہی منظور ہے مجکو

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احسان [illegible]

بیجان کرو گے آج جو فرزند علی کو
کیا منھ نہ دکھاؤ گے رسول عربی کو

۴۱

جب جنگ کو سبط ... تشنہ لب آیا
اعدا میں پڑا غل کہ ... آیا
اس فوج پہ ... غضب آیا
ایک ایک سے ... غصہ پہ ... آیا

گیا شاد تھے سب بار کی ہمشکل نبیؐ کو
اب روگی کوئی سبط رسولؐ عربی کو

۴۲

جب جنگ کے میدان سے ... آتا تھا زین پر
[illegible]
[illegible]
قوت نہ تھی ... حسنؑ میں

آنکھیں نظر آتی ہیں جو سرخ ابن علیؑ کی
رویا ہی بہت لاش پہ ہمشکل نبیؐ کی

۴۳

طاقت جو جگر میں تھی وہ اکبرؑ ...
اکبرؑ نہیں جیتا ہے ابھی ... بات
[illegible]
جب تک علی اکبرؑ ... ملاقات

تب تک مجھے آرام نہ ہوئیگا جہانمیں
پڑ جائے کہیں تفرقہ جلدی تن و جانمیں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبرؑ سا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو تم کہ وہ کیا مر نہ سے ڈر جائے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حالت ...

لڑنے کا ارادہ نہیں پہچانتے ہیں ہم
اب صلح بھی گر چاہیں تو کب مانتے ہیں ہم

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرقت ہوئی ہے جب سے پدر اور پسر میں
اس زخم سے گہرا ہے کہیں زخم جگر میں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

... اکیلا یہ ہزاروں سے لڑیگا
اکبرؑ نہ جئیگا تو اسے چین پڑیگا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر بازوؤں کا زور تو سب لے گئے عباسؑ
بھائی کو فقط اپنا الم دے گئے عباسؑ

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو جسم کا ٹکڑوں سے ہر اک بند جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

۳
نعمتیں لاکھوں ہیں شایاں سیہ رویوں کو کب
رزق پہنچاتا ہے کس طرح خدا میرے لیے

۴
روز محشر بھی نہیں ہے مجھے پروائے گناہ
ہے تنِ پاک میں زہرا کی خاطر کہ بلا میرے لیے

۵
باغِ جنت میں ہے تخت زر وگلہائے ارم
آتش غم سے ہے کیا کیا خدا میرے لیے

۶
بیچ میں مشکل کے پہنچی ہے جان قاتل
یا حسین ابن علی فیض عالم جان کے لیے

۷
آبرو ہوئی تری ہر مصیبت میں دعا میرے لیے
آبرو و مال و فرزند ان عالی جاہ
سب کی خاطر ہے دعا جو کہ ہوا میرے لیے

۸
جو دیا اس نے کو مولا ہی تو مقصود ہے
در دربار سے یہ عطا میری کی عطا میرے لیے

۹
قطع امید کیا ان سے کی کریں گرچہ زمین
اور کچھ سیلاب کا تکلیف کیا خدا میرے لیے

۱۰
نام روشن کیا اس نے کہ بیکسی میں کیا
یا مولا تیغ دکھائی کی آنکھ نے دعا میرے لیے

۱۱
پا مدد اولاد علی کی زبان سے صدا
نقش دل سینہ پہ لکھا ہے جدا میرے لیے

۱۲
خاک ہو تو بھی زمانے میں میرے ارمان
بھیجی ہے خوشبوئیں یا دو فرزندان جوان
تو ہے عادل جو کہ بنا مسجد مرا میرے لیے

۱۳
آپ تشریف لائے پاس پی کے دست دعا
سب نے بیمار کی شفا میرے لیے

۱۴
کیسا پیارا ہے وہ اشک مسافر
شاہ شہیداں حضرت امام اولاد و مسلمانوں کے لیے

۱۵
تشنگی میں صغرا و اکبر صفدر اہل حرم کی پیاس لگی
شربت دیدار آب کوثر جو کہ دوا میرے لیے

۱۶
شہادت حضرت علی اکبر کا شہر میں
تیغ بے ادب نے کاٹا کلیجہ میرے لیے

۱۷
قتل شمر نے اکھوں سے روکا
واجب عزت ہے وعدہ کی وفا میرے لیے
واجب العین یا مولا انیس

۱۸
خاک پر تھی خاک کی الفت میں یاد خدا
کربلا کے واسطے عین کی بلا میرے لیے

رباعی

سلطان کو آرام سے ایک پل نہ ملا افسوس
جاں بجہ کیا شہ کا غم افسوس
کیا جانے کون گیا بے کس کا ماتم افسوس
سیوں صاحب جو ہوا کیا غم افسوس

۹۹۱

کہنی جو گلا سینۂ پر انوار پہ مارا
زہرا کی صدا آئی برابر سے دوبارا
پیٹے سر و سینہ کو بکلیجے سے پکارا
سفاک نہ زانو سے نہ سینے سے اوتارا

ظالم جگر شیر خدا کاٹ کے اوٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اوٹھا

۹۹۲

آقا ترے بالوں سے الگ ہونے کے تصدق
سینے پہ ترے اوس لعین کے بیٹھنے کے تصدق
اون زخمون کے صدقے دل مجروح کے تصدق
پیاسے ترے قیمتی لب و دندان کے تصدق

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور تری پانی کے طلب کرنے کے صدقے

۹۹۳

آقا ترے قربان خدا حافظ و ناصر
ای شیعون کے مہمان خدا حافظ و ناصر
ای فاطمہ کی جان خدا حافظ و ناصر
ای دین کے سلطان خدا حافظ و ناصر

مجبور ہین گر قبر مین ہم ہوئینگے مولا
جیتے ہین تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

۹۹۴

چہرے پہ ملی پیٹ کے سینے کو جو بہان
زینب نے جو دیکھا کہ ہے سر تن سے جدا ہان
سر پیٹ کے بیٹھی جو شقی نے گلا کاٹا
ہا ہے کہہ کے سکینہ [illegible]

مادر کو تڑپتا ہوا جنگاہ مین دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ مین دیکھا

۹۹۵

ہان اہل عزا رو کے کہ ماتم ہوا آج
ای مجلس شبیر کی اب ختم ہوا آج
سامان عزا سب کا سب اتمام ہوا آج
کیا پیچ احباب تھا انجام ہوا آج

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبی کی
تم لوگو نسی رخصت ہے حسین ابن علی کی

۹۹۶

ہاں شوق انیس اب ہے کہ کر بین جو یکجا
حق ہے کہ ترا ملک سخن ہے ترا اقبال
سب حسن کی تعریف کرین پیش سخن کے
نہ ہم سے کہو وہ جو اجل ہے ترا حال

سب مدح کرین نظم کا یہ نظم و نسق ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

۹۹۷

ہان اہل عزا ماتم شبیر ہوا آج
پیارا سا وہ ہری فاطمہ کا اس بر ہے جان
جانکاہ ہے اب وقت کہ ہین سب دیکھنے والے
بیچ وقفہ نہ مین [illegible]

زلفین وہ تری خاک مین سب اٹ گئین آقا
ہے ہے تری خنجر سے رگین کٹ گئین آقا

۹۹۸

کیا غضب کی ہے آج رون اور وہ سینے
پیارے کے یا تم سے کہ کی
اکیلا ہے اب ہا ہا کرتا کیا
[illegible] نے ابن بی بی

دل روتا ہے صدمہ سے عجب طرح کا جان
دیکھو تو گیا آج اوداسی ہے مکان پر

سلام

تو تو بیزار کی لالان قضا میری
تیغ کشیدہ ہون فنا مین ابرو کی ہے ادا میری
تشنگی کیا بیٹھنے کے
بیٹھ مین تو ٹوٹ آگئی مین مری آشنا میری

[illegible]

فرعونیوں کا حضرت موسیٰ پہ ستم تھا
سب فوج کی تیغیں تھیں اور اک شاہ کا دم تھا

[illegible]

چھدتا تھا جو تیر وہ سینے جگر شاہ زمن کا
نعرہ لب خشک پہ یہ تھا ہائے حسن کا

[illegible]

یوں تیروں کی بوچھار کسی تن پہ نہ ہوئے
جو شاہ پہ گذری کسی دشمن پہ نہ ہوئے

[illegible]

بند آنکھیں کیے جھومتے تھے گھوڑے پہ زین
تلواروں کے پھل لگتے تھے اس گل سے تن میں

[illegible]

مجروح سراپا جو امام دو جہاں تھے
دو خون کے پرنالے رکابوں سے رواں تھے

[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعروں کی صدا آنے لگی شیر خدا کے

[illegible]

جا کر جو پھر آتے نہیں باغ جہاں میں
عالم کو دکھاتے ہیں بہار اپنی خزاں میں

[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا
اب تو دل مجروح سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

بالائے سر شاہ جو وہ بے ادب آ
غل تھا کہ الٹتا ہے زمانہ غضب آ

۱۷۳

کی ضرب جبین پر تو اُڑا اسکا [illegible] اور سینہ بھی

دو ٹکڑا تھا جو سر اسکا تو اٹھی کمر اوسکی

اوسکو خبر اسکی تھی نہ اسکو خبر اوسکی

کی موت نے دونون کی ادھر اسکی ادھر اوسکی

گرمی مین لڑ رہے تھے شہ دلگیر سے دونون

ٹھنڈے ہوے آب دم شمشیر سے دونون

۱۷۴

[illegible] دونون [illegible]

حضرت نے کہا [illegible]

[illegible] تلوار [illegible]

[illegible]

دونونکو اجل لائی تھی شمشیر کے موئنھ پر

صید ایسے جاتا ہے کوئی شیر کے موئنھ پر

۱۷۵

[illegible] جب ایسا [illegible] مستحق ہے

[illegible] زینت [illegible]

[illegible]

جب [illegible] امت [illegible]

تیغ تھے دو ہائی جو بہ پیر اہل جفا کے

آنسو نکل آتے تھے امام دوسرا کے

۱۷۶

[illegible] وہ ستمگار

بانکی جوانان سب [illegible]

بد عہد تھی کیا امت غدار و جفا کار

یان ہاتھ [illegible]

یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی

وان صلح مین تھا مگر لڑائی مین غنا تھی

۱۷۷

وان ظلم و ستم [illegible] ادھر الطاف و فیوضات

باطل پہ وہ [illegible]

وہ خاک [illegible]

وان [illegible] پیاس [illegible]

وان قتل کا غل فوج مخالف مین اوٹھا تھا

سو کھے ہوے ہونٹونپہ ادھر شکر خدا تھا

۱۷۸

سب [illegible]

جلدی [illegible]

سینا [illegible]

[illegible]

طوفان سے کہین کشتی تن پار اوتر جائے

سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار اوتر جائے

۱۷۹

نقصان [illegible] خالق [illegible]

ما [illegible] شہادت [illegible]

[illegible]

[illegible]

سر دینے مین حجت نہین تکرار نہین ہے

ہم لوگونکے اقرار مین انکار نہین ہے

۱۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب [illegible]

لشکر کی سیاہی تھی کہ گھبرا گئے شبیر

سب فوج کی تیغونکے تلے آ گئے شبیر

۱۸۱

[illegible] نظر آئی

[illegible] علامت نظر آئی

[illegible] قیامت نظر آئی

[illegible] صورت نظر آئی

کٹتی تھین رگین ظلم کا دروازہ کھلا تھا

اجزائے تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

۴۶۴

[illegible]

کس جمع سے وار دو سر میدان ہوئے دونوں
پڑھ پڑھ کے رجز جنگ کے خواہاں ہوئے دونوں

۴۶۵

[illegible]

پیاسے تھے لعین خون امام ازلی کے
دونوں کو عداوت تھی گھرانے سے علی کے

۴۶۶

[illegible]

سامنا ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں جو ہو
... شگون نیک کہ پہلے ہی سے دو ہو

۴۶۷

[illegible]

سب کہتے تھے ہم لاکھوں میں ٹکر کے بڑے ہیں
یہ خاک پہ لاشے او لعین یاروں کے پڑے ہیں

۴۶۸

[illegible]

تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہوں تو قبضے سے مرے جا نہیں سکتے

۴۶۹

[illegible]

آمد میں یہ دعویٰ تھا اک بانی شر کو
لو کو نیا او ٹھا لیتے ہیں نیزہ اک پسر کو

۴۷۰

[illegible]

جو منہ پہ چڑھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں کی کمین عقدہ کشا بند ہوا ہے

۴۷۱

[illegible]

نیزوں کی سنان کو دم شمشیر نے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر نے کاٹا

۴۷۲

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی نہ شمشیر دو سر نے
پسپا ہوئے وہ خود تو بڑھے آپ ادھر سے

۴۵۵

[illegible]

انگشت قضا کہتی ہین اس تیغ کی پھل کو
سر پر کبھی آتی نہین دیکھا ہی اجل کو

۴۵۶

[illegible]

دم بند تھے دہشت سی شجاعان جہان کے
مسند و دتھے سب ستو وہان امن و امان کے

۴۵۷

[illegible]

جلجا تا تھا جب وار امام مدنی کا
غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

۴۵۸

[illegible]

سر سیکڑون کاٹی تھے یہ رنگ اوسکا ہرا تھا
ہر ناب مین ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

۴۵۹

[illegible]

غل تھا کبھی یون تیغ کو چلتے نہین دیکھا
افعی کو بھی یہ زہر اوگلتے نہین دیکھا

۴۶۰

[illegible]

سب گھاٹ سے ڈھونڈا کی تلک خون مین ترتھی
تلوار نہ تھی ماہی دریاے ظفر تھی

۴۶۱

[illegible]

بار سے الیسی مقابل کبھی دریا نہین جس سے
گھاٹ ایسا کہ جیتا کوئی اوترا نہین جس سے

۴۶۲

[illegible]

مونھ کیا تھا کہ اک قہر تھا خم تھا کہ غضب تھا
لشکر کا لہو پیگئی دم تھا کہ غضب تھا

۴۶۳

[illegible]

مونھ کھول کے اژدر نے نگلا لیا سب کو
بجلی کی تڑپ سے تہ و بالا کیا سب کو

۲۴۶ [illegible] لڑائی کا چلن بھول گئی [illegible]	۲۴۷ [illegible] صف شکن ایسا [illegible]	۲۴۸ [illegible]
معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے چلّائی تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے	اِسکا ہو نہ کیون ضرب شجاع ازلی کا کونین میں ہے نام حسین ابن علی کا	دشمن کو نہ زندہ کسی جا موت نے چھوڑا تیغ اور تری کمر سے تو گلا موت نے چھوڑا
۲۴۹ [illegible]	۲۵۰ [illegible]	۲۵۱ [illegible]
بیرق تھے نہ بھالے تھے نہ پرچم نہ علم تھا اک ہاتھ میں یان ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا	صفدر نے جو اُن مردونکا دل توڑ دیے تھے نیزے نہ تھے وہ تیغ نے مونھ موڑ دیے تھے	توکیں جو پڑیں نہ دل یہ کسی بانی شر کے دو برچھی کی پھل چار ہوے ایک جگر کے
۲۵۲ [illegible]	۲۵۳ [illegible]	۲۵۴ [illegible]
جوشن میں فتوحی میں بکتر میں زرہ میں سم کاٹ کے گھوڑے کے جو دیکھا تو زمیں میں	بیجان کہیں اہل ستم ساتھ پڑے تھے ریتی پہ کہیں پاؤن کہیں ہاتھ پڑے تھے	قبضے میں جو سب فوج تھی اُس تیغ [illegible] بچ سکتے تھے دشمن نہ اودھر کو نہ اودھر [illegible]

[illegible]

گر پاس نہ ہوتا پر جبریلِ امین کا
ملتا نہ پتا زیر زمین گاوِ زمین کا

[illegible]

مونھ خود وزرہ سی کبھی موڑا انھین اسنی
دشمن کو کبھی جنگ مین چھوڑا انھین اسنی

[illegible]

دستانی مین یون کاٹ گئی دست ستم کو
جسطرح تراشی کوئی جلدی مین قلم کو

[illegible]

دیکھیگا سزا پھر اگر اس راہ سی نکلین
یوسف کی قسم تو جو کبھی چاہ سی نکلین

[illegible]

چمکی ہی یہ جسدم تو صفین چاٹ گئی ہی
اک ہاتھ مین سو سو کی گلی کاٹ گئی ہی

[illegible]

اوس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا
تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا

[illegible]

[illegible] ہے نہ جوشن نہ یہ تھمتی ہی کمر پر
[illegible] مناجات سی جلد آتی ہی سر پر

[illegible]

نرغہ آگیا میدان کہ ہر بر احدا آیا
لشکر مین پڑا شور کہ بھاگو اسد آیا

[illegible]

جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا خاک کا بوجھ اوسکے لیے قبر مین کم ہے
ہو اور گناہوں کی گرانی تو ستم ہے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھل جائیگی دم مین بُرش اس تیغ دو سر کی
کُنجی تو مری ہاتھ مین ہی فتح و ظفر کی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی ہے یہ رکتی کبھی دیکھا نہین اسکا [illegible]
گر ہون پر جبریل تو پروا نہین اسکا [illegible]

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل رکھتے ہو فولاد یہ جوہر ہین تمھارے
اب تیغ یداللہ ہے اور سر ہین تمھارے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس معرکہ مین تیغ کو تولا نہین ہمنی
تھا کونسا در بند جو کھولا نہین ہمنی

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر مین جو ہی فتح تو قبضے مین ظ[illegible]
دشمن کو لیے تیغ ہے مومن کی سپ[illegible]

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوجونکی صفین دم مین الٹ دیتا ہون آکر
دیکھون تو کمان جاتی ہو بچ کر سی قضا سی

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھون ہو تو ہی فتح بہر کیف ہماری
کرتی ہی صفین صاف سدا سیف ہماری

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلتی تھی زمین ہاتھ جو قبضے پہ د[illegible]
[illegible]

۲۱۹ [illegible]	۲۲۰ [illegible]	۲۲۱ [illegible]
باقی تھا فقط میں عزیزوں سے چھٹا ہوں پانی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں	کھو کے مجھے ڈھونڈو گی تو فریاد کرو گے جب میں نہ ملوں گا تو بہت یاد کرو گے	یوں بھول گئے کبھی ذکر نہیں کرتی ہیں اوسکا مرجاتا ہے جب کوئی تو دم بھرتی ہیں اوسکا
۲۲۲ [illegible]	۲۲۳ [illegible]	۲۲۴ [illegible]
تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علی ہوں	روئی تو اوسے کیا جو ثنا کی تو اوسے کیا تعریف اگر بعد فنا کی تو اوسے کیا	کیا خوف ہیں وہ جنکو تولاے علی ہے ہاں زاد سفر دوستی آل نبی ہے
۲۲۵ [illegible]	۲۲۶ [illegible]	۲۲۷ [illegible]
سر اپنے سرونکی ہے جو منظور تو سر کو دیکھو ابھی روو گی جو سیدھی ہوں تیغ دو سر کو	پیرو انہیں ہیں پیوند ہو گر رخت بدن میں مرا لی ہیں لبس اسیر کہ ٹکڑا ہو کفن میں	اعمال و عقائد میں نہ ہرگز خلل آئے کیا جانیے کسوقت پیام اجل آئے

۲۱۰

[illegible]

اللہ رے ڈر ضربتِ اولادِ علیؑ کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علیؑ کا

۲۱۱

[illegible]

مختار دو عالم کے جہان زیرِ نگین تھا
یہ نقش سلیمان کی بھی خاتم پہ نہین تھا

۲۱۲

[illegible]

جوہر نظر آتے ہین جو اوس تیغِ دو دم کے
پانی ہوے جاتے ہین جگر اہلِ ستم کے

۲۱۳

[illegible]

عالم شبِ معراج کا دکھلاتی ہین زلفین
غیظ آتا ہے سرور کو تو بل کھاتی ہین زلفین

۲۱۴

[illegible]

مانندِ یداللہ لڑائی پہ تلے تھے
سو عقدۂ مشکل وہ ہین ہاتھون سے کھلے تھے

۲۱۵

[illegible]

زہرا سے محمدؐ سے علیؑ سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو کسی سے نہ وفا کی

۲۱۶

[illegible]

گہ شام مصیبت ہوئی گہ صبحِ طرب ہے
رحمت ہے سپیدی مین سیاہی مین غضب ہے

۲۱۷

[illegible]

بھاری ہو یہ گر سارا جہان جنگ پہ تل جائے
زور اسکا ہو گر قلعۂ خیبر ہے تو کھل جائے

۲۱۸

[illegible]

وہ کونسے دکھ تھے جو دکھائی نہ ین [illegible]
کیا کیا کنوئین ہیرے کا ابین جھکائی نہ [illegible]

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمین پر
جبریل امین کانپ گئے عرش بریں پر

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ہے شمشیر دو سر کا
شق ہو گئے نہ سینہ کہیں پھر آج قمر کا

[illegible]

پھر جان کہاں آ گئی سائے میں گر اسکے
ہستی کو جلا دیوینگے دم میں شرر اسکے

[illegible]

غل تھا کہ اولٹتا ہے زمانہ کو سیدم تیز
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

[illegible]

شمشیر شرر بار سے موہنہ سب کے مڑے تھے
اوڑ سکتی نہ تھیں ہوش یہ پر لوگوں کے اوڑے تھے

[illegible]

ومین سے ضرب شہ عالم نہ رکیگی
تیغ وہ بجلی ہے کہ اکدم نہ رکیگی

[illegible]

ناحق گل زہرا پہ جفا ہوتی ہے کل سے
باغی نہیں بر آتے اس تیغ کے پھل سے

[illegible]

جو خاک نشین تھا وہ ہراسان او ٹھا تھا
آب دم شمشیر سے طوفان او ٹھا تھا

[illegible]

اب محکمۂ حشر میں جاؤنگی میں کیونکر
موںھہ فاطمہؑ کو جاکے دکھاؤنگی میں کیونکر

[illegible]

میں کیا کروں سر مجکو کٹانے نہیں دیتے
امت یہ تو وہ ہاتھ اوٹھانے نہیں دیتے

[illegible]
بیٹھیں ... الفاظ و معانی
تعریف ... نہیں اپنی زبانی

مداحی حضرت تو کرے موںھہ ترا کیا ہے
امداد محمدؐ ہے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

فرزند پہ آج اوسکی برا وقت پڑا ہے
تو سامنے بیٹھا ہے وہ میدان میں کھڑا ہے

[illegible]

چلتی ہے چھری شبیر الٰہی کے پسر پر
میں نے تجھے صدقے کیا زہراؑ کی پسر پر

رباعی

[illegible]

[illegible]

جو اہل وفا ہوتے ہیں مرجاتے ہیں بیٹا
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں بیٹا

[illegible]

سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سیدانیوں کو لوٹے جاتے تھے ستمگر

رباعی

[illegible]

۵۵

[illegible] ظالم سے اماں
[illegible] صغریٰ معصوم کو پانی
[illegible] میری زندگانی
[illegible] جان [illegible]

آفت سے یداللہ کی جائی کو بچائے
میں دونگی دعائیں مرے بھائی کو بچائے

۵۶

[illegible] کا دشمن زمانا
[illegible] غنیمت ہے ترانا
[illegible]
[illegible]

شبیر کے دشمن ہیں سب اس فوج کی صف میں
پہنچادو محمدؐ کے نواسے کو نجف میں

۵۷

جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا ترے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
ای سبط پیمبرؐ تری تنہائی کے صدقے

۵۸

یاں ہو چکا تھا سب [illegible] کا سامان
چلائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند علیؑ گھر گیا تھا فوج ستم میں
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی ہم میں

۵۹

اسوقت اگر تو نہ مدد کو [illegible] آتا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زانوی لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر غم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر ہیں گو فتح میں نہ مقتل میں رہونگی
میں بھائی کو لیکر کسی جنگل میں رہونگی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس و بی آس پہ رونا
جب آئیو پانی تو مری پیاس پہ رونا

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علیؑ کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں کے تلے سبط نبیؐ کو

۴۶
[illegible]

امت مری نانا کی ہے گر کیا انکو سزا دون
اب بھی یہ اگر مانیں تو دوزخ سے بچادون

۴۹
[illegible]

روئی ہیں تجھے اجر شہادت کا ملیگا
تربت میں مزا میری محبت کا ملیگا

۵۲
[illegible]

کرتا ہو نئیں رخصت وہ جدا ہوتا ہے زینب
یہ لشکر جن میرے لیے روتا ہے زینب

۴۷
[illegible]

جب پیاس میں تو پانی کبھی پیجیو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجیو بھائی

۵۰
[illegible]

سنتی ہوں جدھر ہائے حسینا کی صدا ہے
دنیا میں قیامت نہیں آئی تو یہ کیا ہے

۵۳
[illegible]

اعدا کو نہ اب قہر الٰہی سے بچاؤ
کشتی کو غریبوں کی تباہی سے بچاؤ

۴۸
[illegible]

جا اب تو کہ جلدی کہیں سر تن سے اوتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اوتر جائے

۵۱
[illegible]

سیدانی ہے واجب بخدا اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

۵۴
[illegible]

کیونکر نہو رتبے شہ مردان نے دیا ہیں
اُنپہ بھی تو احسان مری والدہ کے ہیں

[illegible]

انسان سے جنات کو گر حکم ہو غاروں
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا میں کیا دوں

[illegible]

دیکھی نہیں احمد کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ لو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھیری نہ کمر پر شرر کی خانہ زین پر
رہوار کو دو کر کے گری مار و مور زمین پر

[illegible]

سب کو یہی حسرت ہے لڑیں راہ خدا میں
کر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدر کی طرح آئی صف لشکر کین پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمن دین پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرر بار کو روکو
سب فوج چلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجکو نہ اجل آج ٹلیگی
اللہ کے سجدے میں چھری مجپہ چلیگی

[illegible]

اوس تیغ شرر بار سے بیتاب تھی ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھی ناری

[illegible]

سر تیغ سے میدان میں کٹانے کی خوشی ہے
دربار میں تیری مجھے آنے کی خوشی ہے

۴۱۸

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیارون کو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستارون کو نہ دیکھا

۴۱۹

[illegible]

سب کہتے کہ حیدر نے صدا جنکی مدد کی
اون لوگون نے کچھ اپنے نہ محسن کی مدد کی

۴۲۰

[illegible]

جو حق ہے کیے جاؤنگا گو تشنہ دہان ہون
احمد کا نواسا ہون امام دو جہان ہون

۴۲۱

[illegible]

ہر تیرہ و تاریک جہان سب کی نظر مین
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہون گھر مین

۴۲۲

[illegible]

بڑھو کر ابھی پنجے مین دبا لیتا ہے سب کو
اک جن کو جو دون حکم تو کھا لیتا ہے سب کو

۴۲۳

[illegible]

ہر چند نہین نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہین یہ کلمہ مرے جد کا

۴۲۴

[illegible]

[illegible] مین محبوب خدا امت جد سے
بیچارہ علی آج نکلتے ہین لحد سے

۴۲۵

[illegible]

ہے آج کے دن عید فدا ہونے کی انکو
یہ وہ ہین کہ پیاری نہین جان اپنی جنکو

۴۲۶

[illegible]

کافر ہین یہ کچھ ترک مروت نہین اسمین
خادم بھی لڑا اگر تو قباحت نہین اسمین

۴۳

فرمایا شہ دین نے [illegible] زاری
اوس دن بھی تھی لیلی پہ مصیبت [illegible] بھاری
[illegible]
[illegible]

انسان سے جنات کو گر حکم وغا دون
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا مین کیا دون

۴۴

[illegible] سید ابرار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی نہین احمد کے نواسے کی لڑائی
ہان دیکھ تو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

۴۵

روکا جو سپر پر تو سپر کاٹ کے آن نکلی
سر پر جو پڑی کاسۂ سر کاٹ کے آن نکلی
سینے مین در آئی تو جگر کاٹ کے آن نکلی
اوتری جو کمر پر تو کمر کاٹ کے آن نکلی

ٹھہری نہ کمر پر نہ رکی خانۂ زین پر
رہوار کو دو کر کے گری تا روے زمین پر

۴۶

[illegible] شاہ پہ سر رکھ کے وہ ذیشان
[illegible] عدل کے قربان
[illegible] صورت انسان
[illegible] پہچان

سب کو یہی حسرت ہی لڑین راہ خدا مین
مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا مین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر کی طرح آئی صف لشکر کین پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمن دین پر

۴۸

ناگاہ صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرربار کو روکو
سب فوج چلی جاتی ہے تلوار کو روکو

۴۹

[illegible] اکبر
[illegible] سبط پیمبر
[illegible]
[illegible]

معلوم ہے مجکو نہ اجل آج ٹلیگی
اللہ کے سجدے مین چھری مجھپہ چلیگی

۵۰

[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا
[illegible] دیکھا

اوس تیغ شرربار سے بیتاب تھی ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھی ناری

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تیغ سے میدان مین کٹانے کی خوشی ہی
دربار مین تیرے مجھے آنے کی خوشی ہی

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیاروں کو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستاروں کو نہ دیکھا

[illegible]

سب کہتے کہ حیدر نے سدا جنکی مدد کی
ان لوگوں نے کچھ اپنے نہ محسن کی مدد کی

[illegible]

جو حق ہے کیے جاؤنگا گو تشنہ دہاں ہوں
احمد کا نواسا ہوں امام دو جہاں ہوں

[illegible]

ہے تیرہ و تاریک جہاں سب کی نظر میں
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہوں گھر میں

[illegible]

بڑھ کر ابھی پنجے میں دبا لیتا ہے سب کو
اک جن کو جو دوں حکم تو کھا لیتا ہے سب کو

[illegible]

ہر چند نہیں نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہیں یہ کلمہ مرے جد کا

[illegible]

بیزار ہیں محبوب خدا امت جد سے
ممکن تھا کہ علی آج نکلتے ہیں لحد سے

[illegible]

ہے آج کے دن عید فدا ہونے کی انکو
یہ وہ ہیں کہ پیاری نہیں جان اپنی جنکو

[illegible]

کافر ہیں یہ کچھ ترک مروت نہیں اسمیں
خادم بھی لڑا اگر تو قباحت نہیں اسمیں

[illegible]

آمد تھی غضب کی کہ لرزتا تھا آسمان
دریا کو اوٹھا شور کہ طوفان تھا عیان
وہ درد کہ کہسار ہو زمین چرخ ہو [illegible]
کانپ اوٹھی زمین [illegible] اژدہان

ملتی تھی کسی کو نہ امان اس مہ امان کی
غل تھا کہ دوہائی ہے سلیمان جہان کی

[illegible]

جب [illegible] سے وہ دشت [illegible]
تھا [illegible] [illegible]
سب [illegible]
[illegible] آقا ہی [illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کھڑے ہیں
ٹکڑے ہے یہی زہرا کے کلیجے کے پڑے ہیں

[illegible]

آیا [illegible] جنات کا [illegible]
تعریف تری [illegible]
[illegible] وفا [illegible]
[illegible] الفت [illegible]

سب عقدوں نکو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے تری آنے کی خبر ہمکو علی نے

[illegible]

حضرت [illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت کسی نے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاشق اوسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولا نے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہے یہاں اسکا عجب ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دوست ہمارا ہے اوسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز زمانے کی یہ گردش کے نئے ہیں
جو میرے شناسا تھے وہی بھول گئے ہیں

۱۱۰

[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۱۱۱

[illegible]

آہن کی بھی شئے موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر ہیں چٹکتے یہ زمین گرم ہوئی ہے

۱۱۲

[illegible]

اسوقت نشانے کو جو چوکے تو خطا کی
تا کے رہو چھاتی کو امام دو سرا کی

۱۱۳

[illegible]

جنگل کے چرند بھی جھیلوں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

۱۱۴

[illegible]

نہ دامن زہرا نہ محمد کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

۱۱۵

[illegible]

دست شہ دین کاٹ کے شانوں سے گرا دو
سب ملکے اکیلے کو سنانوں سے گرا دو

۱۱۶

[illegible]

کیا بیکس و مظلوم و ذوی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمد کی عجب غدر ہوئے ہیں

۱۱۷

[illegible]

نرغہ ہے لعینوں کا امام ازلی پر
تلواروں کی ہے چھاؤں حسین ابن علی پر

۱۱۸

[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آئے
بینائی فلک شیشۂ ساعت نظر آئے

۴۱

جب باغ حسینیؑ پہ خزان آئی [illegible] نہین
کھیتی جو ہری تھی وہ زہراؑ کی [illegible] نہین
پھولونکو اجل خاک [illegible]
[illegible] دل زہراؑ [illegible]
پانی جو ملا تھا نہ کسی غنچہ دہن کو
کس یاس سے تکتے تھے حسینؑ اپنے چمن کو

۴۲

جو پھل کہ تھے [illegible] گلشن ہستی مین [illegible]
[illegible] باغ [illegible]
[illegible] لالہ [illegible]
اور پھول [illegible]
یہ غم ہے جو غنچوں نے گریبان پھٹے ہین
نخل چمن فاطمہؑ تیغوں سے کٹے ہین

۴۳

وہ باغ [illegible]
[illegible] گلستان محمدؐ [illegible]
[illegible] لالہ [illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]
پہونچا نہین دو روز سے پانی جو دہانین
ہین پیاس سے کانٹے گل زہراؑ کی زبانین

۴۴

جب باغ پہ چھایا تھا [illegible]
تھی دھوپ کی گرمی [illegible]
پانی [illegible] سب
[illegible]
لوٹا گیا گلشن چمن آرای جہان کا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزان کا

۴۵

یون [illegible] بلبل [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
حسرت [illegible] پانی
نہرین ہین روان خلق مین چشمے بھی بھرے ہین
حیدرؑ کا چمن خشک ہوا کھیت ہرے ہین

۴۶

[illegible] محبوب خدا تو نہین [illegible]
[illegible] عالم کی [illegible] تو نہین [illegible]
[illegible] تو نہین [illegible]
[illegible] تو نہین [illegible]
گرمی کی بھڑک تھی کہ جھکے جاتے تھے شبیرؑ
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیرؑ

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسینؑ شبنم کی میسر نہوئی تھی
دو روز تلک خشک گلی تر نہوئی تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے یہ بلبل کسے دیکھیگی کہان ہے
وہ سرو روان خاک کے پردے مین نہان ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہین نظر یاس سے شش ماہہ کو [illegible]
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

جادر نہ اضطراب میں تھی جسم پاک پر تھا اک ہرا تو دو شیہ اور ایک خاک پر	اہر طائر و نہ دھوپ ہو بھائی کی لاش پر سایہ کرو پروں کا تن پاش پاش پر	زلفیں لہو بھری ہوئیں رخ پر لٹکتی ہیں ہر ہے رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

[illegible]

مہمان کیا تھا باو شہ مشرقین کو اے کربلا تجھی سے ہیں لونگی حسینؑ کو	تن سے جدا سر پسر فاطمہؑ ہوا اب آ کے کیا کریگی یہاں خاتمہ ہوا	حاصل حضور ہی شہ گردوں اساس ہو ہر وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہو

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

آنکھیں تھیں بند جلوۂ حق تھا نگاہ میں
گرتے ہی محو ہو گئے یادِ اِلٰہ میں

۱۱۹

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں شہِ والا کی لاش پر
اماں بس اب چلو مرے بابا کی لاش پر

۱۲۰

[illegible]

غل تھا فلک نے دفترِ دنیا اُلٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردا اُلٹ دیا

۱۲۱

[illegible]

روتا ہے یوں وہ غم میں شہِ نامدار کے
جیسے پسر کو روتے ہیں ماں ڈاڑھیں مار کے

۱۲۲

[illegible]

بتلا سوارِ دوشِ پیمبر کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

۱۲۳

[illegible]

سایہ ہے کچھ کہ لاش ہے جلتی زمین پر
لکھو یہ کسکے خون کی ہیں تیری زمین پر

۱۲۴

[illegible]

زہرا قریب لاش پسر خاک اُڑاتی ہے
خیمے میں جاؤ لوٹنے کو فوج آتی ہے

۱۲۵

[illegible]

زانو دھرا جو سینے پہ ایذا سوا ہوئی
غل تھا کہ لو قیامت کبرا بپا ہوئی

۱۲۶

[illegible]

صدمے ہوئے رگوں پہ جو خنجر کی دھار کے
چپ ہو گئی نبی و علی کو پکار کے

[illegible]

امت کے ظلم سہتے تھے ہو نانا سے چھوٹ کر
کیا انکو پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

[illegible]

دشمن ہوا ہے سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہے ٹھکانا غلام کا

[illegible]

یوں تو دل و جگر کو بھی جا بجا نگاہ زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

ہیں جنکی فکر میں کبھی سویا نہ چین سے
پائی اونھیں عزیزوں نے میرے حسین سے

[illegible]

پھیلا کے پاؤں خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت کی جو قبر کا کونا نصیب ہو

[illegible]

جھکتے ہیں زین پہ موتھہ سے لہو ڈال ڈال کر
گھوڑے سے غش میں کون اوتارے سنبھال کر

[illegible]

بچپن سے میں نثار ہوں اس نو عزیز کے
پر اگلا بھی ساتھ کٹیگا حسین کے

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے واں تن شہ دیں چور ہو گیا

[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کو نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

زورِ سناں وقیع و تبر کاٹ تیغ کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیچھے ہٹے کھڑے تھے جو ظالم بڑھے ہوئے
گوشوں نسے خود اوتر گئے چلّے چڑھے ہوئے

آنکھیں ہم اپنی دور سے قدموں پہ ملتے ہیں
تلوار رو کیے کہ بس اب دم نکلتے ہیں

آنکھوں کو بند کر کے فرس ہانپنے لگا
رو کی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای نورِ چشمِ احمدِ مختار رحم کر
[illegible] رحم کر
ای یادگار [illegible] رحم کر
[illegible]

[illegible]
[illegible] الجلال
[illegible]
[illegible]

روحِ علی یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے تھے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

ای نوحِ عصر ہم سے نہ تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

سمجھا تھا بین کہ اب مری امت تمام ہے
یہ جبر اختیار یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible] امان امان
[illegible] آسمان امان
[illegible] امان امان
[illegible] مولا امان امان

[illegible] پناہ دے
[illegible] پناہ دے
ای [illegible] نوح و عیسیٰ [illegible] پناہ دے
ای باعث [illegible] دو عالم پناہ دے

[illegible] دکھا دیا
[illegible] جلوہ دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا
[illegible] دکھا دیا

جس شاہ حملہ کرتے تھے شیرِ خدا کی طرح
دانتوں نمیں خس پکڑتے تھے سب کربلا کی طرح

مولا تجھے قسم ہے رسولِ کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جنابِ امیر کی

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ حق آئینہ ہو گیا

۷۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک معرکہ تھا بیچ میں دشمنِ قتال کے
دو مار گو تھہ گئی تھے زبانین نکال کی

۷۹۲

قربان زور بازوی سلطان ارجمند
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا اوس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

۷۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیچھے ہٹے نہ پاؤن مزا ہے یہ جنگ کا
تو بھی تو توڑ دیکھلے میری خدنگ کا

۷۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم پہ آسمان سے بلا ناگہان گری
دو تین نیزہ اوڑ کے زمین پر سنان گری

۷۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کوئی اوسکے آگے بھلا سر اوٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سینسہ اوٹھا سکے

۷۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکش بھی اتر دیا سا دہن کھولنی لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

۷۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تھا وہ لعین یہ آئی فتنہ کو ب تھی
[illegible] تھی پشت کی مہرو نمین عجب تھی

۷۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلقہ ادھر کمان کا خم ہو کے رہگیا
یان تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہگیا

۷۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلہ تو شست شاہ زمن سے نکل گیا
وان تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

۵۱۲ [illegible]	۵۱۳ [illegible]	۵۱۴ [illegible]
ہر نعل پا کا حسن یہ تھا اوس جلوس میں آئینہ جسطرح سے ہو دست عروس میں	تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے کیونکر اوڑے پری ہے کہ شیشے میں بند ہے	فتراک گر ہوا سے کبھی اک ذری اوڑی یون اوڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اوڑی
۵۱۵ [illegible]	۵۱۶ [illegible]	۵۱۷ مصروف جنگ تیغ [illegible] [illegible]
بجلی کی وان چمک نہ فلک پر تمام ہو یان کب سے غرب میں فرس تیز گام ہو	دوڑے بروے آب تو پتلی بھی تر نہو آنکھوں میں یون پھرے کہ مژہ کو خبر نہو	ہان اے اجل گرفتہ کمر استوار کر نیزے کا ہے غرور تو آ کوئی وار کر
۵۱۸ [illegible]	۵۱۹ [illegible]	۵۲۰ [illegible]
اوسکی ثنا اگر کوئی لائے زبان پر ساکن جو حرف ہو وہ نہ آسکے زبان پر	میدان میں تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا عالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا	تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تُلا ہوا یان تھا سبب اوسکی عزم کا عقدہ کھلا

[illegible marginal note]

۲۰۳

کٹ کٹ کے گرز ذوالفقار سے گرتے تھے خاک تک
پہنچے پہ تھے یہ ہاتھ تو شانون سے بازو تک
قبضے سے تیغ [illegible] ہاتھ [illegible]
چلے سے [illegible] کمان [illegible] زرہ زین پہ [illegible]
ترکش کہیں پڑی تھی نشان زرہ تھی کہیں
پیکان کہیں تھی شست کہیں تھی سپر کہیں

۲۰۴

اللہ رے غضب کی فشانی دکھا گئی
دریائے قہر حق کی روانی دکھا گئی
[illegible] شعلہ فشانی دکھا گئی
جل جل گئی وہ [illegible] دکھا گئی
کٹ کٹ گئی وہ سیف زبانی دکھا گئی
لب صورت شگاف قلم بند کر دیے
فقرونکے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

۲۰۵

چل تھا خدا سپاہ پہ بھونچال آ گیا
جو تھیں علی میں [illegible] آ گیا
جلباہی [illegible] پشت [illegible] بھاگ [illegible]
جا بیٹھا [illegible] تیغ [illegible] آ گیا
پھونکے نہ یہ دم اس سے ہماری نکلتے ہیں
اژدر کی طرح منہ سے شرارے نکلتے ہیں

۲۰۶

[illegible] فوج [illegible] اِدھر اُدھر
[illegible] سر کے [illegible] اِدھر اُدھر
قاتل ہیں [illegible] اِدھر اُدھر
[illegible] اِدھر اُدھر
[illegible] اِدھر اُدھر
جب ڈھال پر چمک کے وہ آتی تھی خود میں
سر کٹ کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

۲۰۷

[illegible] سر گئی
[illegible] بالا کی سر گئی
[illegible] کٹ کے [illegible] گئی
[illegible] کر گئی
[illegible] گر گئی
دکھلا کے اوج جاتی تھی یوں ہر سوار پر
جنگل میں باز گرتا ہے جیسے شکار پر

۲۰۸

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] دم
ذرّے قدم کے فیض سے سارے چمک گئے
جب پتلیاں اٹھیں تو ستارے چمک گئے

۲۰۹

[illegible] کبھی [illegible] کبھی
[illegible] کبھی [illegible] کبھی
تلوار [illegible] کبھی [illegible] کبھی
بجلی [illegible] کبھی [illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] جب حسین پیادوں کو روک کر
[illegible] سر کو وہ دہن کھول کھول کر

۲۱۰

دم میں کئی فلک پہ گئی [illegible]
معراج [illegible] ہزار بار
[illegible] ہزار بار
دکھلا گئی [illegible]
[illegible]
جب تک چلی وہ زور سپاہ عدو رہی
اوس دن کی معرکہ میں وہی سرخرو رہی

۲۱۱

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
سیماب تھا زمیں پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

۴۶۴

[illegible]

لو واسطہ رسولؐ خدا کا پناہ دو
اب بھی کسی طرح مجھے جانے کی راہ دو

۴۶۵

[illegible]

وحشت سے عافیت نے منھ اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھالوں کی جنگل کو چھپا لیا

۴۶۶

[illegible]

سب فوج یوں بڑھی تھی دغا کو امام پر
اندھی سیاہ آئی ہو جس طرح دھیم دھیم پر

۴۶۷

[illegible]

جل تھل بھرے لہو کی نہ دیر اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سروں کی جھڑی لگی

۴۶۸

[illegible]

یوں سر برس گئے یہ روانی تھی باڑھ میں
پڑتا ہے دونگڑا کبھی جیسے اساڑھ میں

۴۶۹

[illegible]

اڑنے میں اوج تیغ کا دہ چند ہو گیا
نکلی کماں تیروں کا منھ بند ہو گیا

۴۷۰

[illegible]

مشق شناوری تھی قیامت بڑھی ہوئی
اوتری ہو تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

۴۷۱

[illegible]

کیا جانیے بلا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کی طرح استخوان کو

۴۷۲

[illegible]

چار آئینے کے پار تھی اس آب و تاب
جس طرح برق گر کے نکل جائے آب

۴۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس آیۂ کریم مین ذکر علی نہین
قرآن مین کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہین

۴۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہین
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہین

۴۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دون موئنہ پھیر الیا ہے حدیث و کتاب سے
محشر مین کیا کہوگے رسالت مآب سے

۴۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاکھون سے موئنہ پھیرے نہ کبھی وہ دلیر ہون
مین بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہون

۴۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اولٹون فلک کو یون جو ہو قصد انقلاب کا
جسطرح لوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۴۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اولٹون طبق زمین کے یون جھٹک کے زور سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہین گرد آستین سے

۴۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز مہر انگشت موت ہے

۴۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاقت اگر دکھاؤن رسالت مآب کی
رکھدون زمین پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۴۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسوقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاؤ زمین تھرتھراتی ہے

[illegible]

دیکھیں یہ بیسر پہ نرغۂ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

[illegible]

عیسیٰ پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مراد کر لائے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پائے ہیں

[illegible]

دیں ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے اونکی شکست ہے

[illegible]

تکبیر نثار ہونے کی کسکو ہوس نہیں
اللہ رے کسی کا مری جان بس نہیں

[illegible]

سب گھر لٹے مگر وہ اسیر بلا نہو
میں بیکفن رہوں یہ بہن بیردا نہو

[illegible]

[illegible] کہاں جو ہیں تجھ سے بچھڑ رہی ہوں
[illegible] غضب میں گھر گئی ہوں

[illegible]

بیٹے یہ چاہتے ہیں لو ہیں اشفاق باپ کے
جاں آ گئی غلام میں آنے سے آپ کے

[illegible]

دونوں زبانیں تیغ کی گرمی شعلہ ریز تھیں
بیتیں رجز کی تیغ دودم سے بھی تیز تھیں

۱۵۵

نصرت ہو جسکے واسطے وہ مشکل کشا ہمین
جوہر کسی کی تیغ شرر لافتا ہمین
شمس الضحیٰ علی ہمین بدرالدجا ہمین
قرآن گواہ ہے کہ زبان خدا ہمین

کس آیۂ کریمہ میں ذکر علی نہیں
قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۱۵۶

[illegible] کلام ہے جسکا وہ ترجمان کلام
جسطرح لا الہ میں امام اور المصطفےٰ امام
لا ریب ہم ہیں بادی کی قوم پر امام
[illegible] فرض میں [illegible] احکام

جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۱۵۷

[illegible] محبوب ذوالجلال
جسکے لئے [illegible] وقت انتقال
[illegible] کلام حق [illegible] جبال
ہم اہلبیت ہیں [illegible] جبال

پھیرو نہ مونھ پھر ایسا ہی حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہو گے رسالت مآب سے

۱۵۸

[illegible] جان
[illegible] جہان
[illegible] فرزان
[illegible] آسمان

لاکھوں کسے مونھ پھیری نہ کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۱۵۹

بخشا ہے جسکو حق نے لقب لافتا کا
اسکے دست شرف میں ید قدرت خدا کا
[illegible]
[illegible]

اولٹوں فلک کو یوں جو ہو قصد انقلاب کا
جسطرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۱۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اولٹوں طبق زمیں کے یوں جھٹک کے زیر سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستیں سے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز مر انگشت موت ہے

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآب کی
رکھدوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسوقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاؤ زمیں تھرتھراتی ہے

[illegible]

وکھلا دین ابھی شیر یہ نرغۂ فوج کثیر کو
لاؤن کہاں سے آج جناب امیر کو

[illegible]

عیسیٰ پکارتے ہین کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مرا ذکر لائے ہین
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پائے ہین

[illegible]

دین ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے اونکی شکست ہے

[illegible]

تکبیر نثار ہونے کی کسکو ہوس نہین
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہین

[illegible]

سب گھر سے لٹے مگر وہ اسیر بلا نہو
مین بیکفن رہون پہ بہن بے ردا نہو

[illegible]

جا ئینگے پر کہان جو ہین تجھسے پھری ہوی
ہے سب خلق آگ غضب مین گھری ہوی

[illegible]

بیٹے یہ چاہتے ہین یہ ہین اشفاق باپ کے
جان آگئی غلام مین آنے سے آپکے

[illegible]

دونون زبانین تیغ کی تھی شعلہ ریز تھین
بیتین رجز کی تیغ دو دم سے بھی تیز تھین

[illegible]

سنگین لوں نے ہاتھوں میں پتھر اوٹھائے ہیں
تیغوں کے ساتھ گرز گراں سر اوٹھائے ہیں

[illegible]

گویا کہ قوس میں تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible]

پڑتی ہے خاک اوڑ کے تن پاش پاش پر
اماں ردا نہیں علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے دہ چند ہو گئی
خاک اسقدر اوڑی کہ ہوا بند ہو گئی

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سی
گیسو اٹے ہوئے تھے بیابان کی گرد سے

[illegible]

فاقوں سے حال غیر ہے محتاج آب ہوں
میں آپ ہی مسافر یا در رکاب ہوں

[illegible]

تلواریں سو گئے جو چھپائی تھیں سیاہ نے میان میں
خنجر بھی رہ گئے تھے زبانیں نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پر آب میں
سو نلا گیا ہے چاند مرا آفتاب میں

[illegible]

ان برچھیوں نے کسکو زمیں پر گرائینگے
سو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرائینگے

۲۸

اختر ہر ایک کی ہے عبا و قبا کا نور
پیدا وہ ہین جیسے جلوہ نما ہو خدا کا نور
زہرا و حیدر و حسن و حسین مجتبیٰ کا نور
ہر یک شبیہ مین ہے نمایان آل عبا کا نور
حیران لباس نور پہ سب حلہ پوش ہین
ادریس مین حواس نہ موسیٰ مین ہوش ہین

۲۹

بالائے دوش حضرت حمزہ کی ہے وہ ڈھال
[illegible]
پھل اسکا وہ کہ تیغ کا پھل جس سے پایمال
شب مین عیان ہین چار ستارے اور اک ہلال
اوسکو عروج کیون نہ ملے قتلگاہ مین
پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ مین

۳۰

[illegible]
جسکی ہر اک کڑی سے نکلتا تھا حسن نور
[illegible]
[illegible]
جوشن نہ تھا تن شہ گردون وقار مین
تارے چمکتے تھے شب تاریک و تار مین

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش کہان ہین لشکر کج عقل و فہم کے
گوشو نشین ہین چھپتے پھرے ہین کیون سہم کے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دست خدا کے لال جری ہین دلیر ہین
اس ہاتھ سے جہان کے زبر دست زیر ہین

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر جو دیو کا ہو تو دم مین ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کے خاک ہو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر بڑھے ہین شاہ پہ یون شام و روم کے
آتی ہے جسطرح سے گھٹا جھوم جھوم کے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چارون طرف سے نرغۂ فوج کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آتی ہے
ٹاپو سے مرکبون کی زمین تھرتھراتی ہے

۴۱۹

وہ لعل لب [illegible]
ہین ایک جا ہلال و شبِ قدر و ماہ [illegible]
کیا خوشنما ہے گرد وہ ہالا سیاہ
ہے صبح خوشنما [illegible]

ہے سارے تتبع رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھو دھرا ہے رحل پہ قرآن کھلا ہوا

۴۲۰

[illegible] سخن
عالم مین [illegible]
کیون [illegible] پنجتن
بینا [illegible] حسن

وہ رکن جب ہوا اوٹھ گئی رنج و بلا مین حسن
اب مین فقط مخمس آل عبا مین ہون

۴۲۱

اپنے جلیس [illegible]
وہ صف بصف [illegible]
پاس ان کے [illegible]
قرآن خلاف [illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اوسی پہ شمر نے رکھا غضب کیا

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا فروغ جسنے یہ ایمانکی طور کو
سر کاٹ کر بجھا دیا اوس شمع نور کو

۴۲۳

اعضا مین کیون نہ ہاتھ [illegible]
دست کرم [illegible]
[illegible]
[illegible]

عقدے یہ اونسے کھلتے ہین جو ذی شعور ہین
چودہ بزرگ خلق مین خالق کے نور ہین

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھولونکی بو سی خوش سی ہین کپڑی بسی ہوی
امت کی مغفرت پہ کمر ہین کسی ہوی

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر کھلی ہی عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہوا کہ نکلیونسی ہین شمعین نور کی

۴۲۶

[illegible] جبین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible]

سینہ نہین سفینۂ طوفان نوح ہے
ایمان کی سجدہ گاہ ہی قرآن کی روح ہے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھین ہین سرخ بحر شجاعت ہی جوش پر
شملہ چھٹا ہوا ہے عمامی کا دوش پر

۲۱۰

[illegible]

سو کھی ہوئی زبان پہ کسی کا گلا نہ تھا
سو تو پہر ہوے تھے کہ پانی ملا نہ تھا

۲۱۱

[illegible]

چھڑکاؤ تھا گلاب کا اوس سر زمین پر
گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کے اختر زمین پر

۲۱۲

[illegible]

لاریب نور چشم نبیؐ و علیؑ یہ ہے
نقش جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

۲۱۳

[illegible]

تھم جاتے تھے حسینؑ جو تلوار تول کر
حوریں بلائیں لیتی تھیں غرفوں کو کھول کر

۲۱۴

[illegible]

پلکوں کے تیر سب کے کلیجوں کے پار تھے
کھنچتی تھی یاں کمان اُدھر اعدا شکار تھے

۲۱۵

[illegible]

باتوں میں بند ہیں فصحا کائنات کے
صدقے ہیں بات بات پہ کوزے نبات کے

۲۱۶

[illegible]

گیسو نہ تھے رخ خلف بوتراب پر
تھی جدول سیہ ورق آفتاب پر

۲۱۷

[illegible]

سمجھو نہ دور آنکھ بلائی کی ڈیرا ہی
پتلی ہر چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

۲۱۸

[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحر عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھبا بھی لگا خون کا نہ شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سینوں میں تھراتے تھے جنگ شہ دیں سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کیں سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر فتح ہے منظور تو تدبیر سے لڑ تو
اب چار صفیں باندھ کے شبیر سے لڑ تو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پھرتی سے گرز اُس پہ کیا وار لعیں پر
دو ہو کے مع گرز گرا رو سے زمیں پر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میداں میں بڑھا پاؤں کہ سر تن سے جدا ہے
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش طاری ہو جب ضعف سے اس [illegible] پر
تب مار کے تلواریں گرا دیویں زمیں پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وحشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اِک ایک اڑا دیکس سے یہ حیدر کا پسر ہے
کٹ جائیگی سب فوج ترا دھیان کدھر ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہین ہے
مردونکو لیے ننگ ہے یہ نام نہین ہے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا ہون نہین اب کوئی مرے پاس نہین ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہین ہے

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح سے سبقت کرون گو تشنہ جگر ہون
مین بھی تو اوسی شیر الٰہی کا پسر ہون

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقو نمین یہ جی تھا فرس تیز قدم مین
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم مین

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہون یہ سبقت مجھے منظور نہین ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہین ہے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر آنہ سکا سبط رسول مدنی سے
نیزے کو اوڑا لیگئے نیزے کی انی سے

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تا قدم آہن مین مسلّح وہ جوان تھا
اک سیل سا اسپ و رکاب پہ عیان تھا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا علم او نھین محرم اسرار خدا تھے
جو چاہتے سو کرتے یہ راضی برضا تھے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زبان بھی
دو ٹکڑے ہوا تیر بھی چلّہ بھی کمان بھی

۲۱۹

[illegible]

مارے گئے جو یاں مرے ساتھ آ کے وطن سے
کیونکر اونھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

۲۲۰

[illegible]

مرتی ہو جو کوئی موت منھ میں چھوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

۲۲۱

[illegible]

سنو جو جشم اگر سامنے پانی کے بہینگے
صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہینگے

۲۲۲

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمین میں
گاڑوں تن عباس دلاور کو زمین میں

۲۲۳

[illegible]

بیکس ہو حق کو سدن عین ہی کلام آؤ نگا واللہ
جنت میں جسے چاہونگا لیجاؤنگا واللہ

۲۲۴

[illegible]

کیا غم ہے جو یاں ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

۲۲۵

[illegible]

کسطرح بھلا گاڑو گے ہفتاد و دو تن کو
محتاج رہو گے تمھیں جب گور و کفن کو

۲۲۶

[illegible]

رو دیتے تھے سرور جو لب خشک دکھا کر
نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر

۲۲۷

[illegible]

ہر داغ غم اکبر و عباس جگر میں
قوت ہی نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

۲۱۰

[illegible]

کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے نہ مگر ابن حسنؑ کو

۲۱۱

[illegible]

اک جان ہی سو محبوس غم و رنج و بلا ہی
اک دل ہی سو داغون سی عزیزونکی بھرا ہی

۲۱۲

[illegible]

تنہائی مین جینے کا مزا آہ نہین ہی
دنیا سی ہی کوچ اور کوئی ہمراہ نہین ہی

۲۱۳

[illegible]

پر غم نہین کچھ پاس نہو اُسی کسی کی
اللہ تو ہی سر پہ حسینؑ ابن علیؑ کے

۲۱۴

[illegible]

تنہا مری ہوئی ہین کچھ اسرار نہان ہی
وہ خوب سمجھتا ہی مجھے فہم کہان ہے

۲۱۵

[illegible]

آج اوسکے کرم سے سبھی مقدور ہے مجکو
پر اوسکی جو مرضی وہی منظور ہے مجکو

۲۱۶

[illegible]

تنہائی مین بھی تابع مرضیِ خدا ہون
نانا تھے فدا مجھ پہ مین امت پہ فدا ہون

۲۱۷

[illegible]

اکبر کا نہ اصغر کا نہ عباس کا غم ہے
ناموس محمدؐ کی تباہی کا الم ہے

۲۱۸

[illegible]

بیجان کروگے آج جو فرزند علیؑ کو
کیا مونھہ نہ دکھاؤگے رسول عربیؐ کو

۴۱

جب جنگ کو لشکر سے شہ تشنہ لب آیا
اعدا مین پڑا غل کہ امام عرب آیا
اس فوج پہ آفت ہے رسولون کا نازل غضب آیا
ایک ایک سے کہتا تھا کہ غصہ پہ اب آیا

کیا شاق تھے سب بار کی ہمشکل نبیؐ کو
اب روکو کوئی سبط رسولؐ عربی کو

۴۲

دیکھو کہ کس حال سے آتا ہے ادھر شاہ زمین
جب جنگ کو ضعف سے رعشہ ہے بدن مین
کب جنگ کا یارا ہے زبان کام دہن مین
قوت نہین جو ہاتھ ہلے بازو جوشن مین

آنکھین نظر آتی ہین جو سرخ ابن علیؑ کی
رویا ہے بہت لاش پہ ہمشکل نبیؐ کی

۴۳

کافر جو چاہتے تھے کہ ہو وہ آئی سر کی بات
اکبر نہین جیتا ہے امام [illegible]
دل مین نہ ہو گا طاقت [illegible] برداشت
جیتے علیؑ اکبر سے نہ ہو وینگی ملاقات

تب تک مجھے آرام نہو ئیگا جہان مین
پڑ جائے گی کہین تفرقہ جلدی تن و جان مین

۴۴

[illegible] صف بار و
ہمشکل علیؑ [illegible] بار و
[illegible] بار و
نیزہ [illegible]

اکبرؑ سا پسر جسکا جوان سامنے مرجائے
انصاف کرو تم کہ وہ کیا مرنے سے ڈر جائے

۴۵

[illegible]
[illegible] نظر آتا ہے
[illegible] شمشیر
حالت [illegible]

لڑنے کا ارادہ نہین پہچانتے ہین ہم
اب صلح بھی گر چاہین تو کب مانتے ہین ہم

۴۶

[illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] واللہ [illegible]

فرقت ہوئی ہے جب سے پدر اور پسر مین
اس زخم سے گہرا ہے کہین زخم جگر مین

۴۷

[illegible] زمین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
زینب [illegible]

سمجھو نہ اکیلا یہ ہزارون سے لڑیگا
اکبرؑ نہ جیئیگا نہ اسے چین پڑیگا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا نہین [illegible]

پر بازوؤن کا زور تو سب لیگئی عباسؑ
بھائی کو فقط اپنا الم دیگئی عباسؑ

۴۹

[illegible] تن و سر کا
[illegible] جگر کا
[illegible] داغ پسر کا
[illegible] زخم جگر کا

گو جسم کا ٹکڑون سے ہر اک بند جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

۳
کنج مرقد میں ہیں شاہ ... سایۂ طوبیٰ ...
رزق پہنچایا ہے ... یعنی خدا میرے لیے

۴
رزق پہنچا ... آگیا گناہ
قہر ... خاطر کرے بلا میرے لیے

۵
باغ جنت ... کیا ... ہوا
گشتۂ شمشیر ... تیغ ... خدا میرے لیے

۶
پیش مشکل ... کافی ...
یا حسین ابن علی ... عالم جان ...

۷
آئے ... مصیبت ... عبا میرے لیے
آبرو و مال و فرزندان ... عزت و جاہ

۸
... فاطمہ ... مقصود ہے
جو دیا ... ہے عطا میرے لیے

۹
تکیۂ ... لشکر ... چھپ ... زمین
اور ... ... خدا میرے لیے

۱۰
ماتم ... کیا ... لے
با صفا ... ہوا میرے لیے

۱۱
انقلاب ... دل ...
خاک ... کربلا میرے لیے

۱۲
جھیلے ... سختیاں ... خاندان
مدعا ... کیا ... میرے لیے

۱۳
اشتیاق ... خاک شفا میرے لیے
سبط پیغمبر ... کربلا میرے لیے

۱۴
گلشن ... صبا میرے لیے
... اولیا ... دوا میرے لیے

۱۵
مشق ... ہیں ... میرے لیے
نسبت ... زمین ...

۱۶
قتل حضرت ... کا ... ہے
... نیاز ... میرے لیے

۱۷
قتل شہ ... وفا میرے لیے
واجب ... ہیں ...

۱۸
خاک ... بلا میرے لیے
... انیس ...

رباعی
سبط نبی ... ہے عالم افسوس
... کا ماتم افسوس
جا ... ویران ...
کیا ... ہے افسوس

۹۹۱

رکھنے جو لگا سینے پہ زانو ستمگار
زہرا کی صدا آئی کہ [illegible]
[illegible]
سفاک نے زانو کو نہ سینے سے اوتارا

ظالم جگر شیر خدا کاٹ کے اوٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اوٹھا

۹۹۲

آقا ترے سجاد کی ہتکڑیوں کے تصدق
[illegible] کے تصدق
[illegible] دل مضطر کے تصدق
[illegible] کے تصدق

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور تری پانی کے طلب کرنے کے صدقے

۹۹۳

آقا ترے قربان خدا حافظ و ناصر
اے شیعوں کے مہمان خدا حافظ و ناصر
اے فاطمہ کی جان خدا حافظ و ناصر
اے دین کے سلطان خدا حافظ و ناصر

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہو نہ سکینگے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

۹۹۴

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر کو تڑپتا ہوا جنگاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

۹۹۵

ہاں اہل عزا [illegible] ہوا آج
اے مجلسیو [illegible] ہوا آج
سامان عزا [illegible] ہوا آج
کیا [illegible] احباب [illegible] ہوا آج

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبی کی
تم لوگوں سے رخصت ہے حسین ابن علی کی

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب مدح کریں نظم کا یہ نظم و نسق ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

۹۹۷

ہاں اہل عزا [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زلفیں وہ تری خاک میں سب اٹ گئیں آقا
ہے ہے تری خنجر سے رگیں کٹ گئیں آقا

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل روتا ہے صدمہ سے عجب طرح کا جان تک
دیکھو تو کہ کیا آج اداسی ہے مکان پر

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

فرعونیونکا حضرت موسیٰ پہ ستم تھا
سب فوج کی تیغیں تھیں اور اک شاہ کا دم تھا

[illegible]

چھدتا تھا جو تیر وہ سینے جگر شاہ زمن کا
نوحہ لب خشکیدہ یہ تھا بھائی حسنؑ کا

[illegible]

یون تیر ونکی بوچھار کسی تن پہ نہوئے
جو شاہ پہ گذری کسی دشمن پہ نہوئے

[illegible]

بند آنکھیں کبھی جھومتے تھے گھوڑے پہ زین
تلوار ونکے پھل لگتے تھے اوس گل اسی تن مین

[illegible]

مجروح سراپا جو امام دو جہان تھے
دو خون کے پرنالے رکابونسے روان تھے

[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعرونکی صدا آنے لگی شیر خدا کے

[illegible]

جا کر جو پھر آتی کے نہین باغ جہا نمین
عالم کو دکھاتی ہین بہار اپنی خزا نمین

[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہین جاتا
ابتو دل مجروح سنبھالا نہین جاتا

[illegible]

بالائے سر شاہ جو دہ بے ادب آیا
غل تھا کہ اولٹتا ہے زمانہ غضب آیا

[illegible]

۲۰۳

اک ضرب مین ہاتھ اسکا اوڑا اور سپر بھی
دو ٹکڑے ہوا سر اسکا تو جوشن بھی کمر بھی
اسکو جو بچا سمجھی تھی اسکا جگر بھی
کی موت نے دونون اسکی اودھر

گرمی مین لڑی ہوئے تھے شہ دلگیر سے دونون
ٹھنڈی ہوئی آب دم شمشیر سے دونون

۲۰۴

اب جنگ کو جیتو نہ نکلے وہ قاتل وہ ستمگار
ہانکی جو جوانان سب اوٹھ کھڑی وہ خونخوار
بی جرم تھی کیا امت غدار و جفا کار
یان ہاتھ نکالا واںسی ہوئی اہل جفا کار

یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی
وان صلح مین تھا مگر لڑائی مین دغا تھی

۲۰۵

نقصان مرا کیا ہے اگر اوٹھ نہ فغان کی
ہاں شہادت مجھکو خالق نے عطا کی
اللہ سے وعدہ کیا اجر اس وفا کی
انعام مین سر دیتی امت کو خدا کی

سر دینے مین حجت نہین تکرار نہین ہے
ہم لوگونکے اقرار مین انکار نہین ہے

۲۰۶

اک ہاتھ مین پیکان ہوئی دونون ہی بیکس
حضرت کو کیا اور سپہ کی تلوار کی
دیکھا تو ہو ئے تیغ سے بسمل ہوئی بیکس
جب ہاتھ ہی بسمل ہوئی تو تھے

دونونکو اجل لائی تھی شمشیر کے موںھ پر
صید ایسی جاتا ہے کوئی شیر کے موںھ پر

۲۰۷

وان ظالم ستمگر کی ادھر الطاف کی بارش
ہاں کی پردہ تیغ نے سپرد اللہ کا پیار
وفا کی کرد سینہ تھا تیغ سے کاری
وان اللہ سی جنگ ادھر اک پیاس کا مارا

وان قتل کا غل فوج مخالف مین اوٹھا تھا
سو کھی ہوئی ہونٹون پہ ادھر شکر خدا تھا

۲۰۸

قبضے سے کہا تیغ نے لڑ کر
دیکھا دیا جو اسکو بانکی دلاور
پایا تھا جو تیغ نے سر اور وہ مغفر
سب کھیت لیا اسکا سر اور بدن

لشکر کی سیاہی تھی کہ گھبرا گئے شبیر
سب فوج کی تیغونکی تلے آ گئے شبیر

۲۰۹

بربادی یہ ایسا جو ہوا دست خدا تھا
جب ایسی اجل سے جدا کر گیا
سب تیغ اسکو ہوا تیغ کا تیر

زخمون تھے دو ہائی جو ہیری اہل جفا کے
آنسو نکل آتے تھے امام دوسرا کے

۲۱۰

سب ایسی سعد تیغ یہ کمال نہ کیا تھا
جلدی سے فرزند نبی کا پارہ کر لا
سینا پہ بڑی زخم تیغ کا تیر
لگ گیا تیغ جو

طوفان کی کہین کشتی تن پار اوتر جائے
سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار اوتر جائے

۲۱۱

اک لوٹ کی تیغ جو آئی نظر آئی
کس لیے تیرہ سی علامت نظر آئی
دیکھ نہ زخم شہ کی قیامت نظر آئی
خون بہا کی بدن کی

کھلتی تھین رگین ظلم کا دروازہ کھلا تھا
اجزای تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

۴۶۴

[illegible]

کس خشم سے دوچار سر میدان ہوئے دونوں
پڑھ پڑھ کے رجز جنگ کے خواہان ہوئے دونوں

۴۶۵

[illegible]

پیاسے تھے لعین خون امام ازلی کے
دونوں کو عداوت تھی گھرانے سے علی کے

۴۶۶

[illegible]

حافظ ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں جو ہو
ہے یہ بھی ہماری شگون نیک کہ پہلے ہی سے دو ہو

۴۶۷

[illegible]

سب گو تنہا ہیں لاکھوں میں گھرے ہیں
یہ خاک پہ لاشے اونھیں پیاروں کے پڑے ہیں

۴۶۸

[illegible]

تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہوں تو قبضے سے مرے جا نہیں سکتے

۴۶۹

[illegible]

آمد ہیں یہ دعوے تھا ہر اک بانی شر کو
لو کو نیزہ اوٹھا لیتی ہیں زہرا کے پسر کو

۴۷۰

[illegible]

جو منہ پہ چڑھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں نے کہیں عقدہ کشا بند ہوا ہے

۴۷۱

[illegible]

نیزوں کی سنان کو دم شمشیر سے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر سے کاٹا

۴۷۲

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی نہ شمشیر دو سر سے
پسپا ہوئے وہ خود تو بڑھا شیر اودھر سے

۴۵

ہل جاتا کہ بڑھ کے صفا لوہو سے تیغ تیا کر نکلی
روکی سپر تو سپر پار نکلی
ستھو بار سے گذری تو ہنر پار نکلی
برق غضب تیغ تو ... پار نکلی

انگشت قضا کہتی ہیں اس تیغ کی کچل کو
سر پر کبھی آتی نہیں دیکھا ہی اجل کو

۴۶

یون سر سے لیے لیو کا وگر نیک
اینک بنا تھا کہیں آتش کہیں گلنار
اجحا کہیں احت کہیں ابرار
قدرت کا تماشا تھا کہیں گل تو کہیں خار

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہانکو
مسدود تھے سب رستے وہان امن و امان کے

۴۷

دو کر سر دھر صدر دشکن سر نکلی
تو لفظ دل اتھا جب انصاف سے نکلی
جلجلی سی جو چہار آئینہ صاف سے نکلی
یا ناخ جیب کی صمصام قاف سے نکلی

جلجلاتا تھا جب وار امام مدنی کا
غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

۴۸

گشتہ ووہ کہ دشمن کی لشکر میں جس تیغ
آئی ایسی کہ نگل فوج کو بیجان کیا جسم
دم ایسا کہ نجیک تو کلستان کیا حسن
پھر ایسا کہ جنگل گل سب گل ایسا

سر سیکڑوں کاٹے تھے پہ زنگ اوسکا ہرا تھا
ہر ناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

۴۹

بار کی گوشت کو تو کی کبھی پرتو کبھی آئی
دیکھا کہ کشتی وہ کی گہ کبھی بال کی آئی
بانکی کی طرح تن سے کبھی گیا کبھی آئی
جانا تھا کہ سب فوج پہ لہرا کے چلی آئی

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا
افعی کو بھی یہ زہر اوگلتے نہیں دیکھا

۵۰

جب تن کی چلی بال گرا کے غول آئی
جب صف سے گئی فاتح کی آئی سر سر سے گذر آئی
گشتوں کو گرا بجلی کبھی بھی سے گذر آئی
دریا کی طرف تو نہیں کبھی جا کے ادھر آئی

سب گھاٹ سے ڈوبا تی تلک خون میں تر تھی
تلوار نہ تھی ماہی دریاے ظفر تھی

۵۱

قبضہ وہ جسکی ہے ہے ہو تیغ قبضہ میں ہو پیدا
با بوسے عیان تھا کہ عدو کس طرح ہو کی رہ
بس کہ ... جب ... الظفر ہر
خونخوار تو وہ ان رہ تن لشکر کا

باڑھ ہو ایسی مقابل کبھی دریا نہیں جس سے
گھاٹ ایسا کہ جیتا کوئی اوترا نہیں جس سے

۵۲

قوت کا تو بتا ہی جاتی کو گر آئی تھی
بھچی کو وہ چمکی جو تو تھی ناگہاں جو آئی تھی
میدان کی طرف جا کے وہان ابر کی آئی تھی
سب فوج پہ اک برق غضب چھا کے آئی تھی

موہنہ کیا تھا کہ اک قہر تھا ظلم تھا کہ غضب تھا
لشکر کا لہو پیگئی دم تھا کہ غضب تھا

۵۳

وہ بجلی جو ادھر آئی تو بلا کم نظر آیا
لشکر میں جو نمایاں ہو تو تو دم نظر آیا
بجلی میں سوار و نکلا پیا لشکر نظر آیا
دو تھا بہر زمین وہ تیغ وہ علم نظر آیا

موہنہ کھول کے اژدر نے نگلا کیا سب کو
بجلی کی تڑپ نے تہ و بالا کیا سب کو

[illegible]

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

سکتہ ہو نہ کیوں ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسین ابن علی کا

[illegible]

دشمن کو نہ زندہ کسی جا موت نے چھوڑا
تیغ اور تری کمر سے تو گلا موت نے چھوڑا

[illegible]

بیرق تھے نہ بھالے تھے نہ پرچم نہ علم تھا
اک ہاتھ میں یاں ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا

[illegible]

صفدر نے جوانمردوں کے دل توڑ دیے تھے
نیزے تھے کہ دم تیغ نے منہ موڑ دیے تھے

[illegible]

ٹوکیں جو پڑیں دل پہ کسی بانی شر کے
دو برچھی کی پھل چار ہوے ایک جگر کے

[illegible]

جوشن میں فتوحی میں بکتر میں زمیں پر
سم کاٹ کے گھوڑے کے جو دیکھا تو زمیں پر

[illegible]

بیجاں کہیں اہل ستم ساتھ پڑے تھے
ریتی پہ کہیں پاؤں کہیں ہاتھ پڑے تھے

[illegible]

قبضے میں جو سب فوج تھی اوس تیغ دودم کے
بچ سکتے تھے دشمن نہ ادھر کے نہ ادھر کے

۱۵۳ [illegible]	۱۵۴ [illegible]	۱۵۵ [illegible]
گر پاس نہوتا پر جبریلِ امین کا ٹلسانہ پتا زیر زمین گاوِ زمین کا	مونھ خود و زرہ سے کبھی موڑا انھین اسنے دشمن کو کبھی جنگ مین چھوڑا انھین اسنے	دستانے مین یون کاٹ گئی دست ستم کو جسطرح تراشے کوئی جلدی مین قلم کو
۱۵۶ [illegible]	۱۵۷ [illegible]	۱۵۸ [illegible]
بچیگا سزا پھر اگر اس راہ سے نکلین یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہ سے نکلین	چمکی ہے یہ جسدم تو صفین چاٹ گئی ہے اک ہاتھ مین سو سو کے گلے کاٹ گئی ہے	اوس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا
۱۵۹ [illegible]	۱۶۰ [illegible]	۱۶۱ [illegible]
رکتی ہے نہ جوشن سے یہ تھمتی ہے کمر پر ہر رگ سے مناجات سے جلد آتی ہے سر پر	نظر آگیا میدان کہ ہر بر احد آیا لشکر مین پڑا شور کہ بھاگو اسد آیا	جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا خاک کا بوجھ اوسکی لیے قبر میں گم ہو
ہو اور گناہوں کی گرانی تو ستم ہے

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھل جائیگی دم میں جو روش اس تیغ دو سر کی
کنجی تو مری ہاتھ میں ہے فتح و ظفر کی

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی ہے یہ رکتی کبھی دیکھا نہیں اسکو
گر ہوں پر جبریل تو پروا نہیں اسکو

۴۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل رکھتی ہو فولاد یہ جوہر ہیں تمھارے
اب تیغ یداللہ ہے اور سر ہیں تمھارے

۴۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس معرکہ میں تیغ کو تولا نہیں ہمنے
تھا کونسا در بند جو کھولا نہیں ہمنے

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوہر میں جو ہے فتح تو قبضے میں ظفر ہے
دشمن کو لیے تیغ ہے مومن کی سپر ہے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوجوں کی صفیں دم میں الٹ دیتا ہوں آکے
دیکھوں تو کہاں جاتی ہو بچ کے قضا سے

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں ہوں تو ہو فتح بہر کیف ہماری
کرتی ہے صفیں صاف سدا سیف ہماری

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ [illegible] زمین ہاتھ جو قبضے پہ دھرا [illegible]
[illegible]

۴۱۹

[illegible]

بانی اتفاق ہیں عزیزو نسے چھٹا ہوں
پانی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۴۲۰

[illegible]

کھو کر مجھے ڈھونڈو گی تو فریاد کرو گے
جب میں نہ ملونگا تو بہت یاد کرو گے

۴۲۱

[illegible]

یون بھول گئی بھی ذکر نہیں کر تی ہین وسکا
مرجاتا ہی جب کوئی تو دم بھرتی ہین وسکا

۴۲۲

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں
جرأت مرا حصہ ہی کہ فرزند علی ہوں

۴۲۳

[illegible]

روئی تو اوسے کیا جو ثنا کی تو اوسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اوسے کیا

۴۲۴

[illegible]

بی خوف ہین وہ جنکو تولا ہی علی سے
ہان زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۴۲۵

[illegible]

پھر اپنے سر و تن کی ہو جو منظور تو سر کو
دیکھو ابھی رو کی ہو ئی ہوں تیغ و دو سر کو

۴۲۶

[illegible]

پیر و انھیں تیوند ہو گر رخت بدن میں
مر ئی ہین لبس انیس کہ ٹکڑا ہو کفن میں

۴۲۷

[illegible]

اعمال و عقائد میں نہ ہر گز خلل آئی
کیا جانیے کسوقت پیام اجل آئے

۲۱۰

[illegible]

اللہ ری قدر و منزلت اولاد علی کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علی کا

۲۱۱

[illegible]

مختار دو عالم کے جہان زیر نگین تھا
یہ نقش سلیمان کی بھی خاتم پہ نہیں تھا

۲۱۲

[illegible]

جوہر نظر آتے ہیں جو اوس تیغ دو دم کے
پانی ہوے جاتے ہیں جگر اہل ستم کے

۲۱۳

[illegible]

عالم شب معراج کا دکھلاتی ہیں شمشیر
غیظ آتا ہے سرور کو تو بل کھاتی ہیں شمشیر

۲۱۴

[illegible]

مانند ید اللہ لڑائی پہ تلے تھے
سو عقدۂ مشکل دو نہیں ہاتھوں سے کھلے تھے

۲۱۵

[illegible]

زہرا سے محمد سے علی سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو نے کسی سے نہ وفا کی

۲۱۶

[illegible]

گہ شام مصیبت ہوئی گہ صبح ظفر ہے
رحمت ہے سپیدی میں سیاہی میں غضب ہے

۲۱۷

[illegible]

بھاری ہو یہ گر سارا جہان جنگ پہ تل جائے
زور اسکا ہو گر قلعۂ خیبر پہ تو ہل جائے

۲۱۸

[illegible]

وہ کون سے دکھ تھے جو دکھائے نہیں تو نے
کیا کیا [illegible] جھکائی نہیں [illegible]

۴۳

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمین پر
جبریل امین کانپ گئے عرش بریں پر

۴۴

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ہے شمشیر دو سر کا
شق ہوئے نہ سینہ کہیں پھر آج قمر کا

۴۵

[illegible]

پھر جان کہاں آ گئی سائی میں گر اسکے
ہستی کو جلا دیوینگے دم میں شرر اسکے

۴۶

[illegible]

غل تھا کہ اولٹتا ہے زمانہ کو چید دم میں
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

۴۷

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

۴۸

[illegible]

شمشیر شرر بار سے مونھ سب کے موڑے تھے
اوڑ سکتی نہ تھیں ہوش یہ پرو نکو اوڑے تھے

۴۹

[illegible]

کونین سے ضرب شہ عالم نہ رکیگی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اک دم نہ رکیگی

۵۰

[illegible]

ناحق گل زہرا پہ جفا ہوتی ہے گل سے
باغی نہیں بر آئینگے اس تیغ کی پھل سے

۵۱

[illegible]

جو خاک نشین تھا وہ ہراسان ہو اٹھا تھا
آب دم شمشیر سے طوفان ہو اٹھا تھا

۴۶۴

[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
واجب تھی [illegible]
[illegible]

اب محکمۂ حشر مین جاؤنگی مین کیونکر
مونھ فاطمہؑ کو جا کی دکھاؤنگی مین کیونکر

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین کیا کرون سر مجکو کٹانے نہین دیتے
امت ہے تو وہ ہاتھ اوٹھانے نہین دیتے

۴۶۶

[illegible]
جان بخشی [illegible]
[illegible]
مشکل [illegible]

فرزند ہے آج اوسکی برا وقت پڑا ہے
تو سائے مین بیٹھا ہی وہ میدان مین کھڑا ہی

۴۶۷

[illegible]
ایسا نہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتی ہے چھری ثانیِ شبیرِ الٰہی کے پسر پر
مین نے تجھے صدقے کیا زہراؑ کی پسر پر

۴۶۸

[illegible]
اعدا کا نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو اہل وفا ہوتی ہین مرجاتی ہین بیٹا
یون چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہین بیٹا

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کاٹ کی نیزے پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سیدانیونکو لوٹے جاتے تھے ستمگر

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] الفاظ و معانی
[illegible] زبانی

مداحی حضرت تو کرے سو مختصر کیا ہی
امداد محمدؐ ہے یہ الطاف خدا ہے

رباعی

[illegible] مجلس
[illegible] مجلس
[illegible]
[illegible] مجلس

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵۵

[illegible] یہ ابن ظالم سے پانی
[illegible] اصغر معصوم کو پانی
[illegible] میری زبانی
[illegible] دشمن جانی

آفت سے یداللہ کی جائی کو بچائے
میں دونگی دعائیں مرے بھائی کو بچائے

۴۵۶

[illegible] دشمن ہے زمانا
[illegible] غربت [illegible]
[illegible] بچانا
[illegible]

شبیر کے دشمن ہیں سب اس فوج کی صف میں
پہونچا دے محمدؐ کے نواسے کو نجف میں

۴۵۷

جب [illegible] امام دو جہاں نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا ترے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

۴۵۸

[illegible] ہو چکا تھا [illegible] کا سامان
چلائی [illegible] اللہ کے قربان
[illegible] احسان
[illegible]

فرزند علیؑ گھر گیا تھا فوج ستم میں
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی ہم میں

۴۵۹

اسوقت اگر تو نہ مدد [illegible] آتا
[illegible] پھر کون بچاتا
[illegible] سبط نبیؐ [illegible]
[illegible]

زانو پہ لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر زخم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یثرب میں نہ کوفے میں نہ مقتل میں رہونگی
میں بھائی کو لیکر کسی جنگل میں رہونگی

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس و بیآس پہ رونا
جب پیجیو پانی تو مری پیاس پہ رونا

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علیؑ کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں کے تلے سبط نبیؐ کو

[illegible]

امت مری نانا کی ہے گیا انکو سزا دون
اب بھی یہ اگر مانین تو دوزخ سے بچا دون

[illegible]

روئی ہین تجھے اجر شہادت کا ملیگا
تربت میں مزا میری محبت کا ملیگا

[illegible]

کرتا ہوئین رخصت وہ جدا ہوتا ہے زینب
یہ لشکر جن میری لیے روتا ہے زینب

[illegible]

جب پیاس ہین تو پانی کبھی پیجیو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجیو بھائی

[illegible]

سنتی ہون جدھر ہائے حسینا کی صدا آئے
دنیا مین قیامت نہین آئی تو یہ کیا ہے

[illegible]

اعدا کو نہ اب قہر الٰہی سے بچاؤ
کشتی کو غریبونکی تباہی سے بچاؤ

[illegible]

جا اب تو کہ جلدی کہین سر تن سے اوتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اوتر جائے

[illegible]

سیدانی ہے واجب بخدا اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

[illegible]

کیونکر نہ ورتے شہہ مردان نے دیا ہین
انپر بھی تو احسان مری والدہ کے ہین

[illegible]

انسان سے جنات کو گر حکم ہو غا ہو وں
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا ہیں کیا دوں

[illegible]

دیکھی نہیں احمد کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ لو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھیری نہ کمر پر سپر کی خانۂ زین پر
رہوار کو دو کر کے گرے گھوڑے زمین پر

[illegible]

سب کو یہی حسرت ہے لڑیں راہ خدا میں
گر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدر کی طرح آئے صف لشکر کیں پر
بجلی سی گری تیغ ہراک دشمن دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرر بار کو روکو
سب فوج چلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجکو نہ اجل آج ٹلیگی
اللہ کے سجدے میں چھری مجپہ چلیگی

[illegible]

اوس تیغ شرر بار سے بیتاب تھی ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھی ناری

[illegible]

سر تیغ سے میدان میں کٹانے کی خوشی ہے
دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہے

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیارونکو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستارونکو نہ دیکھا

[illegible]

سب کہتے کہ حیدر نے سدا انکی مدد کی
ان لوگون نے کچھ اپنے نہ محسن کی مدد کی

[illegible]

جو حق ہے کہے جاؤنگا گو تشنہ دہان ہون
احمد کا نواسا ہون امام دو جہان ہون

[illegible]

ہے تیرہ و تاریک جہان سب کی نظر مین
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہون گھر مین

[illegible]

بڑھو کر ابھی پنجے مین دبا لیتا ہے سب کو
اک جن کو جو دون حکم تو کھا لیتا ہے سب کو

[illegible]

ہر چند نہین نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہین یہ کلمہ مرے جد کا

[illegible]

بیزار ہین محبوب خدا امت جد سے
ممکن تھا کہ علی آج نکلتے ہین لحد سے

[illegible]

ہر آج کے دن عید فدا ہونے کی انکو
یہ وہ ہین کہ پیاری نہین جان اپنی جنکو

[illegible]

کافر ہین یہ کچھ ترک مروت نہین اسمین
خادم بھی لڑا اگر تو قباحت نہین اسمین

۴۱۹

[illegible]

ملتی تھی کسی کو نہ اماں اس مہِ اماں کی
غل تھا کہ دوہائی ہے سلیمان جہان کی

۴۲۰

[illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہہ ذیجاہ کھڑے ہین
ٹکڑے ہی یہی زہرؑا کے کلیجے کے پڑے ہین

۴۲۱

[illegible]

سب عقدے وہ انکو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے تری آنے کی خبر ہمکو علیؑ نے

۴۲۲

[illegible]

اسوقت کسی نے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

۴۲۳

[illegible]

عاشق اوسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولانے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

۴۲۴

[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہے مین اسکا بھی عجب ہے

۴۲۵

[illegible]

کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

۴۲۶

[illegible]

جو دوست ہمارا ہے اوسے جانتے ہین ہم
تو زعفرجن ہے تجھے پہچانتے ہین ہم

۴۲۷

[illegible]

انداز زمانے کی یہ گردش کو نئے ہین
جو میرے شناسا تھے وہی بھول گئے ہین

۲۱۰

[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۲۱۱

[illegible]

جنگل کی جڑی بوٹیاں سبھی جھلسی ہوئی پڑی ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہِ مظلوم کھڑے ہیں

۲۱۲

[illegible]

کیا بیکس و مظلوم و قوی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمدؐ کی عجب غدر ہوئے ہیں

۲۱۳

[illegible]

آہن کی بھی شے موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر ہیں چٹکتے یہ زمین گرم ہوئی ہے

۲۱۴

[illegible]

نہ دامنِ زہراؑ نہ محمدؐ کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطافِ خدا ہے

۲۱۵

[illegible]

نرغہ ہے لعینوں کا امامِ ازلی پر
تلواروں کی ہے چھاؤں حسینؑ ابنِ علیؑ پر

۲۱۶

[illegible]

اسوقت نشانی کو جو چوکے تو خطا کی
تاکے رہو چھاتی کو امامِ دوسرا کی

۲۱۷

[illegible]

دستِ شہِ دیں کاٹ کے شانوں سے گرا دو
سب ملکے اکیلے کو سنانوں سے گرا دو

۲۱۸

[illegible]

خورشید نہ ہنگامِ تمازت نظر آیا
بینائی فلک شیشۂ ساعت نظر آیا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی جو ملا تھا نہ کسی غنچہ دہن کو
کس یاس سے تکتے تھے حسین اپنے چمن کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوٹا گیا گلشن چمن آرای جہان کا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزان کا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قطرے دو انھین شبنم کے میسر نہ ہوے تھے
دو روز تلک خشک گل تر نہ ہوے تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ زخم ہے جو غنچہ سے تا گریبان پھٹے ہین
نخل چمن فاطمہ تیغون سے کٹے ہین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہرین ہین روان خلق مین چشمے بھی بھرے ہین
حیدر کا چمن خشک ہوا کھیت ہرے ہین

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے یہ بلبل کسے دیکھیگی کہان ہے
وہ سرو روان خاک کے پردہ مین نہان ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا نہین دو روز سے پانی جو دہانین
ہین پیاس سے کانٹے گل زہرا کی زبانین

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی کی بھڑک تھی کہ جھکے جاتے تھے شبیر
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہین نظر یاس سے ششماہہ کے سر پر
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

[illegible] عجب ہیں

[illegible] عجب ہیں

[illegible] عجب ہیں

زمانہ [illegible] انقلاب عجب ہیں

[illegible] عجب ہیں

[illegible] عجب ہیں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

چادر نہ اضطراب میں تھی جسم پاک پر
تھا اک سرا تو دوش پہ اور ایک خاک پر

آئے طائر و نہ دھوپ ہو بھائی کی لاش پر
سایہ کرو پروں کا تن پاش پاش پر

زلفیں لہو بھری ہوئیں رخ پر لٹکتی ہیں
ہرے رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

[illegible]

مہمان کیا تھا بادشہ مشرقین کو
اے کربلا نجھی سے ہیں لوگے حسین کو

تن سے جدا سر پسر فاطمہ ہوا
اب آکے کیا کریگی یہاں خاتمہ ہوا

حاصل حضوری شہ گردوں اساس ہو
ہو وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہو

[illegible]

۱۱۸

[illegible] آ گری
[illegible] آ پڑی
کیا سینۂ [illegible] جیسے [illegible]
سجدہ کا اشتیاق تھا [illegible]
آنکھیں تھیں بند جلوۂ حق تھا نگاہ میں
گر کے ہی محو ہو گئے یادِ اِلٰہ میں

۱۱۹

اعدا میں غل ہوا [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
چلائی [illegible]
ہے ہے کوئی نہیں شہِ والا کی لاش پر
اماں بس اب چلو مری بابا کی لاش پر

۱۲۰

مسند نشین [illegible] کی لوٹ تھی [illegible]
[illegible] تھا کہ قیامت [illegible]
[illegible]
چلائی [illegible]
غل تھا فلک نے دفترِ دنیا اُلٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردا اُلٹ دیا

۱۲۱

دیکھا یہ ذوالجناح نے [illegible]
نالاں [illegible]
[illegible]
جب [illegible]
روتا ہے یوں وہ غم میں شہِ نامدار کے
جیسے پسر کو روتی ہے ماں ڈاڑھیں مار کے

۱۲۲

دنیا [illegible] سیاہ
[illegible] آہ
[illegible]
چلائی زینب فاطمہ [illegible]
بتلا سوارِ دوشِ پیمبرؐ کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

۱۲۳

[illegible]
دو دن کی [illegible]
[illegible]
دو دن [illegible]
سایہ ہے کچھ کہ لاش ہے جلتی زمین پر
لتھڑی ہے کسکے خون کی ہیں تیری زین پر

۱۲۴

سر خاک [illegible]
سیدانیوں [illegible]
جلدی [illegible]
[illegible]
زہرا قریب لاشِ پسر خاک اُڑاتی ہے
خیمے میں جاؤ لوٹنے کو فوج آتی ہے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو دھرا جو سینے پہ ایذا سوا ہوئی
غل تھا کہ لو قیامتِ کبریٰ بپا ہوئی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے ہوئے رگوں پہ جو خنجر کی دھار کے
چپ ہو گئے نبی و علی کو پکار کے

[illegible]

امت کو ظلم سہتے ہو ناناسے چھوٹ کر
کیا انکو پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

[illegible]

دشمن ہوا ہے سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہو محمد کا نا غلام کا

[illegible]

یون تو دل و جگر کو بھی جا بجا زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

یہ جنگل فلک ہیں کبھی سویا نہ چین سے
بانی او نہیں عزیز ہو میرے حسین سے

[illegible]

پھیلا کے پاؤں خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

[illegible]

جھکتے ہیں زین پہ موتھ سے لہو ڈال ڈال کر
گھوڑے سے غش میں گرے اونکو سنبھال کے

[illegible]

بچپن سے میں نثار ہوں اس نور عین کے
میرا گلا بھی ساتھ کٹیگا حسین کے

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے وان تن شہ دین چور ہو گیا

[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کو نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

۱۰۰

[illegible] سناں و تیغ و تبر کا پتا نہ تھا
[illegible] کا پتا نہ تھا
[illegible] کا پتا نہ تھا
[illegible] کا پتا نہ تھا

پیچھے ہٹے کھڑے تھے جو ظالم بڑھے ہوئے
گوشوں سے خود اوتر گئے چلے چڑھے ہوئے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح علی یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

۱۰۲

[illegible] الامان
[illegible] آسمان الامان
[illegible] زمان الامان
[illegible] الامان الامان

جب شاہ حملہ کرتے تھے شیر خدا کی طرح
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب [illegible] کی طرح

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں ہم اپنی دور سے قدموں پہ ملتے ہیں
تلوار روکیے کہ بس اب دم نکلتے ہیں

۱۰۴

ای نور چشم احمد مختار رحم
ای یادگار حیدر کرار رحم
ای امت نبی کے [illegible] رحم
ای [illegible] رحم

ای نوح عصر ہمسے نہ تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

۱۰۵

ای افتخار حضرت آدم پناہ دے
ای زیب بخش عرش معظم پناہ دے
ای فخر نوح و عیسی مریم پناہ دے
ای باعث پناہ دو عالم پناہ دے

مولا تجھے قسم ہے رسول کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں کو بند کر کے فرس ہانپنے لگا
روکی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

۱۰۷

[illegible]
[illegible] ذوالجلال
[illegible]
[illegible]

سمجھا تھا میں کہ اب مری امت تمام [illegible]
یہ جبر اختیار یہ تیرا ہی کام ہے

۱۰۸

صبر و رضا و حلم کا جوہر دکھا دیا
دم میں ہزار طرح کا جلوہ دکھا دیا
نانا کا خلق اور [illegible] کا دکھا دیا
خالق کے قہر [illegible] دکھا دیا

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ حق آئینہ ہو گیا

۹۵۱
[illegible]

اک معرکہ تھا بیچ میں دشمن قتال کے
دو مار گو تھے گئے تھے زبانیں نکال کے

۹۵۲
[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا اوس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

۹۵۳
[illegible]

پیچھے ہٹے نہ پاؤں مزا ہے یہ جنگ کا
تو بھی تو توڑ دیکھلے میری خدنگ کا

۹۵۴
[illegible]

ظالم پہ آسمان سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزہ اوڑ کے زمیں پر سناں گری

۹۵۵
[illegible]

کیا کوئی اوس کے آگے بھلا سر اوٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سیسہ اوٹھا سکے

۹۵۶
[illegible]

ترکش بھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

۹۵۷
[illegible]

موذی تھا وہ لعین یہ آئی فتنہ کوب تھی
سیدھی کمان تھی پشت کی مہرہ گئیں عجب تھی

۹۵۸
[illegible]

حلقہ ادھر کمان کا خم ہو کے رہگیا
یاں تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہگیا

۹۵۹
[illegible]

چلہ تو شست شاہ زمن سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

۵۵۳

ہر نعل پا کا حسن یہ تھا اوس جلوس میں
آئینہ جسطرح سے ہو دست عروس مین

۵۵۴

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے
کیونکر اوڑے یہ پری ہو کہ شیشے مین بند ہے

۵۵۵

فتراک گر ہوا سے کبھی اک ذری اوڑی
یون اوڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اوڑی

۵۵۶

بجلی کی وان چمک نہ فلک پر تمام ہو
یان کب سے غرب مین فرس تیز گام ہو

۵۵۷

دوڑے بروے آب تو پتلی بھی تر نہو
آنکھوں مین یون پھرے کہ مژہ کو خبر نہو

۵۵۸

ہان اے اجل گرفتہ گر استوار کر
نیزہ کا ہے غرور تو آ کوئی وار کر

۵۵۹

اوسکی ثنا اگر کوئی لائے زبان پر
ساکن جو حرف ہو وہ سنا آئے زبان پر

۵۶۰

میدان مین تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا
عالم ہر ایک نعل مین تھا تیغ تیز کا

۵۶۱

تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تلا ہوا
یان تھا سب اوسکی عزم کا عقدہ کھلا ہوا

۲۷۳

کس کس کو ذوالفقار سے تھی گرم جوشیان
[illegible]
فیض تیغ [illegible]
[illegible]

ترکش کہین پڑے تھے نشان رزم کہین
پیکان کہین تھی شست کہین تھی سپر کہین

۲۷۴

اللہ رے غضب کی نشانی دکھا گئی
دریا تو تیغ کی روانی دکھا گئی
جل جل گئے وہ شعلہ فشانی دکھا گئی
کٹ کٹ گئے وہ سیف زبانی دکھا گئی

لب صورت شگاف قلم بند کر دیے
فقرون کے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

۲۷۵

غل تھا خدا سپاہ پہ [illegible]
جوشن میں [illegible]
جلتا ہو پشت [illegible]
جا مین [illegible]

پھونکے نہ یہ دم اس سے ہماری نکلتے ہین
اژدر کی طرح منھ سے شرارے نکلتے ہین

۲۷۶

[illegible] ادھر کو اودھر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ڈھال پر چمک کے وہ آتی تھی خود مین
ترکش کی آن پڑتا تھا ترکش کی گود مین

۲۷۷

پہونچی [illegible] بالا کی سر گری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یون ہر سوار تک
جنگل مین باز گرتا ہے جیسے شکار پر

۲۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذرّی قدم کے فیض سے ساری چمک گئی
جب پتلیان اوٹھین تو ستاری چمک گئی

۲۷۹

[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی
[illegible] کبھی

[illegible] تھے جب حسین پیادونکو رول کر
[illegible] تھی سرونکو دہن کھول کھول کر

۲۸۰

دم مین کبھی فلک پہ اور آئی ہزار بار
معراج دست شاہ مین پائی ہزار بار
دکھلائی صفعون کو صفائی ہزار بار
گرمی یہ تھی کہ [illegible] ہزار بار

جبتک چلی وہ زرہ و سپاہ عدو رہی
اوس دن کی معرکہ مین وہی سرخرو رہی

۲۸۱

جرأت مین شیر [illegible] جنگل مین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیماب تھا زمین پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

لو واسطہ رسولؐ خدا کا پناہ دو
اب بھی کسی طرح مجھے جانے کی راہ دو

[illegible]

جل تھل بھرا لہو کہ نہ دیر اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سروں کی جھڑی لگی

[illegible]

مشق شناوری تھی قیامت بڑھی ہوئی
او تری موج تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

[illegible]

وحشت سے عافیت نے بھی منہ کو چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھالوں کی جنگل کو چھپا لیا

[illegible]

یوں سر برس گئے یہ روانی تھی باڑھ میں
پڑتا ہے دونگڑا کبھی جیسے اساڑھ میں

[illegible]

کیا جا شیہے بلا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کی طرح استخوان کو

[illegible]

سب فوج یوں بڑھی تھی دغا کو امام پر
اندھی سیاہ آئی جس دم حسام پر

[illegible]

اڑنے میں اوج تیغ کا دہ چند ہو گیا
نکلی کماں تیروں کا منہ بند ہو گیا

[illegible]

چار آئینہ کے پار تھی اس آب و تاب سے
جس طرح برق گر کے نکل جائے آب سے

۴۵۵

نعرہ یہ تھا کہ [illegible] مشکلکشا ہیں
جوہر کشائے تیغ [illegible] لافتا ہیں
شمس الضحیٰ علیؑ ہیں [illegible] الدجا ہیں
قرآن گواہ ہے کہ زبان خدا ہیں
کس آیۂ کریم میں ذکر علیؑ نہیں
قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۴۵۶

[illegible] کلام
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]
جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھیرو گے منہ پھر ایسی حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہو گے رسالت مآب سے

۴۵۸

[illegible] جہان
[illegible]
[illegible] افشان
[illegible] ایمان
لاکھوں سے منہ نہ پھیرے کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُلٹوں فلک کو یوں کہ ہو قصد انقلاب کا
جسطرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُلٹوں طبق زمیں کے یوں جھٹک کے زیر سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستیں سے

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز سر انگشت موت ہے

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآب کی
رکھ دوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس وقت ضرب شبیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاو زمیں تھرتھراتی ہے

[illegible]

دیکھیں نہ پیسر پہ نرغۂ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

[illegible]

عیسیٰ پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مراؤ کر لائے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پائے ہیں

[illegible]

دین ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے اونکی شکست ہے

[illegible]

تکبیر نثار ہونے کی کسکو ہوس نہیں
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہیں

[illegible]

سب گھر سے لٹے مگر وہ اسیر بلا نہو
میں بیکفن رہوں یہ بہن پر روا نہو

[illegible]

جاتے ہیں کہاں جو ہیں تجسس پھری ہوئی
دریا سے سب جلے اک غضب میں گھری ہوئی

[illegible]

بیٹے یہ چاہیں یوں ہیں اشفاق باپ کے
جان آگئی غلام میں آنے سے آپکے

[illegible]

دونوں زبانیں تیغ کی تھی شعلہ ریز تھیں
بیتیں رجز کی تیغ دو دم سی بھی تیز تھیں

[illegible]

سنگین دلون نے ہاتھون مین پتھر اوٹھائے ہین
تیغون کے ساتھ گرز گران سر اوٹھائے ہین

[illegible]

گویا کہ قوس مین تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible]

پڑتی ہے خاک اوڑ کے تن پاش پاش پر
اتان رو رہی ہین علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے دہ چند ہو گئی
خاک اسقدر اوڑی کہ ہوا بند ہو گئی

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سی
گیسو اٹے ہوے تھے بیابان کی گرد سے

[illegible]

فاقون سے حال غیر ہے محتاج آب ہون
مین آپ ہی مسافر پا در رکاب ہون

[illegible]

تلوارین سونتھ سونتھ چھپا لی تھین خاک مین
خنجر بھی رکھ لیے تھے زبانین نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پر آب مین
سو نکلا گیا ہے چاند مرا آفتاب مین

[illegible]

ان برچھیون سے کسکو زمین پر گرائینگے
سو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرائینگے

۲۸

[illegible] کی عبا اور قبا کا نور
[illegible] جلوہ نما [illegible] کا نور
[illegible] حسن مجتبیٰ کا نور
[illegible] آل عبا کا نور

حیران لباس نور پہ سب حلّہ پوش ہین
اِدریس ہین حواس ہو موسیٰ ہین غش ہین

۲۹

بالائے دوش حضرت حمزہ کی تھی وہ ڈھال
زیبا ہے [illegible] رخ پہ [illegible] کا خال
پھل اسکو دیکھ کر تیغ کا [illegible]
[illegible] جہان مین [illegible] اقبال

اوسکو عروج کیون نہ ملے قتلگاہ مین
پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ مین

۳۰

وہ آہنی کلاہ وہ زرہ وہ چار آئینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوشن نہ تھا تن شہ گردون وقار مین
تارے چمکتے تھے شب تاریک و تار مین

۳۱

[illegible] کس شان سے وہ [illegible]
[illegible] جان
پیام موت کا [illegible]
[illegible]

سرکش کہان ہین لشکر کج عقل و فہم کے
گوشہ نشین چھپتے پھرتے ہین کیون سہم سہم کے

۳۲

[illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]

دست خدا کے لال جری ہین دلیر ہین
اس ہاتھ سے جہانگیر زبردست زیر ہین

۳۳

[illegible] نشان
[illegible] آسمان
[illegible]
[illegible] زبان

لشکر جو دیو کا ہو تو دم مین ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کی خاک ہو

۳۴

اس شان [illegible] ہین
[illegible] ہین
[illegible] ہین
الحمد [illegible] ہین

لشکر بڑھے ہین شاہ پہ یون شام و روم کے
آتی ہے جسطرح سے گھٹا جھوم جھوم کے

۳۵

[illegible] بجلیان
[illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان

چارون طرف سے نرغۂ فوج کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

۳۶

[illegible] صف جدال [illegible]
طوفان [illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت جناب فاطمہؑ کے گھر پہ آتی ہے
ٹاپون سے مرکبون کی زمین تھرتھراتی ہے

۴۱۹

وہ لعل ابتدا سے [illegible] شاہ
ہیں ایک جا ہلال و شب قدر و ماہ
کیا خوشنما ہے [illegible] سیاہ
ہے صبح [illegible]

[illegible] رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھو دھر اسے رحل پہ قرآن کھلا ہوا

۴۲۰

[illegible]
عالم ہے [illegible]
کیون [illegible]
ہین [illegible] حسن

وہ رکن جب سوا اوٹھ گئی رنج و بلا مین حسن
اب مین فقط مخمس آل عبا مین ہون

۴۲۱

[illegible] قرآن [illegible]
[illegible]
[illegible]
قرآن غلاف مین [illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اوسی پہ شمر نے رکھا غضب کیا

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا فروغ جسنے سیہ ایمانکی طور کو
سر کاٹ کر بجھا دیا اوس شمع نور کو

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقدہ یہ اونسے کہتے ہین جو ذی شعور ہین
چودہ بزرگ خلق مین خالق کی نور ہین

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھولونکی بو سے خوش ہین کپڑے بسے ہوے
امت کی مغفرت پہ کمر ہین کسے ہوے

۴۲۵

[illegible]
بازو وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر کھلی ہے عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہے اونکی [illegible] کہ ہین شمع نور کی

۴۲۶

[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible]

سینہ نہین سفینۂ طوفان نوح ہے
ایمان کی سجدہ گاہ ہے قرآن کی روح ہے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھین ہین سرخ بحر شجاعت ہے جوش پر
شملہ چھٹا ہوا ہے عمامے کا دوش پر

[illegible]

سوکھی ہوئی زبان پہ کسی کا گلا نہ تھا
سو لو پہر ہوئی تھے کہ پانی ملا نہ تھا

[illegible]

چھڑکاؤ تھا گلاب کا اوس سرزمین پر
گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کے اختر زمین پر

[illegible]

لاریب نورِ چشم نبی و علی یہ ہے
نقشِ جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

[illegible]

تھم جاتے تھے حسینؑ جو تلوار تول کر
حوریں بلائیں لیتی تھیں غرفوں کو کھول کر

[illegible]

پلکوں کے تیر سب کے کلیجوں کے پار تھے
کھنچتی تھی یاں کمان اودھر اعدا شکار تھے

[illegible]

باتوں میں بند ہیں فصحا کائنات کے
صدقے ہیں بات بات پہ کوزے نبات کے

[illegible]

گیسو نہ تھے رخ خلفِ بوتراب پر
تھی جدول سیہ ورق آفتاب پر

[illegible]

سمجھو نہ دور آنکھ ملانے کی دیر ہے
پتلی ہر چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحرِ عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

[illegible] | [illegible] | [illegible]

طبقے فلک کی صورت گہوارہ ہلگئی
دب کر پہاڑ خاک کے دامن سی ملگئی

اولٹی ہین مثل شیر خدا آستین کو
اے کردگارِ عرش بچائے زمین کو

گھر چھٹ گئے تھے جانوروں کے یہ رنگ تھی
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہر آلہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

مانند موج مچھلیوں میں اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک سنگ کا پانی میں آب تھا

فولاد ہو کہ سنگ یہ منہ موڑتی نہیں
دو دو کیے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں

[illegible] | [illegible] | [illegible]

اولٹی زمین سبھوں کے دلوں پر چھٹن گئی
ہیں اونکے ہوش اوڑ گئے جانوں پہ بنگئی

تیغ علی علم تھی جو دشت قتال میں
چیتوں نے منھ چھپائے تھے گینڈوں کی ڈھال میں

غل تھا غضب حسین کا قہر آلہ ہے
باد فنا سے گلشن ہستی تباہ ہے

۷ ہم حسینی ہیں ہماری جگہ ہے اشکوں کی
کیا ساقی کوثر ان کا صاحب ہے

۸ بیدار کرو غم میں تو پھر یہی ان کی کشتی کی شفا
یقیناً آتا ہے سبکا کی بیتی پرواز ہے

۹ کلیجہ حلق میں ہے پیکاں کا داماں سرے
پھر کس کی دوا دوستی قیامت ہے

۱۰ یہ صدقہ ہے تیرا اے ابر و ہیچ
کہ اسکا پیالہ بھی لگا لیا ہے

۱۱ مقطع سلام انیس ہی تیغ لب حسین
کسی کے ساتھ آجا کے صلح کا معمول ہے

سلام میر انیس

۱ مطلع دیکھیں سکتی ہیں کیا حال جناب
بہیں یہ جلوہ گر ہیں کہا یہ ہے

۲ ہم ابن مہر پہ ہیں ہیں کسی ان کے لیے
نہیں جو ان شہ نے کی لازم نگاہ ہے

۱۲ بخشی ہے جس بیتی کی قدر دانی ہو ان سے بار بار
جلوہ قرآن کی کیا بات الٰہی آفتاب ہے

۱۳ مطلع سینہ پر تشنگی میں جو خدا کی قسمت سب فنا ہو جاتے ہیں
سر کسی کو دن چڑھا ہے اگر آفتاب ہے

۱۴ مزار گر سرے دنیا میں ادب سے اٹھ کے وار
سرکار بلال بنایا ہے اگر آفتاب ہے

۱۵ رخ حسین کو دیکھ کے قمر کا کیا تو ب
دکھاؤ زلف تو پھر کو آفتاب ہے

۱۶ نہ ان سے مہ سے ادب ہو دیکھو پا علی کا
دیکھو دکھائی جلا بارگاہ آفتاب ہے

۱۷ چمکے یوں نکلے رسول الثقلین
یارب مکیں ہیں ہے رسول کا نسب ہے

۱۸ یہ چاند آئے مکیں ہیں
بیکسی کا ہوا ہے نسب ہے

رباعی
رو بال مجرا اشکوں سے آنسو بہے
دیدار ہیں دونوں ہیں لبوں ہیں سوار بہے
ہمیشہ کے لیے تو سیال بجھا دیا
دیں کا دونوں جہاں میں ہے کہا

رباعی
اے وال ہوا اسے دوں آٹھ پہر
چمکیں کہ بیٹھا ہے وہ دن آٹھ پہر
دریاؤں کی ناطقہ کی رات بھی کیا واجب ہی
آیا دیکھا ہے وہ دن آٹھ پہر

رباعی
بمونے دکھا کر ایک یکتی کی عالم میں بہار
شادی کی تو تیغ کا میں کی گل دم میں بہار
چھپا یا دو دن بیمار اندوہ و ملال
دولت کی ہے جس میں عشرہ محرم میں بہار

۹۳
[illegible]

۹۴
[illegible]

۹۵
[illegible]

زخمی ہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

سینہ جو دبا نیزوں کی سریاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

شہ ذبح ہوئے زینب دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

۹۶
[illegible]

۹۷
[illegible]

۹۸
[illegible]

قاتل کو تو کچھ مونھ سے نہ فرماتی تھی حیدرؑ
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتی تھے حیدر

بر پا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھدیا ہے میری گلے پر

ہر لحظہ فزون دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہؑ کے لال کا غم ہو

سلام

۱
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۹۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا اب اوٹھیگا نہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہمنے یہ انصاف خدا پر

۹۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ کھاتے تھے تلوار پہ تیغ کی جاتی تھی زینب
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینب

۹۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیک دیا گھوڑے نے گھٹنوں کو زمیں پر

۹۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب خوں میں محمد کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

۹۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھیرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
او جھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

۹۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھیگا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

۹۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کی مدد کرنے کو آتا نہیں کوئی
ہے ہے مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

۹۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

۹۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد کو آگاہ مری حال سے کر دے
جا بانوے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

۲۰۳

[illegible]

اک برق گری اوڑ کی جدھر آگیا گھوڑا
جب باگ ہلی برچھیوں پہ آگیا گھوڑا

۲۰۴

[illegible]

زندوں کو بھی مُردوں میں قلم بند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

۲۰۵

[illegible]

امت کو نہ برباد مرے جان کرو تم
اب روح محمدؐ کی طرف دھیان کرو تم

۲۰۶

[illegible]

گھوڑے تو الف ہو کے سواروں پہ گرے تھے
اسوار پیادوں کی قطاروں پہ گرے تھے

۲۰۷

[illegible]

ہر سو تن بے سر سر بے تن نظر آئے
میداں میں نہ اسوار نہ توسن نظر آئے

۲۰۸

[illegible]

یہ چاند سی گردن تہ خنجر بھی دکھا دو
اللہ کو اب صبر سکے جوہر بھی دکھا دو

۲۰۹

[illegible]

سکا یہ کلیجہ تھا کہ جو ٹوک سکے لڑتا
یا سو بھر تھا جو اک وار کو ٹی روک کے اڑتا

۲۱۰

[illegible]

جیتا نہ یہ چھوڑیگی کسی پیر و جوان کو
للہ بس اب روکیے تیغ دو زبان کو

۲۱۱

[illegible]

سر بند کرو صادق الاقرار ہو تم تو
امت کی شفاعت کے طلبگار ہو تم تو

۴۶۴

[illegible]

تھرائی زمین چوب لگی طبل وغا پر
حملہ کیا نامورِ شاہ شہدا پر

۴۶۵

[illegible]

سایہ جو پڑا شاہ کی تیغ دو زبان کا
ترکش تھا نہ چلّہ تھا نہ حلقہ تھا کمان کا

۴۶۶

[illegible]

اک جست میں سر پر فرس تیز قدم تھا
کھینچی تھی نہ پائی تھی کہ بس ہاتھ قلم تھا

۴۶۷

پھر سر پہ چمک کر جو وہ برق اجل آئی
تیغ غضب خالق عز و جل آئی
[illegible]

پہلے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو دو پار نظر آیا

۴۶۸

[illegible]

بچہ جو چھُٹے باپ سے پالا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

۴۶۹

[illegible]

اماں کا مری غم سے عجب حال ہے بابا
یہ ہاتھوں سے پیٹی ہیں کہ منہ لال ہے بابا

۴۷۰

[illegible]

گو دیکھیں و یا کس کی کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھاتے ہی کیا سو گئے اصغر

۴۷۱

[illegible]

فرزند ہیں بہنیں ہیں مر جائینگے بی بی
اصغر نہ جئینگے نہ ہم اب آئینگے بی بی

۴۷۲

[illegible]

ٹاپوں سے پیادوں کو کچل جاتا تھا گھوڑا
بجلی سا ہر اک صف سے نکل جاتا تھا گھوڑا

۵۵۵

حضرت کا سخن سنکے یہ بولا وہ جفاکار
دنیا صف لشکر سے لیا پھیر کے رہوار
[illegible]
سمجھا ترے مطلب کو میں او ظالم غدار
تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کریگا
رانڈونکی حمایت مرا اللہ کریگا

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
جبریل امین نادعلی پڑھکے پکارے
[illegible]
عالم کو وہ عالم کا شہنشاہ بچائے
اس برق جہانسوز سے اللہ بچائے

۵۵۷

تلوار کو چمکا کے پکارا وہ ستمگر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھل جائیگا احوال دم جنگ تمھارا
اسمین بھی مرا نام ہے اور ننگ تمھارا

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُردونکو نہ رہتی ہے ہوس اور نہ طلب کچھ
جب جا کے ملے خاک میں پھر خاک ہے سب کچھ

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ نہ قلزم ہے یہ برق اجل آئی
ساحل سے ادھر مردم آبی نکل آئی

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکافر کو غرور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا
اکثر صف لشکر میں اکیلا ہی لڑا تھا

۵۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے تو اوس برق مجسّم کو سنبھالا
گردوں نے عرش معظّم کو سنبھالا

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزان وطبقان کون نہ تھا کون ومکانمین
آثار قیامت نظر آتے تھے جہانمین

۵۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونٹوں کو چباتا تھا یہ غصہ میں بھرا تھا
پیچھے ستم آرا کے سواروں کا پرا تھا

۱۰۴۴

[illegible]

قطرہ بھی نہ اک حلق جفا کار مین پہونچا
پانی مین لعین غرق ہوا نار مین پہونچا

۱۰۴۵

[illegible]

ہمسا تو کریم آج زمانے مین نہین ہے
ڈرتا ہے عبث عیب دغا ہم مین نہین ہے

۱۰۴۶

[illegible]

دنیا نہین رہنے کی آو سے جب لقب آیا
چادر سر زینب سے چھنی اور غضب آیا

۱۰۴۷

[illegible]

جب حلق سے شپیر کے شمشیر ملیگی
منصب تمھین ہاتھ آئیگا جاگیر ملیگی

۱۰۴۸

[illegible]

پانی کا نہ طالب ہون نہ سائل ہون اماں کا
غم ہے مجھے ناموس رسول دو جہاں کا

۱۰۴۹

[illegible]

ہو تجھسے جو یہ امر تو احسان ہے تیرا
ورنہ مرا ہاتھ اور گریبان ہے تیرا

۱۰۵۰

[illegible]

لو ہے جو بلایا تو مدینہ سے ہم آئے
تجھسے نہین ہوتا کہ ادھر دو قدم آئے

۱۰۵۱

[illegible]

جب روتی ہین وہ ولیہ چھری چلتی ہے غم کی
آیا ہون تری پاس سفارش کو حرم کی

۱۰۵۲

[illegible]

غارت شہ لولاک کی پوشاک نہ کیجے
عریان مرا لاشہ تہ افلاک نہ کیجے

١٣٨

بیٹھیں جو [illegible] اسی غم کی نہیں ہیں
اک عمر ہے جو اب [illegible] کا نہ جی میں
بعد اپنے غریبوں کی تباہی کا [illegible]
جب سر سے [illegible] نکلیگا [illegible]

گھبرائی ہوئیں خیمہ ویرانہ میں پھرینگی
سر پیٹتی لاشے پہ مری آکے گرینگی

١٣٩

کیا ہوگا اگر کشت ہے چار طرف نہیں ہیں
کیا جا کے لیا ہیں دو قصر فلک اب بھی جاری ہیں
نقشا ہے [illegible] نہیں اونکو [illegible]
یہ وہ ہیں کہ جو [illegible]

اکدم میں سر اب تن سے جدا کرتا ہے شبیرؑ
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیرؑ

١٤٠

دی تھی جو [illegible] شاہ دو جہاں نو
اک آگ سی سینے میں لگا دی تھی [illegible]
[illegible]
چلتا ہوا [illegible] جسم [illegible]

چلاتا تھا وہ پیاس مری آہ بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے للہ بجھاؤ

١٤١

بولا حسین ابن [illegible] تیغ کو [illegible]
زینب کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

شرمندہ ہوں گو احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائینگے سردار کے آگے

١٤٢

یہ کہہ کے صف جنگ سے اک ظالم غدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹیگا
پیاسا ہی گلا آپکا خنجر سے کٹیگا

١٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر موج کا خم اوسکے لیے ناگ ہوا تھا
پانی کا بھی اوسوقت مزاج آگ ہوا تھا

١٤٤

اب پیاس کہاں جاوے [illegible] موجود
اور [illegible] ظالم مردود
حضرت نے کہا [illegible] سبب قتل [illegible]
[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں دیندار پہ بیعت نہیں کرتے

١٤٥

حضرت نے کہا [illegible] اکبر
اسوقت [illegible] پیمبر
[illegible] پیاس کا غلبہ [illegible]
[illegible]

پاس اوسکے ہر اک شخص لیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی نہ تھی پیاس پئے جاتا تھا پانی

١٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتا تھا جو پینے کو تو ہٹ جاتا تھا پانی
بڑھتا تھا وہ سفاک تو گھٹ جاتا تھا پانی

[illegible]

لو اب بھی تم اس صابر و شاکر کو امان دو
مظلوم کو سیّد کو مسافر کو امان دو

[illegible]

صحرا میں جگہ خاک پہ سونے کو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مرے رونے کو بہت ہے

[illegible]

غش آتی ہیں پر حق کی عبادت نہیں جاتی
فاقو نہیں بھی قرآن کی تلاوت نہیں جاتی

[illegible]

یثرب میں نہ کوئی میں نہ بطحا میں رہونگا
میں آج سے گھر چھوڑ کے صحرا میں رہونگا

[illegible]

میں یہ نہیں کہتا کہ نواسا ہوں نبی کا
زوّار تو ہوں قبر رسول عربی کا

[illegible]

واں ہوگا تہیدست جو یہاں سے نہیں جاتا
اسباب جہاں ساتھ کوئی لے نہیں جاتا

[illegible]

ملوث حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
لو گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

[illegible]

کپڑے بھی تکلف کے نہیں زیب بدن ہیں
ہے ایک عبا چھال کی اور رخت کہن ہیں

[illegible]

کچھ کام او نہیں لذت دنیا سے نہیں
کہنہ تو ردا ہیں ہیں غذا نان جویں

۲۱۹
[illegible] پیاسوں [illegible] سنگاروں میں کھنچ گئی
[illegible] ہزاروں میں کھنچ گئی
[illegible] اسپ سواروں میں کھنچ گئی
[illegible] شراروں میں کھنچ گئی
پھل برچھیوں کے رنگین چمکتے نظر آئے
نیزے صف دشمن میں لچکتے نظر آئے

۲۲۰
حضرت نے جو دیکھا [illegible] ازدحام
[illegible] قبلۂ انام
[illegible]
[illegible]
جب کھینچی ہے تیغ تو زبان کھینچ پڑی ہیں
اکبر شہ مردان بھی اکیلے ہی لڑے ہیں

۲۲۱
[illegible] سے زیادہ
اسوار [illegible] سے پیادہ
[illegible] لڑنے کا ارادہ
[illegible] شاہزادہ
نصرت کے خبر دار خبر کہکے پھرے تھے
اور شیر خدا عمر کا سر لیکے پھرے تھے

۲۲۲
سب خلق کو حیرت کہ یہ کیسی لڑائی ہے
[illegible] صاحب طاقت کا پسر ہے
[illegible]
[illegible]
بچپن سے ہی تن زار ہیں طاقت ہے غنی کی
چوسی ہے زبان میں نے رسول عربی کی

۲۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور ہے مجکو کہ رضامند خدا ہو
میری تو ظفر یہ ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۲۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واقف ہے خدا اس سے جو کچھ جبر کیا ہے
شبیر نے مقدور تک صبر کیا ہے

۲۲۵
[illegible] دکھاؤں
[illegible] دکھاؤں
[illegible] دکھاؤں
[illegible]
دل جس سے قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہے
قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے

۲۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر جاتی ہے ایک ایک کی تصویر نظر میں
آنکھوں سے نہاں ہو گئے سب تین پہر میں

۲۲۷
[illegible] نہیں کوئی
[illegible] نہیں کوئی
[illegible] نہیں کوئی
[illegible]
ہم رہ ہیں کہ سب کے تن صد پاش پہ روئے
اتنا نہیں کوئی کہ مری لاش پہ روئے

۲۱۰

[illegible]

جبریل کو یارا نہ پہونچنے کا جہان تھا
وان احمد و محمود میں فرق دو کمان تھا

۲۱۱

[illegible]

زہرا سے ڈرا وہ نہ علی سے نہ خدا سے
کاٹا اوسی گردن کو ستمگر نے قفا سے

۲۱۲

[illegible]

یاد آتی ہیں عباس تو رک جاتی ہیں شبیر
گھوڑے پہ کمر تھام کے جھک جاتی ہیں شبیر

۲۱۳

[illegible]

قربان ہوا ان آنکھوں پہ اگر عین شرف ہی
ہر مردم حق بین کی نظر انکی طرف ہی

۲۱۴

[illegible]

خنجر سے گلا شمر بد افعال نے کاٹا
پہونچوں سے ہر اک ہاتھ کو جمال نے کاٹا

۲۱۵

[illegible]

پیرو انہیں کٹجائے جو سر تیغ جفا سے
بڑھ کر نہیں ہٹتے ہیں قدم راہِ رضا سے

۲۱۶

[illegible]

پہلو میں شب قدر کو یان بدر لیے ہے
اور بدر کو ہالے میں شب قدر لیے ہی

۲۱۷

[illegible]

مقتل میں جو وہ شمر کر زانو سے دبا تھا
محبوب الٰہی کا گریبان پھٹا تھا

۲۱۸

[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل شہ جن و بشر پر
فوجونکی گھٹا چھاگئی زہرا کے قمر پر

[illegible]

غل تھا کہ حسین آج لڑائی پہ چڑھینگے
یا صاحب معراج لڑائی پہ چڑھینگے

[illegible]

صدقے کیا اکبر سا پسر راہ خدا مین
خوش ہو کے لٹا دیتے ہین گھر راہ خدا مین

[illegible]

گھوڑے کو اوڑاتے ہوے یون آتے ہین رن مین
جسطرح کوئی سیر کو آتا ہے چمن مین

[illegible]

حلقے مین ملک اسپ صبا دم کو لیے ہین
اور فرق پہ جبریل امین سایہ کیے ہین

[illegible]

خود شیر ہین یہ اور خلف شیر خدا ہین
ضرب انکی رکی کیا کہ یہ شمشیر خدا ہین

[illegible]

نسبت ہو نہ خورشید کو نہ بدر کی ضو کو
شرماتے ہین نقش سم توسن مہ نو کو

[illegible]

حق کے کرم نامتناہی سے بنے ہین
یہ پانچ بشر نور الہی سے بنے ہین

[illegible]

صابر کوئی آفاق مین ایسا نہین دیکھا
یہ دل نہین دیکھا یہ کلیجہ نہین دیکھا

[illegible]

ہے جلوہ گری نور کی پیشانی شہ مین
عکس گل سوسن ہے یہ آئینۂ مہ مین

۱۲۱۱

کھاکر گرے جب آلکسا دل پہ تیغ شیر
بابا ستم رسیدہ کا برچھی سے سینہ چیر
اک سیدہ نکل کے در خیمہ سے کھلے سر
[illegible]
چلائی لعین خوف سے ہاتھ آنکھونپہ دھر کے
لو فاطمہ آتی ہین بچانی کو پسر کے

۱۲۱۲

[illegible]
دی ماتم [illegible] صدا [illegible]
پیاسی ہون [illegible] بھائی کو [illegible]
دیکھو [illegible]
اوٹھ سکتے نہین جسم پہ تلوارین پڑی ہین
گھبراؤ نہ اماں مری پہلو مین کھڑی ہین

۱۲۱۳

بھیا سر اکبر کو نہین [illegible]
اچھے ہین [illegible] حسن [illegible]
دو حصے [illegible]
چھوڑا [illegible] جنگل مین [illegible]
چلتے ہوی کچھ مجھسے نہ فرما گئے بھائی
بھینا کو نجف تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

۱۲۱۴

اوس بن مین بہن آکے وہ ضعیفہ بیچاری
او سبط نبی ابن علی عاشق باری
[illegible]
بھیا بہن آئی ہے [illegible]
مرجاؤنگی حضرت کو جو ایذا کی نہین ہین
بڑ آپکو دیکھے ہوی جاتی کی نہین ہین

۱۲۱۵

واری گئی [illegible] جانکاہی
چلائی [illegible]
پیاسا ہون [illegible] پانی
[illegible]
قاتل کو نہ گردن کو نہ شمشیر کو دیکھا
پہونچی تو سنان پر سر شبیر کو دیکھا

۱۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انسان پہ ستم یون کبھی انسان نہین کرتے
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہین کرتے

۱۲۱۷

اس وقت شہ دین [illegible]
جس وقت [illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
آخر تو سفر ہونا ہے اس دار محن سے
دو باتین تو کر لینے دو بھائی کو بہن سے

۱۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت مین پھنسی آل رسول عربی کی
اب جائین کہان بیٹیان زہرا و علی کی

۱۲۱۹

ناموس شہ دین [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
ناحق ہے عداوت انھین اس [illegible]
بے تیغ کٹے جاتے ہین شمشیر زبان [illegible]

۱۰۹ [illegible]

وہ کہتا تھا قربانِ شہنشاہ امم ہیں
کیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ عمر میں کم ہیں

۱۱۰ [illegible]

کٹتا ہے گلا تیغِ ستم سے کوئی دم میں
گھر میں تمھیں لے چلنے کی طاقت نہیں ہم میں

۱۱۱ [illegible]

فردوس سے زہرا بصد افغان نکل آئی
خیمے سے ادھر خاک بسر ماں نکل آئی

۱۱۲ [illegible]

کہتا تھا کہ سب خون سے بدن لال ہوا ہے
اے میرے چچا جان یہ کیا حال ہوا ہے

۱۱۳ [illegible]

رہتی یہ وہ ننھے سے گرے ہاتھ جو کٹ کر
غش ہو گیا شبیر کی گردن سے لپٹ کر

۱۱۴ [illegible]

یہ آیا لہو تا بہ زنخدانِ مبارک
ٹھنڈے ہوئے دو گوہرِ دندانِ مبارک

۱۱۵ [illegible]

سبط نبی اس وقت نہیں ہوش کسی کو
بیٹی کا ہے یہ سینہ کہ غش آیا ہے چچی کو

۱۱۶ [illegible]

لپٹا جو تڑپ کر وہ شہ تشنہ گلو سے
تر ہو گئیں سب ہنسلیاں گردن کی لہو سے

۱۱۷ [illegible]

تلوار سے وقفہ نہ ملا چند نفس کا
دم رک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

[illegible]

تم کھاتے ہو تلوار میں مر جاتی ہوں بھائی
اب سینہ سپر ہو کے میں آتی ہوں بھائی

[illegible]

وان چلتی ہے تلوار کہاں جاؤگی بی بی
باباکو بس اب حشر کے دن پاؤگی بی بی

[illegible]

کہنا مرا مانو نہ ارادہ کرو رن کا
میں واسطہ دیتی ہوں تمھیں روح حسن کا

[illegible]

لشکر نہ اسے دم میں تن صد چاک یہ آنا
سر تن سے جدا ہو تو مری لاش پہ آنا

[illegible]

آنکھیں کہیں آہو کی بھی آنکھوں سے بڑی تھیں
موئنہ چاند سا تھا سنبلیاں گردن پہ پڑی تھیں

[illegible]

لاکھوں میں کہاں جاتے ہو اس آن اکیلے
وہ کہتا تھا میں میرے چچا جان اکیلے

[illegible]

ہاں چھوڑ کے ہم سب کو چلے جائینگے بابا
کیوں روتی ہو کیا گھر میں نہ آئینگے بابا

[illegible]

کرتے کا عجب رنگ تھا اوس گل کے بدن پر
معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن پر

[illegible]

بس صبر کرو قید ہوں گیا خیمے میں
فردوس میں اب جاؤ گے ہمراہ چچا

۷۹۱

جب تیغ علی قبلۂ عالم نے نکالی
اک برق سی میدان بلاخیز پہ چمکی
اللہ ری کاٹ اس سیف شہنشاہ امم کی
اعدا کو نظر آنے لگی راہ عدم کی

گلرنگ لہو سے جو ہر اک جسم شقی تھا
تھی دوپہر اور دامن صحرا شفقی تھا

۷۹۲

شمشیر ید اللہ نے نئی چال دکھائی
سرداروں کی صف صف [illegible] دکھائی
[illegible] برق کی [illegible] دکھائی
سب [illegible] مقتل کی زمین لال دکھائی

جل جل کی بدن ناریوں کی سرد ہوئے تھے
ڈر ڈر کی سیہ کاروں کی منھ زرد ہوئے تھے

۷۹۳

اک اک کی صفیں خاک پہ بیجان نظر آئیں
[illegible] نظر آئیں
[illegible] میدان نظر آئیں
[illegible] نظر آئیں

چلاتے تھے وہ ہوش تھا خوف سے جنکو
فریاد کہ شبخون گرا فوج پہ دن کو

۷۹۴

قاتل نہ کوئی وار کیا تیغ دو سر کا
[illegible]
[illegible]
[illegible] ید اللہ کا

تیغ اوسنے سپر اوسنے زرہ اوسنے نہ چھوڑی
دس انگلیوں میں ایک گرہ اوسنے نہ چھوڑی

۷۹۵

رہ رہ کے چمکتی تھی جو شمشیر قضا دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب برق سی چمکتی تھی سرک جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھجک جاتے تھے جبریل

۷۹۶

ناگاہ [illegible] صدا آئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا دھیان غلاموں کا جو اوس خاصۂ حق کو
بس روکا خود اولٹی ہوئی دنیا کی ورق کو

۷۹۷

[illegible] چار طرف ہے
[illegible] چار طرف ہے
[illegible] چار طرف ہے
[illegible] چار طرف ہے

ترخون میں سر تا بہ قدم ہو گئے شبیر
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شبیر

۷۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھیرا ہے لعینوں نے اکیلا اوسے پا کر
گرتا ہے مرا لال مدد کیجیے آکر

۷۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افراط جراحت سے بدن رشک چمن تھا
سب فوج کی حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

۸۲

[illegible]

باتوئین کرون بند فصیحان جہان کو
یہ پیاس سے لکنت ہے مری خشک زبانکو

۸۳

[illegible]

وانا تھے پہ کسطرح پھنسے دام اجل مین
گھر وحشیونکا بن گئی کسریٰ کی محل مین

۸۴

[illegible]

فریاد جو سیرے دل صد چاک سے نکلے
تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلے

۸۵

[illegible]

نمرود نہین حشمت ضحاک نہین ہے
ڈھونڈھو جو خزانہ مین تو اب خاک نہین ہے

۸۶

[illegible]

لوٹا ہے وہ گلشن کہ نہ پھل پائیگا ظالم
اب تو بھی جہنم مین لو ہین جائیگا ظالم

۸۷

[illegible]

چڑھ سکتا ہے دنیا مین کوئی شیر ونکی مونھ پر
تیزی نہ رہی خوف سے شمشیر ونکے مونھ پر

۸۸

[illegible]

ٹھکر اسکے جو چلتا ہے ہر اک راہ گذر مین
سو بال شکستونسی ہین وان کاسہ سر مین

۸۹

[illegible]

جعفر بھی شریک الم و یاس ہین میری
تو دو رہ جان انکو یہ سب پاس ہین میری

۹۰

[illegible]

پل بند ہو گئی لاشونکے نہ اک پل ہوئی آخر
ثابت نہوا کب صف اوّل ہوئی آخر

۱۰۴

اس پر بھی جو گھوڑا نہ بچیگا زینت پشت فرس پاک
پھینکا گیا گر کے ہین کڑی جان سے اسیر و ادراک
ہم مر گئی گر یہ ہین خاک مین ایسی ہی گر کے ہلاک
کاہے ہین گر یہ مرد ہے عبا اتر افلاک
غیرت نہین گر شکوۂ بیداد کرو گے
کیا ہوگا جو اللہ سے فریاد کرو گے

۱۰۵

جنبش مین علی شاہ کو اوج جہان سے نکلی
توقیع فتح و ظفر زندان سے نکلی
فریاد و فغان سرکار سے نکلی
شکل ان کو جوشن او دامان سے نکلی
فانوس سے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے تڑپتی ہوئی لیلی نکل آئی

۱۰۶

حاکم ہون نہین کس سے خلق خدا میری رعایا
ہین باب اجابت مین دعا کو مری آیا
مختار قضا ہون نہین قضا کو مری آیا
آتش مری محکوم ہے اعدا کو جلایا
قبضہ ہے مرا خاک کے ہر گنج نہان پر
جاری ہے مرا حکم روان آب روان پر

۱۰۷

اس پاس کوئی ہمدم و یاور ہے نہ ہمراز ہین
جعفر کے پسر جو ہین شمشیر بکف ہین
قاسم ہین نہ عون و محمد بیابان ہین
اکبر سے جوان اب تن بیجان ہین
اب آپکی جرأت کا بھی وہ طور نہین ہی
شاید کوئی زینب کا پسر اور نہین ہی

۱۰۸

شعلہ بن تیغ کا یوں شعلہ نکلنا ہے
سو تیر کا عصا کا لشکر تھا آنکھون میں
دل کا طرف تھا ان سے دو قدم ہین
ہین ایک جگہ دونو دست و گریبان
شہباز اجل بازوونکو تولی ہوی ہے
پر اوج سعادت کی ہما کھولی ہوی ہے

۱۰۹

آتش کے کرہ کو جو دون حکم ابھی ہے
ہستی کا اثر عالم کو ہوا ہوا
پانی کا ہے طوفان جہان خاک نہ باد
بیل ایک کا ہین کا ہوا
ہستی ہو نہ پستی نہ مکین ہون نہ مکان ہون
آثار اذا زلزلت الارض عیان ہون

۱۱۰

یہ درد سے چہرہ کا جو بیباک زنجیر ہی
تلوار ہوا غضب شمشیر کو پیدا ہی
مرجانی کا نظر اس سے نکلی وہ یہ ہی
کس کی نظر غضب شمشیر و سر ہی
شہ کی نظر غیظ نہ تھی قہر خدا تھا
شمشیر ید اللہ جدا میان جدا تھا

۱۱۱

کہہ کیا ہان اسے پسر سعد جفا کار
دیکھو تو ان کا بیٹا ہاتھ نکالو
اے کیا کر بیٹی سبھی بنی کو بیمار
ہین نہین ... دل تھا
شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہین ہی
وہ کونسی شیء ہے کہ جو محکوم نہین ہی

۱۱۲

پر ہے سے کی یہ ہے پشت ... بلا ہے
مضطر ہوں نہ دو کو یہ ... بنا ہے
خالق ہوں نہ جن کو بشر ... بنا ہے
ہان ایک جو ... ہون ... ہون
کیا غم ہے اگر لاکھ سوارونکے پرے ہین
روباہ کے لشکر سے کہین شیر ڈرے ہین

۲۶۴

[illegible]

زہرا کا پدر فخر رسولان سلف ہی
حوّا کا یہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے

۲۶۵

[illegible]

ہر جنگ مین کفار پہ ور کون رہا ہی
محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے

۲۶۶

[illegible]

یکتا ہی جہان کون ہی جرأت مین سخا مین
وہ حصے ہے قرآن خدا اُسکی ثنا مین

۲۶۷

[illegible]

اعلیٰ کسے فرمایا علیؑ کسکو کہا ہے
اللہ نے قرآن مین ولی کسکو کہا ہی

۲۶۸

[illegible]

انصاف کا اسوقت طلبگار ہون تمسی
ہے کون مُراد آیۂ لا اَسئَلُکُم سے

۲۶۹

[illegible]

بر عکس ہین جو لوگ وہی بانی شر مین
سب پر ہی یہ آئینہ کہ آپ اونکے پسر مین

۲۷۰

[illegible]

دُکھ کونسا اور کونسی ایذا انہین دی تھی
مہمان ہون اور پانی کا قطرہ انہین دی تھی

۲۷۱

[illegible]

ٹکڑے ہو بدن یا تہ شمشیر گلا ہو
اس سب کے عوض حشر مین شیعونکا بھلا ہو

۲۷۲

[illegible]

میدان سے ہٹاتے تہین اس فوج گرانکو
ایسا ہی مرا رعب کہ لکنت ہے زبانکو

۵۵۵

[illegible] سواران جفاکار
بڑھ بڑھ کے صف جنگ سے [illegible]
آلودہ خون برچھیان [illegible]
تھی ڈھال [illegible]
لشکر کے جوان گرز گران تولے ہوئے تھے
ہر صف مین علمدار نشان کھولے ہوئے تھے

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا تھی جلاجل سے اک افسوس کی آواز
جاتی تھی کہین کوس تلک کوس کی آواز

۵۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو روز کے پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہین
اس غم سے کلیجے مین مرے چھید پڑے ہین

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انصاف سے کہدو کہ طلبگار ہون کسکا
جا کسکا ہی تم سب کلمہ پڑھتے ہو جسکا

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جبریل امین ہمدم و ہمراز ہے کسکا
قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہے کسکا

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لب ہل گئے جب نخل دعا مین ثمر آیا
انگشت شہادت کو اوٹھا کر شجر آیا

۵۶۱

[illegible] معراج کا پایا
[illegible] عیسی کی طرح [illegible]
[illegible] سایا
[illegible] آیا
کس رخ کو تجلی صفت بدر عطا کی
دنیا مین کسے حق نے شب قدر عطا کی

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قبلۂ دین باعث ایجاد فلک ہے
آپ اونکی نواسے ہین کچھ اسمین نہین شک ہے

۵۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیجی ہے اونھین چادر تطہیر خدا نے
امت کی گنہ ڈھانپ دیے جنکی ردا نے

[illegible]

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کی پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی میرے جگر کو

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مرا جی تھا
میں اس لیے روتا ہون کہ ہمشکل نبی تھا

۴۸

[illegible] نہ وہ گیسوؤن والا

پیری کا عصا تھا وہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

اشک آنکھون سے تھمتے نہیں تفتیدہ جگر ہون
تو رحم کر اے خالق اکبر کہ بشر ہون

۴۹

دریا پہ جو بیٹھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

مولا مجھے یاد آگئی بابا کی جدائی

صدمے سے نہ پھر ضبط کا یارا ہوا مجکو
پھر داغ ید اللہ دوبارا ہوا مجکو

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible] اولاد کا ماتم

[illegible]

والبستہ تسبیح رکھون رشتہ جان کو
جبتک ہے دہن مین حرکت خشک زبان کو

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھیں تری جانب ہیں تو دل تیری طرف ہے
گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے

۵۲

پیاسا ہی [illegible] فاقون کی شکایت

اس طرح سے راضی تھا پسر شاہ ولایت

وہ بھی [illegible] انعام تھا [illegible] عنایت

الطاف کا پایان ہے نہ بخشش کی نہایت

وہ کونسی دولت ہے جو موجود نہیں ہے
ہان ایک شہادت ہے سو اب وہ بھی قرین ہے

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدہ تہ شمشیر یہ ناشاد نہ بھولے
سب محو ہون دل سے پہ تری یاد نہ بھولے

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا مشک خلف شاہ نجف آئے نہ پائے
یہ شیر ترائی کی طرف جانے نہ پائے

۳۴۰

ہاں طائر روح جلد [illegible] پر و بال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھولا پھلا وہ شجر جسکو ثمر دار کرے تو
جس قطرے کو چاہے دُرِ شہوار کرے تو

۳۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

۳۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اختر کو قمر قطرے کو گوہر کیا تو نے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تو نے

۳۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افلاک سے دو تین کئی بار آئے تھے جبریل
ڈوری مری جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریل

۳۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور تھی خردی میں بزرگی مرے سن کی
دن ہو گیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

۳۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیروں سے نہ تلواروں سے منھ پھیرتا تھا اونکا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا اونکا

۳۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سرافراز میں کب تھا
مولا یہ تری چشمِ عنایت کا سبب تھا

۳۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحمت سے تری خلق کے مختار ہوئے ہم
دیکھی جو یتیمی دُرِ شہوار رہے ہم

۳۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا

۳۸

وہ ریش جو ہالہ تھی قمر چہرۂ پرنور
[illegible] سے شفاف رہ وہ تھی [illegible]
وہ پھول سے رخسار وہ لعل لب [illegible]
[illegible]
دندان دہن پاک مین سب شکل گہر تھی
گذری تھے کئی روز کہ دندان بہ جگر تھے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھنے کی نہ طاقت تھی شہ تشنہ گلو مین
ڈوبی ہوئی تھین مچھلیان بازو کی لہو مین

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نسبت نہین ناخن سے کبھی بدر کی ضو کو
ہفتہ مین دکھائی تو کوئی دس سے [illegible] کو

۴۱

وہ سینۂ روشن کہ جو تھا مطلع انوار
گنجینۂ علم احدی مخزن اسرار
قرآن [illegible]
[illegible]
سینے پہ نہ تھا اوسکا قدم حشر بپا تھا
ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب خاک پہ ٹکڑے تو کلیجے کے پڑے تھے
لاکھون سے لڑائی تھی یہ [illegible] کھڑے تھے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو شاہ زمن ہون یہ ترے در کا گدا ہون
محتاج ہون بیکس ہون غریب الغربا ہون

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاس آج کی دن کی مجھے مرغوب ہے مولا
جو تیری مشیت ہے وہی خوب ہے مولا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لطف و عنایت ہے تری کونسی گھر پر
جبریل و سرافیل کھڑے رہتے تھے در پر

۴۶

نانا سا تو بابا سا شرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا مین کسی اور کا رتبہ ہے کب ایسا
نام ایسا گھر ایسا نسب ایسا حسب ایسا

[illegible]

یان اسکا نہ عقدہ دلِ مضطر پہ کھلیگا
یا قبر مین یا چشمۂ کوثر پہ کھلیگا

[illegible]

فاقے کیے ہین دھوپ مین لب تشنہ رہے ہین
آقا تمھارے لیے کیا ظلم سہے ہین

[illegible]

تھی دھوپ گرمی فاطمہ کے رشکِ چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

[illegible]

قطرہ ہے مگر بحر کو بھی گرد کریگا
دوزخ کے شرارونکو بھی سرد کریگا

[illegible]

گذری ہے بیابان مین وہ گرمی شہ دین پر
بھُن جاتا تھا دانہ بھی گرتا تھا زمین پر

[illegible]

آہو نکا دھوان کیون نہ اوٹھے کون مکان سے
فریاد کہ باندھا اونھین خولی نے سنان سے

[illegible]

آنکھون کی ضیا رخ کی صفا دل کی جلا ہے
سب ایکطرف گلشن فردوس ملا ہے

[illegible]

خاک اوڑ کے جمی جاتی تھی زلف و نیہ قبا پر
اوس دھوپ مین سایہ بھی نہ تھا نورِ خدا پر

[illegible]

آہو کو ستاتے نہین دیندار حرم مین
آنکھین وہ لہو روتی تھین فرزند کے غم مین

[illegible]

۲۱۰

[illegible]

مقبول ہے وہ تو جسے منظور کریگا
اس ذرہ کو خورشید ترا انور کریگا

۲۱۱

[illegible]

مستی ہین نہ فکر خرد و ہوش کرونگین
کیفیت دنیا کو فراموش کرونگین

۲۱۲

[illegible]

خامہ سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپکی امداد سے ہوگا

۲۱۳

[illegible]

مقدور کسے شیر الٰہی کی ثنا کا
ہوسکتا ہے بندی سے کہین شکر خدا کا

۲۱۴

[illegible]

روشن ہے مکان جلوۂ نور ازلی ہے
ہان بزم معلاے حسینؑ ابن علیؑ ہے

۲۱۵

[illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولونکی قربان عجب باغ کھلا ہے

۲۱۶

[illegible]

مرجاتا ہے کوئی تو بکا کرتا ہون مین بھی
انکے لیے بخشش کی دعا کرتا ہون مین بھی

۲۱۷

[illegible]

گر نزع مین سختی ہو تو زہرا کو بھی ہین
اور قبر کی مشکل مین شریک اوسکی علیؑ ہین

۲۱۸

[illegible]

دنیا یہ نہ دولت یہ توجہ ہے نہ زر پر
زہرا کی نظر پڑتی ہے اشکونکی گہر پر

۴۱
اے شمع قلم روشنی طور دکھادے
اے صبح تجلی رخ پر نور دکھادے
اے جذبۂ طبیعت [illegible] دکھادے
اے شاہد معنی رخ مستور دکھادے
بزم غم شبیر میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہانتاب چراغ سحری ہو

۴۲
اے طبع رسا خلد کا گلزار دکھادے
اے باغ سخن گلشن ایجاد دکھادے
اے شمع زباں شعلۂ انوار دکھادے
اے حسن بیاں جلوۂ گفتار دکھادے
لرزاں ہے قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہاں تیغ زباں کام تو کر آج قلم کا

۴۳
[illegible] وہ نقش نظر آئے
بیتاب ہو [illegible] نظر آئے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے
[illegible] نظر آئے
مہتاب تو کیا ہے رخ خورشید بھی فق ہو
جو مند ہو تصویر تجلی کا ورق ہو

۴۴
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
ہاں [illegible]
[illegible]
لبریز لطافت سے ہو رنگین سخن ایسا
رضواں بھی پکارے نہیں دیکھا چمن ایسا

۴۵
[illegible] زباں دعویٰ یکتائی نہیں اچھا
[illegible] سخن ایسا نہیں اچھا
سب [illegible] نہیں اچھا
[illegible] شیوہ نہیں اچھا
کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر

۴۶
[illegible] نہیں نیک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو بد ہے سو بد ہے جو نکو ہے وہ نکو ہے
چھپنے کی نہیں آپ اگر عیب میں بو ہے

۴۷
انساں کو [illegible] لازم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفاق میں یوں فیض نگیں عام نہ ہوتا
ہوتا نہ فروتن تو کبھی نام نہ ہوتا

۴۸
[illegible] جھکا کر
[illegible]
بلبل [illegible]
دولت [illegible]
دعویٰ نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیاں ہوں
تو عالم و دانا ہے کہ میں ہیچمداں ہوں

۴۹
اے باعث ایجاد جہاں وقت مدد ہے
اے مشکل کشا کون و مکاں وقت مدد ہے
اے [illegible] وقت مدد ہے
[illegible] وقت مدد ہے
چلنا ہے دم تیغ دو دم پر کوئی دم کو
یوں ہاتھ پکڑ لے کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۹

ولی ولی کی صدا تھی جہاں پہنچا
علی علی نظر آئے جدھر جدھر دیکھا

۱۰

کسی کی ایک طرح سے بسر ہوئی نہ انیس
عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا

رباعی

میخانۂ کوثر کا شرابی ہو نہیں
کیا قبر کا خوف بو ترابی ہو نہیں
کہتی ہے یہ چشم خشک رکھو نہ مجھے
اے اہل نظر مردم آبی ہو نہیں

رباعی

کیا قدر زمین کی آسمان کے آگے
جھکتے ہیں قوی بھی ناتوان کے آگے
نرمی سے مطیع سنگدل ہوتے ہیں
دندان صف بستہ ہیں زبان کے آگے

رباعی

شہرہ ہر سو جو خوش کلامی کا ہے
باعث مدح امام نامی کا ہے
مین کیا آواز کیسی پڑھنا کیسا
آقا یہ شرف تری غلامی کا ہے

رباعی

کب دزد سے دولت ہنر بچتی ہے
بھاگتے ہیں جبکہ نظر بچتی ہے
ممکن نہیں دزدان مضامین سے نجات
سچ ہے کہ مگس سے کب شکر بچتی ہے

رباعی

نوح کا دعویٰ ہے نہ خود بینی ہے
باتوں میں اثر زبان میں رنگینی ہے
شیرینی میں ہر نمک حلاوت دیکھو
ہر طرفہ مزا نمک میں شیرینی ہے

رباعی

لفظوں میں نمک سخن میں شیرینی ہے
دعویٰ ہے نہ عیب خود بینی ہے
مرغ گل گلشن زہرا ہو نہیں
غنچہ کی طرح زبان میں رنگینی ہے

رباعی

کس منہ سے کہوں لائق تحسین میں ہوں
کیا لطف جو گل کہو کہ رنگین میں ہوں
ہوتی ہے حلاوت سخن خود ظاہر
کہتی ہے کہیں شکر کہ شیرین میں ہوں

رباعی

مضمون گوہر ہیں اور صدف سینہ ہے
ہر صاف تو یہ کہ قلب بے کینہ ہے
آئینہ سے روشن ہے کلام اپنا انیس
ہم اوسکو نظر آئیں کہ جو بینا ہے

[illegible]

خنجر نہ پھیر خشک گلے پر تو رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مری بچپن پہ رحم کر

[illegible]

سیدہ پہ تشنہ لب پہ ستم اسقدر نہ کر
بیوی ہون فاطمہؑ کی مجھے بے پدر نہ کر

[illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ دھرتا تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

[illegible]

فوج لعین اتو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہؑ کی صدا ارض سے آتی تھی

[illegible]

خلقت کی درد و رنج و مصیبت کو دور کرو
آقا مدد کرو مرے مولا مدد کرو

[illegible]

[illegible]

۴۶۴

گرنے سے جو زخم سے تن پہ بیتاب
بیٹھا زمین پہ چھوٹتا تھا ابن بوتراب
معلوم یہ ہوتا تھا کہ لیکو نہیں ہے تاب
حالی تھی پیاس اور کڑی دھوپ آفتاب

آری ہے تن حسین پہ رکھتا نہیں کوئی
مرتا ہے میرا بھائی بچاتا نہیں کوئی

۴۶۵

ظالم کہ گھر کی لوٹ کا پتھا تھا خاک پر
وہ پیاسا ہوا تھا خون بہتا ہے سر
اس آنکھ کو بخش کے بچھا یا زمین پر
سجدہ میں عرض کی یہ خدا کو بشیر

یارب تو میرے نانا کی امت کو بخشدے
اور میری بھی قصور عبادت کو بخشدے

۴۶۶

تشنہ دہن ہو میں کہ بس ہے یہی کیا
جو حق بندگی تھا نہ وہ بھی ادا کیا
ہو نہ سکا حسین سے اب اتنا کیا
تو نے کہ ہری خلق کا شکر ادا کیا

صدمہ ہے آج فاطمہ کے نور عین پر
آسان کر دے ذبح کی مشکل حسین پر

۴۶۷

اور دو دعا یہ حق سے ابھی آئی شاہ کو
جو ظالموں نے فرشتے سے کیا اور دوام
اوسوقت شمر سے بھی کیا کلام
آن جلد کاٹ سر کو کہ امام

ڈر یوں نہ سنکے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کر دے شمع قبر رسالت پناہ کو

۴۶۸

سنتے ہی یہ بھائی کے آنسو بھرے لعین
خنجر کے سے کھینچ کے زبان وہ بین
ہے قبلہ رو کہ سجدہ میں آگیا جبین
شہ نے کہا یہ ذبح کی شاہ کو قرین

سمجھا کہ تشنگی سے جو صدمے گذرتے ہیں
اسوقت بد دعا مجھے شبیر کرتے ہیں

۴۶۹

جب کھینچ کے قریب گلا ان کا جو لایا تو وہ
ہیں ختن کے لب ترنم کے نہ کوئی اودھر
جاری تھی زبان خشک سے کہ اوپر اور اودھر
کہتا تھا جو بھی میرے محبوب کبریا

شیعوں کا حشر روز جزا میری ساتھ ہو
میرا یہ خون بہا ہو کہ اونکی نجات ہو

۴۷۰

زانوں کے تلے مستعد ہوا وہ شقی کہ تیر
پیاسے حسین کی چھاتی پہ بیٹھا
رکھا گلے پہ خنجر وہ کینہ ور
آئی صدا علی کی کہ بچہ مرا ہے یہ

زہرا پکاری کچھ بھی نبی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

۴۷۱

کیوں ذبح میرے لال کو کرتا ہے او سیاہ
کیوں اسکا گھر تباہ کرتا ہے او سیاہ
کیا تشنگی سے اہلبیت نبی کی ہے تباہ
بینا فاطمہ ہیں ہوں عرش الٰہی گواہ

جس سینے میں نہاں ہیں علم الٰہی بھرے ہوئے
تو پاؤں چلکے دار ہے اوسپر دھرے ہوئے

۴۷۲

آواز آئی یہ مان کی زینب بھی ہائے نہیں
دوڑی نکل کے خیمے سے وہ بیکس و بیقرار
دیکھا کہ ذبح کرتا ہے خنجر سے وہ لعین
پیٹی کہ سر ... ہائے جی

ہے ہے نہ تین روز کے پیاسے کو ذبح کر
ظالم نہ مصطفیٰ کے نواسے کو ذبح کر

۵۵۵

[illegible]

موقوف تیری قتل پہ اونکی نجات ہی
حسرت گناہگاروں کی اب تیری بات ہی

۵۵۶

[illegible]

ہر امر مین تجھی سی عنایت ہون چاہتا
اور امت نبی کی شفاعت ہون چاہتا

۵۵۷

[illegible]

اب آرزو یہ ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدے مین سر ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

۵۵۸

[illegible]

یہ بات کہکے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کی مونھ کو دیکھکے تازی نے رو دیا

۵۵۹

[illegible]

اب رحم بھی نہ مجھپہ کوئی مطلقا کری
قاتل کہان ہے آکے مرا سر جدا کرے

۵۶۰

[illegible]

تیغوں سے پیچ سارے عمامے کے کٹ گئے
گیسو لہو مین ڈوب کے رخ سے لپٹ گئے

۵۶۱

[illegible]

گھوڑے پہ گرکے سنبھلے تھی کہ ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو ہرنی پہ سر کو جھکاتے تھے

۵۶۲

[illegible]

غل تھا کہ خاک پر شہ کون و مکان گرا
بس اب زمین الٹ گئی اور آسمان گرا

۵۶۳

[illegible]

اوس زخم مین بھی سیکڑون نیزوں کے وار تھے
ہر زخم نیزہ مین کئی سو تیر پار تھے

۴۶

غصے میں تھا اسپ خلف شیر کردگار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر باگ اوٹھاتی تھے جب نعرہ مار کر
لگتے نہ تھے زمیں پہ قدم راہوار کے

۴۷

[illegible] گئی

[illegible] گئی

[illegible] زمیں [illegible] گئی

جب [illegible]

اکدم مین شہ نے خونکا دریا بہادیا
حیدر کی ذوالفقار کی جوہر دکھادیا

۴۸

جس صف [illegible] الف تیغ [illegible]

تھا لام [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر صف بہ صورت خط باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم مین کم ہوئی

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خود صاحب کمند اسیر کمند تھے
دم خنجروں کی تیغ کی دہشت سے بند تھے

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ ری ضرب احمد جان بتول کی
چلاتے تھے عدو کہ دہائی رسول کی

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ کہتے تھے کہ گو مرا تن زخم دار ہے
فرزند مرتضیٰ کو عدو ناگوار ہے

۵۲

میری مدد کو کافی [illegible]

جز ذات حق کسی کا نہیں مجھکو آسرا

حلال مشکلات پدر جیسا ہو بھلا

[illegible] مدد کا وہ محتاج کب رہا

کٹواکے اقربا کو نہ خاطر ملول کی
اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی

۵۳

اور اس طرف [illegible] فوج [illegible]

فرمایا [illegible] اہلبیت [illegible]

لیکن [illegible] صبر [illegible]

[illegible]

طاقت بھی دیکھ لی مری ہمت بھی دیکھ لو
دیکھا غضب تو صبر شہادت بھی دیکھ لو

۵۴

[illegible]

[illegible] آل [illegible]

کیسا [illegible]

[illegible]

پر ابن حسین مہر پیمبر بھی یاد ہے
کچھ تمکو اپنے خونکا محضر بھی یاد ہے

[illegible]

گئے بہت ستایا ہے مجھ دل فگار کو
لو اب حسینؑ کھینچتا ہے ذوالفقار کو

مرنا مرا نہو گا گوارا رسولؐ کو
مجکو کیا شہید تو مارا بتولؑ کو

غصہ مین صورت اسد حق جدھر گئی
بن تیغ کتنے شاہ کی وہشت سے مر گئے

[illegible]

ایذا اوٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
مین نے نہ کچھ زبان سے تمھارا گلا کیا

تیزی لگا کے گھوڑے سے تمکو گرا ئینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر پھرا ئینگے

وارث ہون ذوالفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ مین میری زور ہے شیر خدا کے شیر کا

[illegible]

کیون خاک مین ملاتے ہو گھر بوتراب کا
بیرا لہو ہے رسالت مآب کا

تم جانتے ہو ابن علیؑ کو ہراس ہے
مجکو فقط رسولؐ کی امت کا پاس ہے

پیدل تو کیا سوار ہزارون بھگا دئے
کشتونکے پشتے رن مین ہر اک جا لگا دئے

[illegible]

خیر النسا ہر ماں مری بنت رسول ہر
میری ستائی سے تمھیں کچھ بھی حصول ہر

[illegible]

ہو دوست تم میں اگر کوئی خیر الانام کا
پوچھو اوسی سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

[illegible]

گر ہو رسول حق کی نواسی تو کیا گناہ
دو دن کا ہے جو بھوکے پیاسے تو کیا گناہ

[illegible]

پیراہن رسول کو کیوں خوں میں بھرتے ہو
بتلاؤ کس گنہ پہ مجھے قتل کرتے ہو

[illegible]

اب بھی کہو تو پاس کسی سمت جاؤں میں
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اوٹھاؤں میں

[illegible]

شہ بولے خیر ہمنے تو حجت تمام کی
پر کچھ نہ کوئی بات نہ مانی امام کی

[illegible]

واجب ہر اعتقاد مری نور عین سے
یعنی حسین مجھسے ہر اور میں حسین سے

[illegible]

کسطرح سے مر ہو دل ہر گل کو گل پڑ رہی
زینب کو میں نہ پہروں سے باہر نکل پڑی

[illegible]

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ کرو
اب پنجتن کا روز رہم خاتمہ کرو

۴۱۹

[illegible]

بر یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخش دے مرے نانا رسولؐ کی

۴۲۰

[illegible]

کوئی قریب آ کے ہے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پر ہے کوئی تیر مارتا

۴۲۱

[illegible]

پانی کو تین روز سے محروم ہے حسینؑ
سید ہے بیگناہ ہے مظلوم ہے حسینؑ

۴۲۲

[illegible]

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہؑ زہرا کی آہ سے

۴۲۳

[illegible]

چلتے ہیں وار فاطمہؑ کے نازنین پر
کیوں آسماں گر نہیں پڑتا زمین پر

۴۲۴

[illegible]

اس بیکسی غریبی کی قربان جاؤں میں
کچھ بس نہیں مرا تمہیں کیونکر بچاؤں میں

۴۲۵

[illegible]

کیوں صدقے ہو گئی آپ پہ زینبؑ نہ مر گئی
بھائی تمہاری شکل تو [illegible]

۴۲۶

[illegible]

ناحق ہے ظلم فاطمہؑ کے نور عین پر
ہر ہے ستم یہ بھوکے پیاسے حسینؑ پر

۴۲۷

[illegible]

تنہا سے سامنا جو ہو ساری خدائی کا
پھر چارہ ہو جہاں نہیں ہماری لڑائی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس پانی کو ترس کے مری لال مر گئے
اصغر جہان سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

تمسے بڑا عجب مجھے اے بھائی جان ہے
میری خبر ہے کچھ نہ سکینہ کا دھیان ہے

اس بات کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے
موںھ پھیر کی جا ہے کہ موںھ پھیر لیتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا تو مشکیں بھر کے زمیں پر چھڑکتے ہیں
بچے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

بے غسل اس زمیں پہ بہت دن رہینگے ہم
چالیس روز دھوپ کی ایذا سہینگے ہم

کیا چپکے دیکھتے ہو موںھ اوس تشنہ کام کا
سر کاٹ لو حسین علیہ السلام کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرزند فاطمہ کی مدد آنکر کرو
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

گھوڑے سے نیزہ مار کے اعدا گراتے ہیں
ہاتھوں کو آ کے تھامو کہ ہم ڈگمگاتے ہیں

بانو گواہ رہے کہ مر رہا غم میں صبر دی
زینب گواہ رہے خدا مری ماتم میں صبر دی

۴۱

[illegible]

جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

۴۲

[illegible]

یہ ظلم تھا نبی کے نواسے کے واسطے
تلواریں تیز ہوتی تھیں پیاسے کے واسطے

۴۳

[illegible]

تدبیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

۴۴

[illegible]

پیاسے پہ ابر شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہل ظلم کے نرغے میں آ گیا

۴۵

[illegible]

تنہائی پر پسر کی علی اشکبار تھے
اور قبر میں رسول خدا بیقرار تھے

۴۶

[illegible]

سر ضعف سے جھکاتے تھے گھوڑے کی یال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہرا کے لال پر

۴۷

[illegible]

گھوڑے سے ہاں گرا دو شہ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امام حجاز کو

۴۸

[illegible]

نیزہ جو لگتا سینے پہ سبط رسول کے
اوٹھتا تھا درد دل میں جناب بتول کے

۴۹

[illegible]

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زبان اینٹھی جاتی تھی

۱۱۵

[illegible]

بھولے مجھے یہ محو عبادت ہوئے بیٹا
بتلاؤ تو زینب سے بھی رخصت ہوئے بیٹا

۱۱۶

[illegible]

ہتھیاروں کو لینے کو لڑے مرتے تھے ظالم
مظلوم کی لاشے پہ گرے پڑتے تھے ظالم

۱۱۷

[illegible]

پاکیزہ و طاہر لحد پاک سے اوٹھون
پہنے کفن اوٹھون تو اوسی خاک سے اوٹھون

۱۱۸

[illegible]

بہتر ہے اگر جلد گلا تیغ سے کٹ جائے
زینب کہیں آ کر نہ برادر سے لپٹ جائے

۱۱۹

[illegible]

مر کر بھی بڑے ظلم و ستم سہہ گئے شبیر
اوس دھوپ میں بے دفن عریان پڑے رہ گئے شبیر

۱۲۰

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

بیکس ہوئے سب شیعہ امام دو جہان کے
کاٹا گیا بیٹے کا گلا سامنے مان کے

۱۲۲

[illegible]

شبیر کا سر نیزۂ خولی کی انی پر
تف دہر پہ اور خاک ہو دنیائے دنی پر

۱۲۳

[illegible]

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت کسی سرکش کی نہ ترکش کی سری تھی
ہر چلہ کمان جو تھی وہ نونِ نظری تھی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ موٗنھ سے نہ شکوۂ غم جانگاہ مین نکلے
حسرت تھی کہ دم سجدۂ اللہ مین نکلے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغہ مری ماں جائی پہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہی بن باپ کے بچون کی دعا کا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے کی نہ دل کو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار و نین سجدہ کے لیے کود پڑینگے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینگے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کی بھی سائل نہوی برچھیان کھا کے
قبلہ کی طرف جھک گئی سجدی مین خدا کے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تو کسے کا گل اندام ہے شبیر
[illegible] پیاس مین یہ جنگ ترا کام ہے شبیر

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابد کو جگا دو سفر اب کرتی ہین بھائی
خود شمر ستمگر کو طلب کرتی ہین بھائی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلو سے نہ بیٹے کے جدا ہوتی تھی زہرا
سب خاک پہ گر پڑتے تھے جبتی تھی زہرا

۱۰۴

[illegible]

ارزان جنھین شمشیر اجل فام نے خریدا
خود آگ کے مول اوسکو جہنم نے خریدا

۱۰۵

[illegible]

گنجشک کی کیا قدر رہے شہباز کے آگے
جادو کہین چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

۱۰۶

[illegible]

جنات کو ڈر ہے اسی تیغ دو زبان کا
جوہر نہ کہو دام ہے یہ طائر جان کا

۱۰۷

[illegible]

چار آئینہ کاٹا ہوئی حیرت کہ وہ مہ کو
کڑیان نہ ملین کھا گئی اسطرح زرہ کو

۱۰۸

[illegible]

یہ رنگ لڑائی کا بدلتے نہین دیکھا
یون تیغ خزانکو کبھی چلتے نہین دیکھا

۱۰۹

[illegible]

غل تھا یہ بلا وہ ہے کہ ٹالی نہین جا[تی]
گر پڑتی ہے جب برق تو خالی نہین جا[تی]

۱۱۰

[illegible]

نیزونکے بھی سر خاک پہ دہشت سے جھکے تھے
کیا چلتین کہ تلوارونکے دم آپ رکے تھے

۱۱۱

[illegible]

گردن پہ دم تیغ اجل دم نظر آیا
سوتے سے جو چونکے تو جہنم نظر آیا

۱۱۲

[illegible]

دبا سکتی تھی گوشہ نہین کہین امن و اما[ن]
موجود تھی مرکز کی طرح سر پہ کما[ن]

۴۹۱

[illegible]

دم بھر میں صف تھی نہ سواروں کا پرا تھا
اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا

۴۹۲

[illegible]

کیا روکتی ڈھالوں پہ وہ تیغ دو زبانکو
روکا ہے کبھی باغ کے پتّوں نے خزانکو

۴۹۳

[illegible]

خود آئیہ نصرت تھی ظفر کام تھا اوسکا
مفتاح طلسمات جہان نام تھا اوسکا

۴۹۴

[illegible]

مقتل میں سوار و نپہ فرس لوٹ رہے تھے
دو ایک پہ اور پانچ پہ دس لوٹ رہے تھے

۴۹۵

[illegible]

جب کوندگی اوٹھی اوسے افلاک پہ دیکھا
دیوارونکو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا

۴۹۶

[illegible]

آنچ اوسکی جلا دیتی تھی بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی

۴۹۷

[illegible]

…شر کو اوڑا دیتی تھی فیاض تھی شمشیر
…پار آئینہ قرطاس تھی مقراض تھی شمشیر

۴۹۸

[illegible]

غل تھا کہ نماز اسکی پڑھو فرض یہی ہے
ای قوم اذا زلزلت الارض یہی ہے

۴۹۹

[illegible]

تھرّاتا ہے معراج تلک سینۂ چرخ بریں پر
فرزند یہ وہی ہیں جو جھکتے ہیں نہ زمیں پر

۵۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موئے پر کبھی افواج ستم چڑھ نہیں سکتی
دھاری سے مری کشتی تن بڑھ نہیں سکتی

۵۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو نہیں مری زخم کو مرہم نہیں بھرتا
ہیروں جو لہو ہیں تو کبھی دم نہیں بھرتا

۵۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا خلق کا رشتہ جسے تسبیح کیا ہے
زنار کو ڈوری نے مری کاٹ دیا ہے

۵۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بُت توڑ دیئے ہیں جو سوئے دیر گئی ہوں
خندق کو تو دو ہاتھ میں ہیں پر گئی ہوں

۵۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کفار کے لاشوں سے بیاباں کو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مری پانی سے ہرا ہے

۵۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناگن ہیں نہ ہو گی کبھی جو لہر ہے مجھ
چڑھ کر جو اوترا نہیں وہ زہر ہے مجھ

۵۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی فتح تشفی کبھی میری نہیں ہوتی
سیر ان جو لہو پی لوں تو سیری نہیں ہوتی

۵۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوں دشمن جاں جن بھی یہ سبب جانتی ہیں
جبریل بھی لوہے کو مری مان گئے ہیں

۵۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو گرہ نار کا عالم نظر
میدان بلا خیز جہنم نظر

[illegible]

ملتی گل تر پیاس سے مرجھائے ہوئے ہین
دن ہو دُکھی تیر ستم کھائے ہوئے ہین

[illegible]

جوہر لتو او دھر برق شرر بار مین چمکے
اک چار ستارے سے شب تار مین چمکے

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھری قہر خدا ہین
آگ آب مین پنہان ہوئی اور خاک ہوا مین

[illegible]

[illegible] کے لیے ہاتھ جو دو ایک کی او ٹھے
[illegible] سے شمشیر علی ٹیک کی اوٹھے

[illegible]

تھا ہوش نہ پریونکو نہ انسانکو نہ جن کو
غل تھا کہ جہان مین شب قدر آئی ہے دن کو

[illegible]

یون بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ وحشت کو ہرن بھول گئے تھے

[illegible]

[illegible] دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
[illegible] کے تھے مری تنہائی نہ دیکھی

[illegible]

گر دونپہ تھے مہر کو یہ تاب نہین تھی
ذرّے تھے کہین دھوپ کہین چھاؤن کہین تھی

[illegible]

عنبر مین یہ بو بدر مین یہ نور کہان ہے
سارا شب معراج محمدؐ کا سمان ہے

۴۶۸

بولا لعین کیا پانی [illegible]
معصوم [illegible] ظلم [illegible]
بولا کوئی [illegible]
[illegible] دشمن کا [illegible]
بچائیگا کل آج جو پانی اسے دیگا
یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

۴۶۹

[illegible] شاہ [illegible]
آئی [illegible] تیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک آنکھوں سے شبنم کی طرح رخ پہ ڈھل آئے
ننھے سے انگوٹھے بھی دہن سے نکل آئے

۴۷۰

شبیعوں [illegible]
[illegible] اقلیم
[illegible]
بخشا [illegible]
گھبرا نہ او [illegible] اجر گرانمایہ ملیگا
فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ ملیگا

۴۷۱

[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]
دو صبر نہیں گو کہ گرفتار قلق ہوں
حجت نہ رہے کوئی کہ میں حجت حق ہوں

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتابی میں شہ بیٹھ گئے خاک پہ ہٹ کر
وہ غنچہ دہن مر گیا بابا سے لپٹ کر

۴۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] فردوس [illegible]
[illegible]
شبیر نہ غم کھا تجھے ہم شاد کرینگے
شیعوں سے تری خلد کو آباد کرینگے

۴۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلاتے تھے پیہم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم
بچے کو جو تاکا تو خطا کرتا ہے ظالم

۴۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محتاج نہ پانی کا نہ خواہاں ہوں مدد کا
طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعد آپ کے ہم دشت میں پھر آج لٹے ہیں
ہشیار کہ یہ پہلی پہل ماں سے چھٹے ہیں

۵۵۴

[illegible] پیاسا سے بھی [illegible] حال تمہارا
[illegible] پیاس نے مارا
[illegible]
[illegible] پیارا

کچھ پانی کے بدلے تمھیں لینا ہو تو کہدو
دریا سے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہدو

۵۵۵

ہیں ابن نبی [illegible] پیاسا ہوں [illegible] پلا دو
[illegible] پلا دو
[illegible]
[illegible]

جب سوکھے مر اٹکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے ظالمو اوٹھتا ہے دھواں میری جگر سے

۵۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب سوے عدم خلق سے منہ موڑ کے جاؤن
حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤن

۵۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معصوم ہے یہ اب کبھی جی نہ سکیگا
اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا

۵۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دل میں ہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

۵۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ سب ظالم و جلاد تھے اونمین
تھرا گئے جو صاحب اولاد تھے اونمین

۵۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]ونکی یہ ہی جان تو پھوپھیوں کا جگر ہے
[illegible] جانی میں اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

۵۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک یاد الہی تو فراموش نہیں ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ان کا پھول کوئی وقت میں مرجھا نہیں جاتا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

۴۰۴

[illegible]

واجب ہمین ہر حال مین خوشنودی بابا
اکبر گئے جسجا وہین انکی بھی طلب ہے

۴۰۵

[illegible]

کیون روتی ہو کچہ رونی سے حاصل نہین اماں
یہ دار محن رہنی کے قابل نہین اماں

۴۰۶

[illegible]

معلوم ہوا جنگ سے گھبرائی ہین شبیر
قرآن کو شفاعت کو لیے لائی ہین شبیر

۴۰۷

[illegible]

دولہہ سا بنا لو کہ یہ پروان چڑھیگا
تم شکر کرو آج کہ دودھ اسکا بڑھیگا

۴۰۸

[illegible]

چھٹتا تھا جو بھائی تو مچل جاتی تھین
مونھ چھاتی پہ رکھی ہوئی چلاتی تھین

۴۰۹

[illegible]

اشک آنکھون مین ہین چاک گریبان کیے ہین
میت کسی معصوم کی شبیر لیے ہین

۴۱۰

[illegible]

جھک جھک کے جو فرزند کا مونھ پاس سے دیکھا
ماں کو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکھا

۴۱۱

[illegible]

روتا تھا تو چھاتی سے لگا لیتے تھے شبیر
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تھے شبیر

۴۱۲

[illegible]

دیکھو مری مظلومی و اندوہ و قلق کو
لایا ہون زہرا کے صحیفہ کے ورق کو

[illegible]

لو چلتی ہے میدان میں ہوا سرد نہیں ہے
وہ لوگ ہیں واں جمع جنہیں درد نہیں ہے

[illegible]

دکھ درد رنڈاپے کا بھی سہہ لیجیو بانو
جو کہنا ہو اللہ سے کہہ لیجیو بانو

[illegible]

شب کٹتی ہے کس طرح سے دن ڈھلتا ہے کیونکر
پوچھے کوئی ماں سے کہ پسر پلتا ہے کیونکر

[illegible]

قاتل ہیں وہ اکبر کے تو سجاد کے دشمن
ہیں مجھ سے زیادہ مری اولاد کے دشمن

[illegible]

یوں آپ جسے چاہیے دیجائیے انکو
کب میں نے کہا تھا کہ نہ لیجائیے انکو

[illegible]

ماں چپ رہے اور گود سے جائے الیسا
صاحب کوئی لڑکا کہاں سے جلا ایسا

[illegible]

غم ہو کہ محبت لا کے جگر بند کو کھویا
تم دل میں کہو باپ نے فرزند کو کھویا

[illegible]

فرزند کا غم ماں کی کلیجے کو چھری ہے
صدقے گئی یہ آتش کی آنچ بری ہے

[illegible]

ماں صبر خدا دے یہ دعا کیجیو صاحب
نام انکا جواب لوں تو گلہ کیجیو صاحب

[illegible]

چھاتی میں دھڑکتا جو دل اوس ماہ جبین کا
صدمے سے او چھلتا تھا کلیجہ شہ دین کا

[illegible]

کیا ہوگیا اس صاحب اقبال کو میری
ہے ہے لیے جاتی ہے اجل لال کو میری

[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھا دو
اکبار پھر اس ہنسلیوں والے کو دکھا دو

[illegible]

پتلی جو پھری جاتی تھی اوس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئینگے رن سے
فرزند چلا گیا کہ چلی جان بدن سے

[illegible]

موت آج جوانی کی ہے تو چار انھیں [illegible]
کیا لال تمھارا انھیں پیارا انھیں [illegible]

[illegible]

دم رکتا تھا سینے میں تو ڈھل پڑتی تھی [illegible]
کھل جاتی تھیں آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

[illegible]

گہوارہ پہ سر دھر کے جو غش کر گئی بانو
ہر بی بی پہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو

[illegible]

خوشنود ہیں وہ عشق ہے اللہ سے [illegible]
اکبر کو فدا کر کے لیے جاتا ہوں [illegible]

۴۹

[illegible]

پر کھوئے ہوئے لال کو پائی نہیں دیکھا
دنیا سے گیا جو اوسے آتے نہیں دیکھا

۵۰

[illegible]

مطلب تری یہ مرحلہ طی کر کے ملینگے
بیٹھے ہیں تو فرزند سے اب کی ملینگے

۵۱

[illegible]

فرمایا کہ یارب کہیں جلدی اجل آئی
فرمایا یہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

۵۲

[illegible]

سنبھلے ہیں کچھ اب پہلی تو گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آئیے لونڈی تو بلانے کو چلی تھی

۵۳

[illegible]

لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو
صاحب مری لٹنے کی خبر کیا نہیں انکو

۵۴

[illegible]

ہم دار محن میں ہیں وہ گلزار جنائیں
وا ماندونکی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

۵۵

[illegible]

اپنی بھی کوئی دم میں اجل آتی ہے صاحب
تنہا جو ہیں اونکی بھی گذر جاتی ہے صاحب

۵۶

[illegible]

چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے موں پر
شبیر نے موں رکھدیا فرزند کے موں پر

۵۷

[illegible]

کانٹے جو نظر آگئے تھی سی زبان میں
اک درد کا نشتر تھا کہ ڈوبا رگ جاں میں

[illegible]

[illegible]

بے مہری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شبیر کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

[illegible]

سو دکھ ہوں تو ہم محو ہیں الفت میں اوسی کی
روتی ہیں تو روتی ہیں محبت میں اوسی کی

[illegible]

اکبر سا جوان رشک قمر کس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشیگا پسر جس نے دیا تھا

[illegible]

جس گل کی تمنا تھی وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

[illegible]

غم تھا جو سر اس راہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

[illegible]

بہتر تھا ہمارے لیے تنہائی کا مرنا
سب سہل ہے جب دیکھ چکی بھائی کا مرنا

[illegible]

مختار کا جو حکم ہو کچھ جبر نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

[illegible]

جو ہمکو عطا کی تھی وہ دولت اوسے پہونچی
فارغ ہوے ہم اوسکی امانت اوسے پہونچی

[illegible]

طاعت تو ہے دشوار اطاعت تو نہ جائے
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو نہ جائے

۴۱
[illegible]

ماں باپ کو سہرا بھی نہ اکبر نے دکھایا
پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

۴۲
[illegible]

شادی یہ تھی کہ اب گھر میں دولھن لانے کے دن ہیں
اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آنے کے دن ہیں

۴۳
[illegible]

گر پڑتے ہیں اٹھتے ہیں یہ کمزور ہیں شبیر
جیتے ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیر

۴۴
[illegible]

یوں ہم نے بھی کسی تازہ جوان نے نہیں توڑا
یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

۴۵
[illegible]

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے
کھولا کیے سونگھا اور نہ دیا آب کسی نے

۴۶
[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا یہ سنائی نہیں دیتا
لاشہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا

۴۷
[illegible]

ارمان نکلے دعاؤں سے مرادوں کے پلے تھے
واحسرت و دردا ابھی پھولے نہ پھلے تھے

۴۸
[illegible]

کچھ بس چلا آگئی یوں موت کی بس میں
پیدا ہوئے اور مر گئے اٹھارہ برس میں

۴۹
[illegible]

غم کونسا خرمن کے لیے برق نہیں ہے
پر صبر کی طاقت میں ذرا فرق نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا نور سے چہرے پہ گمان بنت نبی کا
رفتار میں انداز تھا رفتار علی کا

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی مرے ماہ لقا کی
میں لٹ گئی اس بن میں دہائی ہے خدا کی

[illegible]

بن بیاہے تم اس دار فنا سے گئے واری
پانی نہ ملا خلق سے پیاسے گئے واری

[illegible]

بر لا مری امید کو سرور کا تصدق
اکبر کا تصدق علی اصغر کا تصدق

[illegible]

[illegible]

لو سید مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اسے کیا احمدؐ مختار کو مارا

[illegible]

پایا نہ کسی جا یہ جو اوس شکل قمر کو
گھبرائے ہوئے ڈھونڈھتی پھرتی تھی پسر کو

[illegible]

دلبند محمدؐ کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

[illegible]

یاں لٹ گئی آباد ہم آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسی واسطے لائے تھے وطن سے

[illegible]

غش طاری ہے آنکھوں کو بھی کھولا نہیں جاتا
یہ درد ہے سینے میں کہ بولا نہیں جاتا

[illegible]

دشمن ہے ہر اک دشمن دین آپکی جان کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جوان کا

[illegible]

مشکل میں مدد باپ کی کرتا علی اکبر
ہم جیتے کوئی دن جو نہ مرتا علی اکبر

[illegible]

رخ زرد ہے سر تا بہ قدم خون میں بھری ہو
مجھسے تو کہو چھپاتی ہو کیوں ہاتھ دھری ہو

[illegible]

کیا بولتے دنیا سے سفر کر گئے اکبر
سو کھی ہوئی دکھلا کے زبان مر گئے اکبر

۴۱۹

[illegible]

سوجھتا نہیں کچھ زیست سے گھبرا گئے ہیں ہم بھی
تم آگے چلو پیچھے چلے آتے ہیں ہم بھی

۴۲۲

[illegible]

ثابت ہوا سب کو رخ روشن کی چمک سے
خورشید زمیں پر اوتر آیا ہی فلک سے

۴۲۵

[illegible]

بیکس ہیں تمھیں اور لٹو گیا دیوے گا پیمبر
بچ جائیگا اکبر تو دعا دیویگا شبیر

۴۲۰

[illegible]

ماں بولی ہمیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبر
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبر

۴۲۳

[illegible]

ہمشکل پیمبر ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا

۴۲۶

[illegible]

غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی بُرش یہ صفائی نہیں دیکھی

۴۲۱

[illegible]

وابستہ عزیزوں کو بھلاتا نہیں کوئی
واں جاتے ہیں جس جا سے پھر آتا نہیں کوئی

۴۲۴

[illegible]

قدموں پہ گرو اسکے اگر پاس ادب ہے
احمد کی نشانی کا مٹانا تو غضب ہے

۴۲۷

[illegible]

بیٹی کی صدا جس گھڑی سن پائی [illegible]
سجدے کو لیے خاک پہ جھک جائے [illegible]

۱۰

اکبر نے کہا [illegible]
[illegible]
ابا او پھپھی [illegible] اسد اللہ کا پیارا
[illegible] دنیا میں نہ پایا

فرماتے ہیں میدان کی اجازت نہ ملیگی
بے مرضی مادر تجھے رخصت نہ ملیگی

۱۱

ہان [illegible] رخصت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر کوئی کوہ غم جانکاہ اوٹھائی
ان دونوں سے پہلے مجھے اللہ اوٹھائی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمشکل نبی بعد مرے تھامیگا گھر کو
[illegible] چھوڑ چلا ہے علی اکبر سے پسر کو

۱۳

کہ اب شادی کی اکبر کی نہایت ہے حسین ارمان
جاؤ جو وطن میں تو کرو بیاہ کا سامان
نوشاہ بنیگا جو مرے بعد [illegible]
[illegible]

جسوقت قدم مسند شاہی پہ دھرینگے
اکبر بھی یقین ہے کہ ہمین یاد کرینگے

۱۴

اس لال کی جسوقت وطن [illegible]
بانو [illegible] یاد وہین بھول نہ جانا
[illegible]
[illegible]

جب آئینگے وہ گھٹنیوں تربت پہ چلینگا
اون چھوٹے سے تلووں سے حسین آنکھین ملیگا

۱۵

یہ سنکے جھکا [illegible] اکبر کا [illegible]
[illegible]
رخصت [illegible]
[illegible]

جسطرح ہو اس کام میں کد کیجیے اماں
فرزند کی مشکل میں مدد کیجیے اماں

۱۶

ہان کانپ گئی بیبیان رونے لگین ساری
اکبر [illegible] زینب [illegible] آنسو ہوئے جاری
بانو نے کہا [illegible] لونڈی گئی واری
[illegible]

رخصت انھین کیون دیتی نہین [illegible]
کچھ انکی ہے تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیجیے جو ہے قصد مری راحت جان کا
جب آپ نہون کیسی خوشی بیاہ کہان کا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے کئی بار مرے پاؤن پڑے تھے
یہ دیر سے مرضی پہ کمر باندھے کھڑے تھے

۴۱

صورت میں جو محبوب خدا تھے وہ علی اکبر
شوکت میں شہنشاہ نجف تھے علی اکبر
شیرینی گفتار میں [illegible] تھے علی اکبر
اور یاد نبی کی [illegible] علی اکبر

جلوا رخ پر نور پہ تھا نور نبی کا
روشن تھا گھر اوس ماہ سے زہرا و علی کا

۴۲

اس طرح کا محبوب جسے حق کہ خدا دے
کیونکر وہ پدر ایسے پسر کو رضا دے
اس طرح سے یان دولت اولاد لٹا دے
اکبر سا جو بیٹا ہو تو کیونکر کلیجے کو جلا دے

فرزند جوان کو کوئی بشر کھو نہیں سکتا
یہ صبر بجز ابن علی ہو نہیں سکتا

۴۳

کہتا تھا پسر آپ سے کیونکر میں جدا ہوں
حضرت سے رخصت [illegible] اور میں فدا ہوں
شیعوں میں ہوں مشہور [illegible] شیدا ہوں
رخصت مجھے [illegible]

گھر جانے کو فرمائیے اسدم نہ پسر سے
جب آپ نہوں گھر میں تو کیا کام ہے گھر سے

۴۴

محبوب دل خلق کا پیچھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا تو حسین غرب سے تا شرق نہیں ہے
احمد میں اور اسمیں سر مو فرق نہیں ہے

۴۵

اٹھارہ برس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان رحم دل فوج جفا جو میں نہیں ہے
یان دل کا یہ عالم ہے کہ قابو میں نہیں ہے

۴۶

شبیر نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا بھی ہے دونوں نے جو مرنے کو چلے ہو
رخصت تمھیں دے کون کہ نازوں کے پلے ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن و ملک و حور میں افسانہ ہے اسکا
نور رخ خورشید بھی پروانہ ہے اسکا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کی عوض عترت حیدر کو سنبھالو
ہم مرنے کو جاتے ہیں تم اب گھر کو سنبھالو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ظلم ہوا ایسا جو یوں روتے ہو بیٹا
ان آنکھوں کے ماں صدقے ہو کیوں روتے ہو بیٹا

۵ بیاں کمال کا آل کی کیا شش جہت میں جمیل
یہ کس کے لب پہ ہے [illegible] اور [illegible] برابر ہے

۶ سیہ کو [illegible] زینب کے [illegible]
لڑائی میں ادا اول ان کے برابر ہے

۷ قیامت ہے [illegible] سینہ سپر ہوں
[illegible] تشنگی [illegible]

۸ [illegible] ستم [illegible] کا بوجھ
وہ [illegible] جو دنیا میں [illegible]

۹ [illegible] پیاس [illegible]
[illegible]

۱۰ جنازہ اور [illegible] احباب
[illegible]

۱۱ [illegible] واہ [illegible]
[illegible]

۱۲ [illegible] اصغر [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible] آئی [illegible]
[illegible]

۱۴ [illegible] نصیب [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible] شام [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible] انیس
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

بھیگی ہوئی آنسو سے ... بے تاب تھی
... الٹ گئی فصل شباب تھی

[illegible]

کیا حال دل کہوں نہیں طاقت بیان کی
لو الوداع جسم سے رخصت ہے جان کی

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ پاؤں وہ مقتول ہو گیا
خوشبو سے بہشت گئی پھول رہ گیا

[illegible]

تھرا گئی زمین کوئی دل تھامنے لگے
سب وحش و طیر روئے تو زینب کا بین تھی

[illegible]

ای ظالمو ڈرو غضب کردگار سے
مونھ ڈھانپ لو کہ نکلی ہیں زہرا مزار سے

[illegible]

چھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت کی پھیری ہیں
سنتی ہوں میں کہ راہ میں گالیاں کھائی ہیں

[illegible]

عشرت ہو دور عیش کا سامان گم ہو
جز ماتم حضور کوئی اور غم نہو

[illegible]

۴۰۰

[illegible]

جانیں تھیں اوسکے قبضے میں سر تھا تو نذر تھا
یہ آب شور تیغ کا مُد تھا وہ جزر تھا

۴۰۱

[illegible]

مارا جو بید لونکو سوار آکے جم گئے
سو قتل ہوگئے تو ہزار آکے جم گئے

۴۰۲

[illegible]

چھاتی پہ لگ کے پشت سے نیزہ گذر گیا
ابلا لہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

۴۰۳

[illegible]

غش آیا نبضیں چھٹیں تیور بدل گئے
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

۴۰۴

[illegible]

جلدی اوٹھائیے مجھے دشت نبرد سے
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کے درد سے

۴۰۵

[illegible]

خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا آپکو

۴۰۶

[illegible]

بیٹا تباہ باپ کا اب تیرے ہاتھ ہے
جلدی نہ کیجیو کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

۴۰۷

[illegible]

اعدا سے اس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہیں کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

۴۰۸

[illegible]

بابا کو مطمئن تو کرو مونھ سے بول کے
باہیں گلے میں ڈالدو آنکھوں کو کھول کے

[illegible]

۹۹۱
کرتا تھا ہاتھ اپنی صفائی کو آشکار
تیغ ابن سعد جو ہر و نیکو دکھاتی تھی بار بار
[illegible]
[illegible]
جسد لنسی اوتری سالنسی پر چڑھی رہی
اکبر سے بھی وہ نمایین کچھ آگے بڑھی رہی

۹۹۲
قربان تیغ تھی دل باد شاہ دین
گردن کی طرح کاٹ کے زنجیر آہنین
پاکھر درست تھی نہ سلامت تھا صدر زین
وہ اسپ ضرب میں تھا نہ اسکا لعین
کاٹا سمند پاؤں کو رہتی میں گاڑ کے
پھٹکر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

۹۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت سے خبر لو ہماری حیات ہو

۹۹۴
آخر دکھا چکا وہ شقی اپنا سب کمال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس پا نہو لعین یہی وقت نبرد ہے
روکو ہمارا وار تو جانیں کہ مرد ہے

۹۹۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی گری ہے تیغ شقی پر چلی نہیں
افسوس ہے کہ آج جہاں میں علی نہیں

۹۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر کیا وہ ران باگ تھی کیا شہسوار تھا
دابا جہاں سمند کو فوجو نکے پار تھا

۹۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نشۂ غرور جوانی اوتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اوتر گیا

۹۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا پہ قتل ہوتا ہو گئیں قحط آب سے
ہتھیار گرم ہیں تپش آفتاب سے

۹۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبزی کو اس روش سے ہوا روندتی نہیں
بجلی سیاہ ابر میں یوں کوندتی نہیں

۸۲

[illegible]

ہاں تھے دو ہی بلے ہوئے گھوڑوں کی گشت سے
خاک آسمان پہ جاتی تھی اوڑ اوڑ کے دشت سے

۸۳

[illegible]

سب اس سے زیردست ہیں جو نوری کمال ہیں
یہ شہسوار دوش محمد کے لال ہیں

۸۴

[illegible]

خالی گئی نہ فرق کی نہ دست و پا کی چوٹ
کھلتی کبھی نہ بندھی ہوئی مشکلکشا کی چوٹ

۸۵

[illegible]

نیزے کے ساتھ شور اوٹھا اوس گروہ سے
لو اژدہے کو لیگیا سیمرغ کوہ سے

۸۶

[illegible]

کمزور کو خدا نے زبردست کر دیا
یہ تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

۸۷

[illegible]

مضطر تھا اپنی زیست سے دشمن کو یاس تھی
جب ہاتھ اوٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

۸۸

[illegible]

روکے کسے جواب کسے دے کدھر پھرے
بجلی کے ساتھ ساتھ کہاں تک سپر پھرے

۸۹

[illegible]

ناری ہے نور حق سے کہاں بچکے جائیگا
اک دم میں تیغ تیز کا پانی بجھائیگا

۹۰

[illegible]

گرمی میں ابر بنگئے تھے وہ جو برق [illegible]
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق [illegible]

[illegible]

رایت شقی کا زرق سیاہ یزید کا
تھا بار بار نعرۂ ہل من مزید کا

[illegible]

گویا ہوں یہ تو کسکو مجال سخن ملے
موںھ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ملے

[illegible]

کیا جانے جسکو شیر و لشیر پالا ابر اٹھو
لوہا ہے نرم موم سے جب دل اکڑ اٹھو

[illegible]

دستانے دونوں دست تعدی پسند پر
پاکھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

[illegible]

بے تیغ اگر بڑھوں تو ابھی تو ہلاک ہو
ٹکڑوں اگر پکڑ لے تو پیوند خاک ہو

[illegible]

برچھا ادھر شقی نے لیا دیکھ بھال کر
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کر

[illegible]

جوشن سمیت کھینچ لو وہ ایک حسام میں
لائے ہیں موت دیو کو لوہے کے دام میں

[illegible]

بالا کو پست پست کو بالا انجا نیو
تلواریں کھا نا موںھ کا لوالا انجا نیو

[illegible]

پھیلے شریر یزید و نکی جانیں ہوا ہوئیں
شمعوں کی تھیں لو میں کہ ملیں اور جدا ہوئیں

۴۶۴

[illegible]

وہ بھی قریب مرگ تھی جو دور دور تھی
کاسے سروں کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے چور تھے

۴۶۵

[illegible]

نیزوں ستم کے چار طرف تل کے رہ گئی
باندھے تھے جتنے بند وہ سب کھل کے رہ گئی

۴۶۶

[illegible]

تھراتے ہیں پہاڑ ونکے دل اسکی کاٹ سے
ندی چڑھی ہوئی ہے سرک جاؤ گھاٹ سے

۴۶۷

[illegible]

اس زور شور سے کوئی لڑتا نہیں کبھی
یوں وونگڑا اسا ڑ ہ مین پڑتا نہیں کبھی

۴۶۸

[illegible]

جو گھاٹ پر تھا خون میں وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا

۴۶۹

[illegible]

گھیرے ہوئے ہیں نیزونکی اس آفتاب کو
کیون خاک مین ملاتے ہو موتی کی آب کو

۴۷۰

[illegible]

باقی مجاہد و نمین یہی نور عین ہے
خنجر ہے پھر لتا اور گلوے حسین ہے

۴۷۱

[illegible]

مرحب تھا کفر و شر کی طاقت مین گیو تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ پہاڑی پہ دیو تھا

۴۷۲

[illegible]

گندہ سقر کے قعر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

۴۵۵

[illegible]

جو کھینچتی ہین سر وہی پامال رہتی ہین
نام آورونکی تیغونکے منھ لال رہتی ہین

۴۵۶

[illegible]

بھاگین نہ کسطرح قدر انداز سہم کر
وان تیر کیا کہ جلتے تھے پر مرغ وہم کے

۴۵۷

[illegible]

رایت جھکے ہوے تھے صفین پائمال تھین
کاندھونپہ روسیاہونکی ڈھالین نہ سنبھالتی تھین

۴۵۸

[illegible]

چار آئینہ پڑی تھے زمین پر کٹی ہوی
لٹکے تھے جوشنونکے گریبان پھٹی ہوی

۴۵۹

[illegible]

فوجونکا جائزہ تھا کہ دشت مصاف تھا
چہرونکی کاٹ دینے مین کیا ہاتھ صاف تھا

۴۶۰

[illegible]

پیراک مانتے نہین دریا کے شور کو
دیکھا مری تھکے ہوے ہاتھونکے زور کو

۴۶۱

[illegible]

کیون ہونٹ خشک ہو گئی کیا تشنہ کام ہو
تلوار روکنی مرو کہ جوانو نہین نام ہو

۴۶۲

[illegible]

مین متقی ہون اور تمھین ہزیمت بری لگی
دل کھولکر لڑو کہ لڑائی مین جی لگی

۴۶۳

[illegible]

زہری تھے آب غیظ خوشا اوس حباب کو
گھورا ہے شپرک نے کبھی آفتاب کو

۴۶

[illegible]

اوسکی سُبک روی سے خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

۴۷

[illegible]

گھبرا کے دور فوج کے نامی جوان گئے
جو مورچے یہاں تھے سرک کر وہاں گئے

۴۸

[illegible]

پہونچے تھے سُم ابھی نہ برابر زمین پر
گھوڑوں پہ تن سوار و نکلے سر زمین پر

۴۹

[illegible]

سر کس جگہ نہ گرتے تھے کاوا کہاں نہ تھا
بجلی کہاں نہ تھی وہ چھلاوا کہاں نہ تھا

۵۰

[illegible]

راکب کی شکل سامنے نہ راہوار کی
غل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کی

۵۱

[illegible]

گو خون سے لالہ رنگ یہ دشت مصاف ہے
جو چاہے دیکھ لے مرا سو کھ پاک صاف ہے

۵۲

[illegible]

بے فتح پھیرتی تھی نہ موہنھ کارزار سے
دعوای ہمسری تھا اوسے ذوالفقار سے

۵۳

[illegible]

ہمشکل ابرو میں اصالت میں نیک تھی
ملجاتیں دو زبانیں بھی دونوں تو ایک تھی

۵۴

[illegible]

ترکتازتھا سمند کہیں اور تیغ کہیں
ندی لہو کی بہتی تھی لشکر کے بیچ میں

۳۷

[illegible]

ای نور عین ہجر ترا مجھ پہ شاق ہے
تیرا سفر رسولؐ خدا کا فراق ہے

۳۸

[illegible]

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپکو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

۳۹

[illegible]

کیا خوشنما ہے خط رخ جان بتول پر
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہے پھول پر

۴۰

[illegible]

نکہت تھا جو سر بستر تھی رسولؐ کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوی عنبر شمیم کی

۴۱

[illegible]

بڑھتے ہی راہ گلشن فردوس ملگئی
رنگی زمین سمند کی ٹاپو لنسے ہلگئی

۴۲

[illegible]

وہ کونسا نگین ہے جو شیرین مقال ہے
ہان اسکا جوہری ہے تو زہرا کا لال ہے

۴۳

[illegible]

عالم مین اسطرح کے بھی خوشرو نہین ہوئے
تلخیو نمین تر شرو نہین ہوئے

۴۴

[illegible]

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہژبر کا زہرہ بھی آب تھا

۴۵

[illegible]

گیسو ہلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کی بات کی تو ستارے چمک گئے

۲۴۰

[illegible]

اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
تر ہو گئی زبان جگر سرد ہو گیا

۲۴۱

[illegible]

نانا بھی ہو باپ علیؑ ہاں بتولؑ ہی
بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسولؑ ہے

۲۴۲

[illegible]

چلتے ہیں تیر قبلۂ عالم پناہ پر
دوڑو سپر ہو فاطمہ زہراؑ کی ماہ پر

۲۴۳

[illegible]

بیٹے کے ساتھ نکلے نہ ہاں اضطراب میں
یارب خلل نہ ہو کہیں کار ثواب میں

۲۴۴

[illegible]

دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیرؑ کا
مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا

۲۴۵

[illegible]

بیخود وہ تھیں غم شہ عالی جناب میں
خود مجھکو دودھ بخشدیا اضطراب میں

۲۴۶

[illegible]

فرقت ہے اوسکی تلخ جو فرزند اہل ہو
ہاں تو مدد کرے تو یہ مشکل بھی سہل ہو

۲۴۷

[illegible]

مشکل ہے سہل جسکو بھروسا خدا کا ہے
اے مہ لقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے

۲۴۸

[illegible]

کیونکر نہو کہ دونوں نہیں غم سے ہی متوال
بیٹی ہے ایک ایک بہو ہی متوال

۱۵۹

[illegible]

ہاں ہو گی میں کہوں تمھیں کیونکر نہ دھیان ہے
جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہے

۱۶۰

[illegible]

میں اور سر نہ شہ کے قدم پر فدا کروں
لکھی ہو بخت میں جو نہ اُس کا گلا کیا کروں

۱۶۱

[illegible]

اتنا تو منہ سے کہدو کہ اب کب آؤگے
واری مری گلے سے نہ کیا ملکے جاؤگے

۱۶۲

[illegible]

دلگیر ہوں کہ خستہ اندوہ و یاس ہوں
واری مجھے تو ہوش نہیں بیحواس ہوں

۱۶۳

[illegible]

میں کس طرح کہوں کہ سدھارو سوار ہو
دونوں خوشی سے دین پہ جب ہو رضا تب نثار ہو

۱۶۴

[illegible]

صدقہ یہ آپکا ہے کہ عالی مقام ہوں
خادم ہوں جان نثار ہوں آپکی غلام ہوں

۱۶۵

[illegible]

خود لہو گرائے پسینے پہ باپ کی
تیر لگتے دیکھیگا سینے پہ باپ کے

۱۶۶

[illegible]

اوس کو ہراس کیا ہو جو شبیر کا شیر ہو
بخشیں آپ دودھ جو مرنے میں دیر ہو

۱۶۷

[illegible]

ہیں آپ صابرہ غم و اندوہ و یاس میں
اب دودھ بخشیے کہ افاقہ ہو یاس میں

۲۱۰

[illegible]

مین خوب جانتا ہون کہ جیتی سو سیر ہو
جلدی مگر کہ میری سہ مرنے مین دیر ہو

۲۱۱

[illegible]

مان کو لیے رنڈاپے کا پیغام لائی ہو
کسنے طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

۲۱۲

[illegible]

تم گھر مین آئے گر تو مجھے کچھ گلا نہین
تنہا تو نور چشم رسول خدا نہین

۲۱۳

[illegible]

رو دی جاہے قبلہ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

۲۱۴

[illegible]

کسکی مدد امام دو عالم نے کی نہین
سچ ہے مصیبتون مین کسی کا کوئی نہین

۲۱۵

[illegible]

جینا ہے تب جو فاطمہ کا مہ لقا جئے
اچھا پدر کو کھو کے جیے گر تو کیا جئے

۲۱۶

[illegible]

اسکا کوئی نہین ہے کہ سینہ سپر کرے
تیرونکی اب مہم ہی خدا اسکو سر کرے

۲۱۷

[illegible]

کیا وقت ہے نثار شہ مشرقین کے
کاٹے مرا گلا کوئی بدلے حسین کے

۲۱۸

[illegible]

مرجائین ہین وغا مین جو غفین تو [illegible]
گھر مین بھی مرد آئے ہین سید انکو [illegible]

۴۱

[illegible]

تیغ خزان چلی شہ مردان کی باغ میں
ٹوٹی کمر حسینؑ کی بھائی کی داغ میں

۴۲

[illegible]

اکبر ابھی جلد قافلہ والو نسے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر رضا ملے

۴۳

[illegible]

میدان سے روم وری کی دلاور کہان گئی
لاشے کہان تڑپتے رہے سر کہان گئی

۴۴

[illegible]

عباسؑ کیا جدا ہوی گھر میرا لٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائی غضب آج چھٹ گیا

۴۵

[illegible]

اعدا کی ہے خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم غیظ میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

۴۶

[illegible]

پیلے سے جملے نسے آ کے آگے سفر کرین
دریا خود آئے گر تو نہ آنکھو نہ تر کرین

۴۷

[illegible]

کیا ہو سکیگا اب شہ گردون اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

۴۸

[illegible]

پیاسے جو ہوں وہ جا نکو کھوتی نہیں ہیں کیا
ہم شیر کردگار کے پوتے نہیں ہیں کیا

۴۹

[illegible]

ابر عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اوسکے لال ہیں

رباعی

اب منبر کی فضیلت کو کلیسا سمجھیں
ایمان رفیق ہو تو جلیسا سمجھیں
توفیق رفیق ہو تو اپنا ہے انیس
قصہ ہے یہ [illegible] ملتا سمجھیں

رباعی

دنیا میں ہیں [illegible] کل میں اسیر
رضوان [illegible] افلاک کے زنجیر
[illegible] ستارہ [illegible] اسیر
[illegible]

رباعی

حاصل ہو جو [illegible] کی حضوری [illegible]
لاکھوں [illegible] ہو بہشت [illegible]
[illegible]
نادی [illegible]

رباعی

غفلت میں [illegible] الفاظ
انجام [illegible] کیا
اس طول عمل سے فائدہ [illegible] قصہ مختصر
کل کو [illegible]

رباعی

اب [illegible]
ناداں [illegible] دنیا
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
خاموش [illegible] ہیں

رباعی

ہاں [illegible]
تصویر [illegible]
اماں [illegible]
اصغر [illegible]

رباعی

ہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible] نصیب
[illegible]
[illegible]

۱۲۹۰ھ
لاشک ہے کہ روح حسین اب راہی جنان
[illegible]
دامن تلک [illegible]
[illegible]

زہرا بچھاڑیں کھاتی تھی دلبر کی لاش پر
برپا تھا حشر شافع محشر کی لاش پر

۱۲۹۱ھ
اب ہائے انیس بیکسی [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
ملوا [illegible]
[illegible]

وان خاک ہوا گر تو عجب تھا ملے
بس اک لحد کی صحن مقدس میں جا ملے

سلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دیوان
[illegible]
[illegible] الفراق
[illegible]
حیات
[illegible]
جان لیکر [illegible]
عالم فانی میں [illegible]
اور [illegible]
راحت [illegible]
[illegible]
دست [illegible]

قطعہ
[illegible]
[illegible] جان اپنی [illegible]
[illegible]
[illegible] شاہ دین
[illegible]
[illegible] انیس
عالم [illegible]
رات [illegible]
روضے کا رسول حق [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۰۰

[illegible]

ماتم کرو علی کا بھرا گھر اوجڑ گیا
فریاد ہے کہ بھائی سے بھائی بچھڑ گیا

۱۰۱

[illegible]

پہونچی ہیں دیر میں جو تن پاش پاش پر
آیا ہے غش حسین کو اکبر کی لاش پر

۱۰۲

[illegible]

روندینگے اب سوار تن پاش پاش کو
کس سے کہوں اوٹھائے جو بیکس کی لاش کو

۱۰۳

[illegible]

پرسا دولھن کو دیتی تھی وہ اور دولھن اوسے
بانو اسے سنبھالتی تھی شہ کی بہن اوسے

۱۰۴

[illegible]

ظاہر تھا صاف سب کی رخ خونکی سرشت سے
حوریں نکل پڑی ہیں محل سے بہشت سے

۱۰۵

[illegible]

ہم سب کا چین اب تہ افلاک اوٹھ گیا
ہی ہے جہان سے پنجتن پاک اوٹھ گیا

۱۰۶

[illegible]

پانی کو مانگ کے ہیں بہت شرمسار ہم
ہی ہے مری چچی میں تمہارے نثار ہوں

۱۰۷

[illegible]

صدقے گئی دولھن بھی زبان کو دکھا گئی
ای میرے شبیر موت کے پنجے میں آ گئے

۱۰۸

[illegible]

دیکھیں لعین زخم تن پاش پاش کو
ٹکڑے مرا اوٹھائیں آ کے بیٹے کی لاش کو

۴۹۱

[illegible]
چمکا ادھر سے تیغ تو برسے ادھر سے تیر
لیکن کمان [illegible] تیر
[illegible]

نہ بھوک کی ہراس و نہ غم تھا نہ پیاس سے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے کس کس حواس سے

۴۹۲

[illegible]

رگ رگ میں اونکی زور شجاعت بھرا ہوا
آنکھوں میں نشۂ مے وحدت بھرا ہوا

۴۹۳

[illegible]

تھا شور کس جری کی یہ ہیبت دلیر ہیں
حضرت پکارتے تھے کہ شبیر ونکے شیر ہیں

۴۹۴

[illegible]

سو سو جوان پچاس مددگار شہ کو
بائیس شیر فوج حسینی میں رہ گئے

۴۹۵

[illegible]

جنکے خدنگ گرتے تھے بکتر کو توڑ کر
بھاگے وہ مثل تیر کمانوں کو چھوڑ کر

۴۹۶

[illegible]

گھر سے نکل کے شہ کی بہن پیٹنے لگی
سہرا بڑھا کے سر کو دولھن پیٹنے لگی

۴۹۷

[illegible]

آنکھیں لڑی ہوئی تھیں صف فوج شام سے
تلواریں اونکی لڑتی تھیں اونکی نیام سے

۴۹۸

[illegible]

دہشت سے زرد تھے یہ شجاعوں کا رنگ تھا
اسوار کی کمر تھی نہ گھوڑے کا تنگ تھا

۴۹۹

[illegible]

یہ داغ تھا نصیب میں تھا جسکو وار کے
رنڈ سالہ پہنو بیاہ کا جوڑا اوتار کے

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے وہ ظلم جو نہ سنے ہوں جہان میں
رسّی گلو میں ہوگی گلا ریسمان میں

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رستم نظر ملا نہ سکے اونکی چشم سے
مرجائے ڈر کے شیر کو دیکھیں جو خشم سے

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ رخوں کا غازیوں کے تا فلک گیا
بوئے ملک میں کاستارا چمک گیا

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادہ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

۲۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر آسمان گرے تو زمین پر کھڑے رہیں
ٹلجائے کوہ پر قدم انکے گڑے رہیں

۲۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرچم فزون تھا حسن میں گیسوئے حور سے
خورشید زرد ہوگیا پنجے کے نور سے

۲۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتدا تھی عشق شاہ میں جینے کو انکے واسطے
پھر حسین وہ تھے حسین انکے واسطے

۲۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے اوڑا کے تیغ سے بجلی کو ڈھیر کریں
پانی تو کیا ہے آگ کو دریا کو ٹھیر کریں

۲۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالوں کا ابر اوٹھا کہ زمیں تیرہ ہوگئی
تیغوں کی بجلیوں سے نظر خیرہ ہوگئی

[illegible]

برباد خاندان رسول کریم ہو
ڈھل جائے دوپہر تو سکینہ یتیم ہو

[illegible]

دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے
رکھو اوہ مال کے پاس یہ بندے اوتار کے

[illegible]

آئیں نہ آج ہم تو سکینہ نہ رو ئیو
شب کو پھوپھی کی چھاتی پہ منہ رکھ کے سوئیو

[illegible]

فاقہ تو ان سے ہو ہیں اسکا گلا نہیں
گذرے ہیں تین روز کہ پانی ملا نہیں

[illegible]

اس غم سے مجھکو صبر نہیں بیقرار ہوں
بی بی تمھارے منہ سے بہت شرمسار ہوں

[illegible]

میں خوب جانتی ہوں کہ منہ موڑتی ہیں آپ
صغرا تو وان چھٹی مجھے یہاں چھوڑتی ہیں آپ

[illegible]

مہمان ہوئے ہیں جنکے وہ ہمکو بلاتے ہیں
پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہیں

[illegible]

بیکس پہ اب کرم اجل نیک پے کرے
شمشیر جلد آج کی منزل کو طے کرے

[illegible]

ہے ہے طبیعت آپکی بیٹی سے ہٹ گئی
اتنی سی عمر میں مری قسمت اولٹ گئی

[illegible]

عشق اونہیں تھا لشہہ عالی کلام کو
تسلیم کرتے تھے ملک اونکے سلام کو

[illegible]

رخصت کو میںیونسی جو علی کا خلف گیا
بیت الشرف میں نیر برج شرف گیا

[illegible]

سونا ہے کل زمین پہ مری رشک ماہ کو
بالونسی جھاڑ آئی ہو نہین خوابگاہ کو

[illegible]

سر بھی کٹین تو ہم نہین قدم گاڑ دیجیو
کوفے کے در پہ جا کے علم گاڑ دیجیے

[illegible]

پھیلا کی ہاتھ کہتی تھی گود میں آئینگے
بابا سدھاریگا تو ہم روٹھ جائینگے

[illegible]

جنگل کی لوگ آکے نہ لشکر کو لوٹ لین
دشمن کہین نہ فاطمہ کے گھر کو لوٹ لین

[illegible]

لازم ہی جنگ خیمی کی ڈیوڑھی سی دور ہو
رو کے اونھین غلام جو حکم حضور ہو

[illegible]

امان ذرا نہ سوئیے ہم شب کو سوئے ہین
اصغر بھی چونک چونک کی جھولے مین روئے ہین

[illegible]

کانونسے بالیاں جو اوتارے تو کیا کرون
کوئی طمانچہ آنکے مارے تو کیا کرون

[illegible]

گھیرے ہے فوج حُر شہِ عالم پناہ کو
کاٹا ہے سختیوں نے پہاڑوں کی راہ کو

[illegible]

تھا قحطِ آب گھر میں شہِ حق شناس کے
بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے

[illegible]

شیروں کو وِرد نام علیؑ صبح و شام تھا
سیفی تھی اونکی سیف سپرِ حق کا نام تھا

[illegible]

روئے شہ کے قاسمِ بے پر نے رو دیا
بابا کے موںھ کو دیکھ کے اکبر نے رو دیا

[illegible]

مصروفِ حق کی یاد میں سب ارجمند تھے
قد قامتِ الصلوٰۃ کے نعرے بلند تھے

[illegible]

دربارِ کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
اونکی طرف نماز کو روئے نیاز تھا

[illegible]

ترک ہوا جو صبح سے شہِ مشرقین پر
ظلم سے بند ہو گیا پانی حسینؑ پر

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبے پہ کافرانِ عرب کی چڑھائی تھی

[illegible]

بھیجیں درود اونپہ نہ کیوں روح پاک پر
سجدے کا سر ہے آج تلک جنکی خاک پر

۴۶

[illegible]

روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسینؑ کا
سب نور ہے یہ فاطمہؑ کے نورِ عین کا

۴۹

[illegible]

لازم ہے قدرِ عمر کہ جنسِ خطیر ہے
جسکی بہا نہیں ہے وہ دُرِّ بے نظیر ہے

۵۲

[illegible]

جز بیکسی نہیں کوئی ہمدم مزار میں
تنہا پڑی رہیں خانۂ تاریک و تار میں

۴۷

[illegible]

گر مر گئے تو ماتمِ شاہِ امم کہاں
یہ مجلسیں تو حشر تلک ہیں یہ ہم کہاں

۵۰

[illegible]

انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے
ہم ہیں وطن میں عمر ہماری سفر میں ہے

۵۳

[illegible]

سب گلعذار عاشقِ سبطِ رسولؐ تھے
آخر وہ لوگ بھی کسی گلشن کے پھول تھے

۴۸

[illegible]

چُپکے چلے گئے ہیں زباں تک ہلی نہیں
ہم کیا ہیں پیمبروں کو تو مہلت ملی نہیں

۵۱

[illegible]

افسوس اس چمن میں وہ سرو رواں نہیں
ڈھونڈھیں انھیں کہاں کہ قدم کا نشاں نہیں

۵۴

[illegible]

حامی تمھارا سبطِ رسالت پناہ ہے
توشہ یہی ہے اور یہی زادِ راہ ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبط نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتی ہیں
خنجر کا نام سنکے تو غش اونکو آتی ہیں

غش آتے ہیں کلیجوں پہ شمشیر پھرتی ہے
آنکھوں میں فرس ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہے

سجدہ کرو کہ نذر تمھاری قبول ہے
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب ذکر تشنہ کامی اصغر کی ہوتی ہیں
کرتو لنے موںھ کو ڈھانپ کے بچی بھی روتی ہیں

ہر تعزیہ کے سامنے یون بین ہوتا ہیں
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتا ہیں

آہیں ہوتے ہیں غریبوں کی مشکلکشائی کو
ہوا آنسوؤں کی فوج رواں پیشوائی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روح علی بھی ساتھ محبوں کے ہوتی ہے
زہرا ہر ایک بزم میں جا جا کے روتی ہے

اونکی بکا سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہیں

خواہش نہیں کچھ اور شہ خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

[illegible]

امت کو واسطے مری پیاروں کے بخشدے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخشدے

[illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں کہ ہو زائر اوداس تھے
جو کربلا سے دور رہیں ہم انکے پاس تھے

[illegible]

رہتی ہیں تربتوں کو وہ قرآن سمجھتے ہیں
ممبر کو اور ضریح کو ایمان سمجھتے ہیں

[illegible]

داماں ابن فاطمہ اور انکی ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو سب انکے ساتھ ہوں

[illegible]

ہے جسکے قرب بعد ہو گر مشرقین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسین کا

[illegible]

دل اونکی بیکسی پہ مری دردناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

[illegible]

سو سو ہجوم حسرت و اندوہ و یاس تھا
سو لاکھ مال روضۂ انور ہو و اس تھا

[illegible]

ہر چند کس جگہ مراتم وہ ہر میں نہیں
ماتم جو گھر ہے وان یہ کسی شہر میں نہیں

[illegible]

پیاسے بچاؤ نذر حسین قتیل ہے
تھا جسکا قحط آب وہی پانی سبیل ہے

[illegible]

[illegible]

اس گھر کا نور زینت عرش الٰہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

[illegible]

اس بزم مین رسول جو ماتم کو آئے ہین
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اوٹھائے ہین

[illegible]

جسدم بیان شہادت سرور کی ہوئی تھی
زوار قتلگاہ مین جاجاکے روئے تھے

[illegible]

جرأت کا جوش بھی ہی خدا پر نظر بھی ہی
قرآن بھی ہی حضور مین تیغ و سپر بھی ہی

[illegible]

ہر دم رہی نہ کیون دل زہرا بھرا ہوا
ہے آجتک لہو سے پھر ہرا بھرا ہوا

[illegible]

ہی عرش پر وہ زینت عرش برین نہین
ثابت یہ تھا مکان تو ہی لیکن مکین نہین

[illegible]

مجلس مین مومنان آ جو آنسو بہائے ہین
دیکھو دعا کو ہاتھ علم نے اوٹھائے ہین

[illegible]

عیش جہان دلون کو فراموش ہوگیا
سب شہر مثل کعبہ سیہ پوش ہوگیا

[illegible]

قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر

۱۰

[illegible]

اوس باغ مین جگہ نہین خاروخس کی واسطے
یہ سب ہین شہ کی تعزیہ داروں کی واسطے

۱۱

[illegible]

مسجد سے اوج پست ہی کب اس مقام کا
وہ گھر خدا کا ہے تو یہ گھر ہے امام کا

۱۲

[illegible]

کہتے ہین نجم اختر طالع بلند ہون
مجمر بنے جو مہر تو ہم بھی سپند ہون

۱۳

[illegible]

روئے تو جرم و فرد عصیان دھو گئے
دامن نہ تر ہوا تھا کہ لو پاک ہو گئے

۱۴

[illegible]

سونگھے اگر فتیلۂ عنبر سرشت کو
رضوان بھی بھول جائے شمیم بہشت کو

۱۵

[illegible]

پانی کو پانے چشمۂ کوثر پہ فوق ہے
یان خضر کو سبیل بنانے کا شوق ہے

۱۶

[illegible]

جو کچھ ہے اجر تذکرۂ لا الہ مین
حاصل ہے یان وہ حسنات ایک آہ مین

۱۷

[illegible]

ہر آسمان کا قول کہ مین خاک راہ ہون
کہتا ہے عرش فرش عزا بارگاہ ہون

۱۸

[illegible]

کہتا ہے آب نذر امام جلیل ہون
دعوی سبیل کو ہے کہ مین سلسبیل ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

سب کو اُسی سے حشر کے دن احتیاج ہے
حقا کہ اوسکے سر پہ شفاعت کا تاج ہے

یہ اسما نہ سمجھی کہیں درجے رفیع ہیں
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رتبہ جلی ہے سب پہ امام جلیل کا
خادم ہے جسکے گھر کی شرف جبرئیل کا

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ میں گھر ملا
امت نہال ہو گئی ایسا ثمر ملا

کہہ دینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں
چہری ہماری مالکِ کوثر کے ساتھ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم میں کیوں ضیا نہو اوسکے ظہور سے
اللہ خود بنائے جسے اپنے نور سے

حبِ علی کے ساتھ جب اُنکی وِلا ہوئی
ایمان کے آئینہ کو دو بار اجلا ہوئی

شبیر ہیں علی ہیں رسولِ کریم ہیں
کیا ڈر ہمیں صراط سے وہ مستقیم ہیں

۹۸۹

[illegible]

سایہ ہی اودھر چتر کا ہر دشمن دین پر
پڑتی ہی اودھر دھوپ شہ عرش نشین پر

۹۹۰

[illegible]

فرزند نہ بر دست یداللہ کو مارا
شبیر کو کیا احمد ذیجاہ کو مارا

۹۹۲

[illegible]

کچھ فکر بہن کی شہ والا نہیں کرتے
اس بلوے میں ہمشیر کا پروا نہیں کرتے

۹۹۳

[illegible]

خشکی سے زبان فوج کو دکھلاتے ہیں مولا
رہوار پہ جھک جھک کے سنبھل جاتے ہیں مولا

۹۹۱

[illegible]

ای کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نہ ہوتی
تم پر یہ مرے سامنے بیداد نہ ہوتی

۹۹۴

[illegible]

رکھ دل کو غنی ذکر امام ازلی میں
قدر اسکی ہی سرکار حسین ابن علی میں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۷۹

[illegible]

تو رو رو کے اسوقت نہ ٹکڑے ہو مرا دل کر
گھوڑا کبھی ہارا ہو جو تجھکو تو بحل کر

۴۸۰

[illegible]

کہدو بچو بہن سے کہ تبرک یہ دیا ہے
اور گھر سے نکلنے کو تمھین منع کیا ہے

۴۸۱

[illegible]

بچسے یہ نہوگا کہ مین مونھ موڑ کی جاؤن
حضرت کو مصیبت مین یہان چھوڑ کی جاؤن

۴۸۲

[illegible]

دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہی خدا کی
گھوڑے نے بھی پیاری سی ہماری نہ وفا کی

۴۸۳

[illegible]

حضرت نہین جاتی تو نہ گھر جاؤنگا مین بھی
سر اپنا پٹک کر یہین مر جاؤنگا مین بھی

۴۸۴

[illegible]

فرماتے ہین بابا کو بچاتے نہین اکبر
ہم گھوڑے سے گرتے ہین تم آتے نہین اکبر

۴۸۵

[illegible]

لاشہ علی اکبر کا اوٹھانے نہین دیتے
جاتا ہون جو خیمے مین تو جانے نہین دیتے

۴۸۶

[illegible]

شہ کہتے ہین بی بی ہمین آنا نہین ملتا
تلوارونسی بچکر کہین جانا نہین ملتا

۴۸۷

[illegible]

حالت ہی عجب پیاس سی فرزند علی کی
مونھ سی نکل آئی ہی زبان سبط نبی کی

[illegible]

جبریلؑ سے کے خیبر مین جو سر کاٹ چکی ہی
پھر آج وہی تیغ شرربار کھنچی ہے

[illegible]

فاقون مین بھی آقا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

[illegible]

اسوقت بھی کچھ جنگ مین ہرگز نہین کدکی
کیا مارتا تمکو کہ ہو امت مرے جد کی

[illegible]

جان اوسمین تھی سامنے اوس تیغ کی جو تھا
جسنے کیا کچھ قصد وہ اک ضرب مین دو تھا

[illegible]

تلوار چمکتی تھی جو فرزند علیؑ کی
چلاتے تھے اعدا کہ دوہائی ہے نبیؐ کی

[illegible]

آپ انکے لیے روتے ہین یہ ماجرا کیا ہی
حضرت نے کہا پاس رسولؐ دوسرا ہی

[illegible]

سب کہتے تھے جرأت یہ نہین قدرت رب ہے
رہوار قیامت ہی تو تلوار غضب ہے

[illegible]

کیون تین شب و روز کا پیاسا نہین شبیرؑ
کیون احمد مرسلؐ کا نواسا نہین شبیرؑ

[illegible]

برباد مجھے کرکے نہ پھولے نہ پھلینگے
مین اسلیے روتا ہون کہ دوزخ مین جلینگے

۹۶۱
یہ سنتے ہی [illegible] غصے سے [illegible] لب تھرایا
سو طرح [illegible] سنایا
کافی ہے شہادت کو [illegible]
[illegible] اعدا نے سنایا
اب تو سخن تلخ اوٹھائی نہیں جاتی
اور تیغ کی جوہر بھی دکھائی نہیں جاتی

۹۶۲
اس وقت صدا عالم بالا سے یہ آئی
خالق کو یہ مظلومی [illegible] تری بھائی
[illegible]
[illegible]
قتل انکا اگرچہ تجھے منظور نہیں ہے
پر تو تو کسی حال میں مجبور نہیں ہے

۹۶۳
اعدا سے یہ [illegible]
مجبور [illegible]
چاہوں تو ابھی [illegible]
[illegible]
کرتا تمھیں غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کروں نہیں یہیں نانا کا قدم ہے

۹۶۴
کچھ کام نہیں پانی کا [illegible]
چاہوں تو ابھی [illegible]
چاہوں تو زمین [illegible]
عباس کا [illegible] میری امداد
اب عاجز و بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
لو فاطمہ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

۹۶۵
[illegible] اعدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دین ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہیں ہے

۹۶۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا نیچے قمیص عربی او سیہ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمد کی عبا تھی

۹۶۷
[illegible] حیدر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا موسیِ عمران کا کمر بند کمر میں
پہنے تھے زرہِ حضرت داؤد کی بر میں

۹۶۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ رستی دشمن کے لیے سیل فنا ہے
یہ برق جہان سوز ہے یہ قہر خدا ہے

۹۶۹
اعدا کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں کھینچیں تیزی چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیروں کی کمانداروں کی صف سے

[illegible]

سوچو تو کہ تم لوگون نے کیا بے ادبی کی
اور مین نے برائی ابھی نہین چاہی کسی کی

[illegible]

تم لوگونکا مہمان ہون آوارہ وطن ہون
دو گھونٹ اسا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہون

[illegible]

جیتے ہین تو یہ ظلم و ستم کم نہ کرینگے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کرینگے

[illegible]

بچہ چھہ مہینے کا مرا تیر سے مارا
اور مین نے کسی کو نہین شمشیر سے مارا

[illegible]

اس سوکھے ہوے حلق پہ خنجر کو دھرینگے
ہان آب دم تیغ سے سیراب کرینگے

[illegible]

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ اوج کہان ہے
یا ور کہو کیا ہو گئی وہ فوج کہان ہے

[illegible]

شبیر تو بیکس ہی غریب الغربا ہے
سید کو ستانے مین تمھین فائدہ کیا ہی

[illegible]

ہی کام محمد سے نہ حیدر سے غرض ہی
ہم لوگ سپاہی ہین ہمین زر سے غرض ہی

[illegible]

سب ہی یہ غلط بھوکی پیاسے بھی نہین تم
اور احمد مرسل کے نواسے بھی نہین تم

۱۴۳
[illegible] بال تھا وہ چاند سا سینہ
[illegible] تھا جو کرتے سے پسینہ
[illegible] یاد ہے سکینہ
[illegible] سلطان مدینہ
تھا دل تو تڑپتا پہ نجا سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمے کی طرف تکتے تھے حضرت

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
اللہ کا اب [illegible]
واللہ [illegible] اپنی زمین [illegible]
پر کیا کہون اماں مجھے صدمہ بڑے مین
سب دھوپ مین لاشے مری پیارون کے پڑے ہین

۱۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اونکا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یان حمد الٰہی تھی اور امت کی دعا تھی

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹتی خیمے سے نکلتی ہے سکینہ
تم جا کے سنبھالو کہ مچلتی ہے سکینہ

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا جانئے کیا بعد مرے حال کرینگے
گھوڑون سے ستمگر انھین پامال کرینگے

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہون نبی زادہ ہون نالان و حزین ہون
سید ہون مسافر ہون گنہگار نہین ہون

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دھوپ کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کی پیاسی ہو غش آ جائیگا واری

۱۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ کرو ٹکڑے محمد کے جگر کو
گھوڑے پہ سنبھلنے نہ دو زہرا کے پسر کو

۱۵۱
مین وہ ہون [illegible]
مین وہ ہون [illegible]
مین وہ ہون [illegible]
مین وہ ہون [illegible]
تم لوگ ہو باطل کی طرف اور مین حق ہون
مین مصحف ناطق کی مرقع کا ورق ہون

[illegible]

گرنے سے ترے زلزلہ تھا عرش بریں پر
جبرئیل نے پر آکے بچھائے تھے زمیں پر

[illegible]

افراط جراحت سے کہیں تھمیں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

[illegible]

سب چھپ گئے تھے کہیں صحرا کے پرندے تو پڑے تھے
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم کھڑے تھے

[illegible]

اوس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب نازنیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

[illegible]

قاسم تھے نہ عباس نہ ہمشکل نبی تھے
کیا بیکس و مظلوم حسین ابن علی تھے

[illegible]

طاقت نہ سخن کی تھی شہ تشنہ دہاں میں
نیلے تھے لب اور پیاس سے کانٹے تھے زباں میں

[illegible]

لاکھوں میں اکیلا وہ شہ تشنہ جگر تھا
غمخوار نہیں کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

[illegible]

لاتے تھے نہ شکوے کی کبھی تقریر زباں پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زباں پر

[illegible]

تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کم تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

۱۳۲
[illegible]

فدیہ تجھے ہم نے رہ خالق میں دیا ہی
بیٹا ترے مالک نے تجھے یاد کیا ہی

۱۳۳
[illegible]

لاشا لیے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اوس جان پیمبر پہ عجب وقت پڑا تھا

۱۳۴
[illegible]

تھا دھیان کہ پیار امرا رنجیدہ نہوئی
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہوئی

۱۳۵
[illegible]

ہر چند کہ ہے صدمۂ جانکاہ نبی پر
پر صدقے ہیں سو بیٹے حسین ابن علی پر

۱۳۶
[illegible]

حیران تھی یہ نقشہ تھا گروہ فصحا کا
غل بزم میں تھا صل علی صل علی کا

۱۳۷
[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کی اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کی اوپر

۱۳۸
[illegible]

دولت مجھے بخشی ہے جناب احدی نی
فرزند کو کھو کر تجھے پایا ہے نبی نے

۱۳۹
[illegible]

سب روکتی تھے ہاتھوں سے اوس شاہ قمر کو
جاتی تھے ادھر کو کبھی آتی تھے ادھر کو

۱۴۰
[illegible]

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیاری
پاؤں میں کہیں ضرب تو آئی نہیں پیاری

۲۱۴

وہ پاس رہے تیرے کہ اپنی یہ رضا ہے
اس امر کا ہم نے تمھیں مختار کیا ہے

۲۱۵

میں فاطمہ زہرا کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو مٹی میں نہ پوشیدہ کرونگا

۲۱۶

مرجائیں نہ زہراؑ و علیؑ یہ مجھے ڈر ہے
مرنے سے تو اسکے گئی جانونکا ضرر ہے

۲۱۷

فرزند سے ہو انس زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیرؑ تو بیٹوں سے سوا ہے

۲۱۸

سوتا ہے مرے پاس تو گھبراتی ہے زہراؑ
سو مرتبہ دروازے تلک آتی ہے زہرا

۲۱۹

گر فاطمہؑ کا ماہ لقا آج مریگا
امت کی شفاعت کہو پھر کون کریگا

۲۲۰

پھر سکی خوشی کے لیے میں اونٹ بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کر کبھی مسجد میں پھرونگا

۲۲۱

پھر دل کو کس شغل میں بہلائیگی زہراؑ
اس پر جو زوال آیا تو مرجائیگی زہراؑ

۲۲۲

اس غم میں جو گذری سو گذر جائیگی ہم پر
لیکن کوئی صدمہ نہو زہراؑ و علیؑ پر

۴۹

[illegible]

اوس تشنگی پر بھی جو دہن آپکا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

۵۰

[illegible]

پھل بر چھیونکی بھوک مین کھائی ہوی تھے
اور خنجر کین پیاس بجھانے کے لیے تھے

۵۱

[illegible]

کس حسن سے وہ زانو و نیر جلوہ نما تھے
تھے شمس ضحیٰ آپ تو وہ بدر دُجا تھے

۵۲

[illegible]

کسطرح کہون نہر لبن اوسکو زبان تھی
وہ شیر تو شیرین تھا یہ مین شیر جنان تھی

۵۳

[illegible]

جسپر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبی کی
سو باون دھر شمر نے چھاتی پہ اوسی کی

۵۴

[illegible]

یا پیارے نواسے کو دو یا لخت جگر کو
دنیا سے اوٹھا لیوینگے ہم ایک پسر کو

۵۵

[illegible]

مونھ چومتے تھے بوسۂ رخ لیتے تھے حضرت
انجام کا دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

۵۶

[illegible]

اوس حلق پہ خنجر جو پھرا ہوگا شقی کا
کیا حال ہوا ہوگا رسول عربی کا

۵۷

[illegible]

بخشا تھا مجھے تھے یہ کرم رب علا کی
سو دونون یہ میری نہین بندی ہین خدا کی

بسم الله الرحمن الرحیم

[illegible]

یہ حال تھا الفت سے رسول عربی کا
رونا نہ گوارا تھا حسین ابن علی کا

ہنستا ہی جو یہ دل مرا کھلجاتا ہی زہرا
رو دے تو جگر سینے مین ہلجاتا ہے زہرا

کیا کیا کہون جو مجھپہ یہ احسان کر
سب گھر مری امت پہ یہ قربان کر

[illegible]

بیچین یہ ہوگا تو اذیت مجھے ہوگی
راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی

بیٹا تر ایا نور ہے رسول دوسرا کا
پیار اسلیے کرتا ہون کہ پیارا ہی خدا کا

تم کہتی ہو پیارا ہی بہت پیار یہ کیا
سو بار مین صدقے ہون جو اسپہ تو بچ

بعونِ صناع مکین و مکان و فضلِ خلاقِ زمین و زمان

موجبۂ اشک ریزی مومنین و وسیلۂ استحصال حسنات بغزاداران ائمہ طاہرین علیہم السلام

مجموعہ

مرثیہ میر انیس

جلد رابع

از کلام مسرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی ذاکران گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطرز مقبول جہان طبع ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کیلئے موجود ہی فہرست مطول ہر ایک نایاب کو چھاپہ خانہ سی مل سکتی ہی جسکی معائنہ و ملاحظہ سی ناظران اصلی حالات کتب کی معلوم فرما سکتی ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کی تمثیل ہیچ کئی مین صفحہ بجو سادہ ہین انمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سی قدر دانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ

حیات القلوب جلد اول - یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوا کتب خانہ امرا اور علما کی جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد مین ہے منجملہ اوسکی اس جلد مین حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام قصص باسانید صحیحہ مفصل موجود ہین یہ کتاب ایسی نایاب زمانہ تھی کہ شائقین کو اکثر دستیاب نہوتی تھی اور تلاش بسیار اگر دستیاب بھی ہوئی تو قیمت اسقدر گران تھی کہ اشخاص عوام ایسی عمدہ اور بے بہا کتاب کی مطالعہ سی محروم رہتی تھے اب مطبع اودھ اخبار سی یہ گوہر بے بہا گویا کہ یونہی ہاتھ مل سکتا ہی یعنی قیمت نہایت ہی ارزان مقرر کی گئی ہی -

حیات القلوب جلد دوم - اس جلد مین احوال بہجت آثار جناب پیغمبر آخر الزمان محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ کے شمائل و خصائل و معراج و معجزات و غزوات کا مشرح بیان ہی اور ایسی جامعیت کی ساتھ حالات [illegible] ہین کہ اس رتبہ کی کتاب سی ہم پہونچنا مشکل ہی قیمت نہایت ارزان ہے

حیات القلوب جلد سوم - اس جلد مین امامت کا بیان ہے احادیث صحیحہ و نصوص قرآنیہ سی امامت ائمہ معصومین علیہم السلام کو جناب مصنف طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ نی حجج و براہین سی نہایت عمدہ طور سی بیان فرمایا ہی اوصاف ان سہ گانہ مجلد کے محتاج بیان نہین ہین بوقت ملاحظہ خوبی اور وقعت معلوم ہو سکتی ہے قیمت بھی ارزان ہے -

زاد المعاد محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کی اوراد اور وظائف مین نوادرات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت مبسوط اسمین موجود ہین بہ تصحیح علمای مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط چھپی ہی حاشی جسقدر جامی حسن علی کی کتاب پر ہے سب اسپر ہین اور آخر مین حاشیہ پر مسائل و فتاوی جناب افقہ الفقہاء مجتہد العصر و الزمان جناب میرزا محمد حسن جناب شیرازی نجفی کے جو بالفعل سر من رای مین تشریف فرما ہین لکھوائے گئی ہین اسکو ملاحظہ سی مقلدین مسائل دستخطی جناب مجتہد ممدوح سی بخوبی واقف اور ماہر ہو سکتی ہین مسائل نکاح بھی نہایت توضیح سی موجود ہین اول تو یہ کتاب خود ہی مقبول و مرغوب قلوب تھی اب ایسی مفید حواشی کے چڑھانی سی اور بھی عمدہ ملکہ نور علی نور ہو گئی قیمت بھی بنظر فائدہ عام بہت کم رکھی گئی ہی جس سی ہر شخص اسکی ملاحظہ سی فیضیاب ہو سکتا ہی -

تبیان الاسلام فی احکام الصیام - یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم عقلی و نقلی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سی ہی اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کی مراتب و ثواب اور روزے کی آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائی ہین و روزہ خورون کی شقاوت و خباثت کو کس خوبی سی بیان فرمایا ہی جسکی پڑھنی سی ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارونکی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہی احادیث صحیحہ سی جناب مصنف نی ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہی اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سی صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہی - الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے -

Marseea Anis 4th Part

INDIAN INSTITUTE

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

مودعۂ اکتساب نیکی مومنین و وسیلۂ استحصال حسنات عزاداران ائمہ طاہرین احسنی

مجموعہ

مرثیہ میر انیس

جلد رابع

از کلام فصاحت نظام سرآمد مرثیہ گویان نامی ذاکران گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نول کشور میں بطبع مقبول جہاں ہوا

Marsiyah-ē-Mīr Anīs.

Vol. IV.

16. E. 90.